www.iqbalkalmati.blogspot.com

LAHORE ELECTRIC SUPPLY COMPANY

WAPDA SAFETY CODE

Regional Training Center LESCO

تعارف سیکشن کی فہرست مضامین

مقصد و دسترس

1-2 لیسکو کی پالیسی

1-3 حفاظت کے بنیادی اُصول

1-4 مستعمل اصلاحات کی تعریفیں

1-5 پاکستان الیکٹریسٹی ایکٹ اینڈ رولز

1-6 حفاظتی ضابطہ کا اجراء

تعارف

1-1 مقصد و دسترس:

یہ حفاظتی ضابطہ حادثات کی روک تھام میں آپ کی راہنمائی کے لیے ہے۔ حادثات کے نتیجہ میں آپ، آپ کا ساتھی یا عوام سے کوئی آدمی زخمی ہو سکتا ہے یا مر سکتا ہے یا لیسکو کی املاک اور سازوسامان کو نقصان پہنچ سکتا ہے یوں تو اس کا اطلاق ملازمین پر فرائض منصبی کے دوران ہوتا ہے۔ تاہم بہت سی ہدایات اوقات کار کے علاوہ بھی حادثات اور نقصانات کے روکنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گی۔

حفاظتی ہدایات کو چھ (6) حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1. عمومی
2. الیکٹریکل
3. نقل و حمل
4. ابتدائی طبی امداد
5. بروقت بچانا اور ہوش میں لانا
6. مفروضات (امورِ معلومہ)

کوئی ضابطہ بھی ان تمام حالات کا احاطہ نہیں کر سکتا، جو کام کے دوران پیدا ہو سکتے ہیں جب ایسے حالات پیدا ہوں جن کی اس ضابطہ میں خاص طور پر وضاحت نہ کی گئی ہو تو ہر ملازم کو سوچ سمجھ کر موقع کی نزاکت کے مطابق بہترین فیصلہ کرنا چاہیے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ حفاظتی ضابطہ کم از کم حفاظتی حدود کا تعین کرتا ہے۔ یہ کام کرنے کی مکمل راہنمائی نہیں ہو سکتا۔ جب بھی مزید حفاظتی اقدامات کو ضروری اور مناسب خیال کیا گیا تو شامل کر لئے جائیں گے۔ مزید بر آں ملازمین کی حفاظتی تجاویز بھیجنے پر حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

1-2 لیسکو کی پالیسی:

ہماری بنیادی حفاظتی پالیسی کا خلاصہ درج ذیل ہے:

"کوئی بھی عمل یا ہنگامی صورت حال کبھی بھی کسی کی زندگی کو خطرہ میں ڈالنے کا جواز پیش نہیں کر سکتی"

حفاظت صرف ذہانت، امداد باہمی اور سمجھ بوجھ کے ساتھ حفاظتی تدابیر کو اپنا کر ہی حاصل کی جا سکتی ہے کوئی بھی تنظیم اس میں شامل لوگوں کے رویہ اور طرز عمل سے پہچانی جاتی ہے چونکہ لیسکو ایک اہم عوامی خدمت سر انجام دینے میں مصروف ہے اس لیے ہم پر خاص طور پر یہ لازم ہے کہ ہم یہ خدمت شائستگی اور اہلیت کے ساتھ اپنی ذات اپنے ساتھی ،عوام اور املاک کی حفاظت کا خیال رکھتے ہوئے انجام دیں۔

لیسکو کی حفاظتی پالیسی مندرجہ ذیل مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مرتب کی گئی ہے:

1. حفاظت کو مکمل طور پر بجلی کی پیداوار تنصیب تقسیم اور دیکھ بھال کے عمل سے مربوط کرنا۔
2. محفوظ حالات کار مناسب و معقول اوزار و آلات محافظت سے متعلقہ ساز و سامان بہم پہنچانا۔
3. ملازمین کو خطرات سے محفوظ رہ کر کام کرنے کی عادات کی ترتیب دینا اور
4. حفاظتی تدابیر کو لاگو کرنا۔

1-3 حفاظت کے بنیادی اصول:

حادثات پر قابو صرف تنظیم کے تمام ممبران کے بنیادی تعاون سے ہی پایا جا سکتا ہے۔ ملازمین کی مدد کے بغیر انتظامیہ، نگرانی یا حفاظتی ضابطہ حادثات کو نہیں روک سکتے۔

حادثات کو نظر انداز کرنے والے کارکن اپنی ذات اپنے ساتھیوں عوام املاک اور ان آلات جن سے وہ کام کرتے ہیں کے لیے خطرہ ہیں۔ تمام حفاظتی قوانین اور آلات پر توجہ اور نگہداشت ضروری ہے جو نہ صرف حادثات سے بچاتی ہے بلکہ لیسکو کی تنصیبات کو بھی محفوظ رکھتی ہے۔

قابل اور ذہین ملازمین اپنے کام کی نوعیت کو زیادہ سے زیادہ جان کر مناسب حفاظتی تدابیر اور محفوظ آلات استعمال کر کے، جلد بازی اور عارضی انتظامات کو چھوڑ کر حادثات سے گریز کریں گے۔

اچھا عمل ہی محفوظ عمل ہے۔ یہ بات ملازمین اور آلات دونوں کے لیے درست ہے۔ محفوظ طریقہ سے کیا گیا کام ہی اہلیت سے کیا گیا کام ہے۔

حادثات یونہی نہیں ہو جاتے، حادثات غیر محفوظ حالات، غیر محفوظ عمل یا اکثر ان دونوں کے اشتراک کا قدرتی نتیجہ ہیں۔ مشینیں یا آلات عام طور پر مقررہ حدود کے اندر محفوظ طریقہ سے کام انجام دینے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ شماریات ظاہر کرتی ہے کہ 90% حادثات در حقیقت حفاظتی آلات کا غلط استعمال، حفاظتی ضابطہ اور طریقہ کار سے چشم پوشی، جیسی انسانی خطا کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ غیر محفوظ حالات جو حادثات کا موجب ہو سکتے ہیں کی چند مثالیں:

1. نامناسب گارڈ، جیسے مشینوں کے غیر محفوظ متحرک حصے، بغیر کٹہروں کے بالائی منازل یا کھائیاں۔ زیادہ وولٹیج کے ننگے آلات، حفاظتی آلات کی کمی، غیر تسلی بخش تنبیہی علامات وغیرہ۔
2. ناقص سامان اور آلات جیسے کلاہ نما چھینیاں، پھٹے ہوئے دستے، خستہ حال پول، خراب یا کمزور بنے ہوئے آلات۔
3. خطرناک انتظام، جیسے مقام کار پر اشیاء کی ناقص ترتیب، غیر محفوظ منصوبہ بندی، کام کرنے کے لیے ناکافی جگہ۔
4. ناکافی روشنی، قابل اعتراض چمک یا سایہ والی جگہ۔
5. نامناسب ہواداری جیسے ناکافی ہوا کا گزر یا نقصان دہ بخارات، گرد یا گیس کی موجودگی۔
6. غیر محفوظ لباس تاروں یا مشینوں میں اُلجھ جانے والے ڈھیلے ڈھالے کپڑے۔ عینک کا استعمال نہ کرنا یا خراب حاجز دستانے، جوتے یا آستینیں۔
7. غیر محفوظ ڈیزائن اور ساخت۔ معیاری اور مخصوص ڈیزائن سے انحراف اور ناقص کارکردگی۔

غیر محفوظ عمل جو حادثات کا موجب ہو سکتے ہیں، کی چند مثالیں:

1. بغیر اختیار یا تنبیہ کے کام کرنا۔ جیسے بغیر اختیار کے سوئچ بند کرنا۔ ٹرک اور کرین وغیرہ بغیر تنبیہ کے چلانا۔ جہاں ضرورت ہو وہاں تنبیہی، علامات یا تنبیہی آدمی کا مقرر نہ کرنا۔ متوقع حرکت کے خلاف آلات کو پابند نہ کرنا۔ کام کو صاف رکھنے کے طریقہ سے رُوگردانی کرنا۔
2. غیر محفوظ رفتار پر / سے کام کرنا۔ جیسے گاڑی زیادہ تیز چلانا۔ ساتھی ملازم کی طرف اوزار یا سامان پھینکا۔ گاڑی یا چبوترہ سے چھلانگ لگانا۔ بھاگنا۔
3. حفاظتی آلات کو ناکارہ بنانا۔ جیسے مشینوں سے حفاظتی گارڈ اُتار دینا۔ ضرورت سے زیادہ بڑے سائز کے فیوز لگانا۔ حفاظتی والو (Valves) کو بند کرنا۔ باہم ملے ہوئے جوڑ کو ناکارہ کرنا۔ آگ سے بچاؤ والے انتظامات کو الگ تھلگ کرنا
4. غیر محفوظ آلات کا استعمال یا آلات کا غلط استعمال۔ جیسے کند اوزار، کلاہ نما چھینیاں، رینچ پر پائپ کی بے ربط توسیع، صحیح کام کے لیے غلط اوزار، دستی اوزار کی جگہ صرف ہاتھ استعمال کرنا۔
5. غیر محفوظ لوڈنگ، جیسے کرین، چرخی وغیرہ پر بہت زیادہ بوجھ ڈالنا۔

Regional Training Center, LESCO

6. اشیاء یا اوزاروں کا ایسی جگہ رکھنا یا چھوڑنا جہاں سے ان کے گرنے کا امکان ہو۔

7. کیمیائی مرکبات کو غیر مناسب طریقہ پر بند کرنا یا ان کا خطرناک آمیزہ بنا دینا۔

8. غیر محفوظ وضع یا انداز اپنانا۔ جیسے گرم تار پر نیچے کی بجائے اُوپر سے کام کرنا۔ لٹکے ہوئے بوجھ کے نیچے یا کھلے سرکٹ کے زیادہ نزدیک سے گزرنا۔ بھاری چیز کو بے ڈھنگے پن سے اٹھانا۔ خطرناک دھوئیں یا گیس والی جگہ داخل ہونا۔ پہاڑیوں کی گولائیوں سے گزرنا۔ چلتی گاڑیوں کی غیر محفوظ جگہیں یا تختے پر سوار ہونا۔

9. بغیر ضروری احتیاطیں اپنائے تنصیبات پر کام کرنا۔ جیسے ارتھ کی رکاوٹ دور کرنا۔ صفائی کرنا۔ مشین کے متحرک حصوں کو ہم آہنگ کرنا یا تیل دینا۔ برق دار تنصیبات پر یا اُن کے نزدیک کام کرنا۔

10. ساتھیوں کی کام سے توجہ ہٹانا۔ چھیڑنا۔ حواس باختہ کرنا۔ جیسے عملی مذاق۔ اُدھم مچانا۔ جھگڑنا۔ برہم کرنا۔

11. محفوظ لباس یا حفاظتی آلات کا استعمال نہ کرنا۔ جیسے حاجز دستانے، مضبوط ہیٹ یا عینک وغیرہ نہ پہننا۔

غیر محفوظ عمل اور غیر محفوظ آلات کو روزمرہ کے معمولات سے خارج کر دینا ہی حادثات کی کمی کو یقینی بنانے کا وسیلہ ہو سکتا ہے۔

1-4 مستعمل اصطلاحات کی تعریفیں :

اپریٹس (Apparatus)

کا مطلب بجلی سے متعلقہ تمام اشیاء ہیں جیسے مشین، ٹرانسفارمر، کپیسٹرز، ریگولیٹرز، ریکلوزرز، سوئچ گیئر، الیکٹرک ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن لائنیں، زیر زمین کیبل اور فٹنگز جو جنریشن ٹرانسمیشن ڈسٹری بیوشن اور برقی قوت سے کام لینے میں استعمال ہو۔

اپرووڈ (منظور شدہ) (Approved)

اس ضابطہ میں مطلب ہے واپڈا سے منظور شدہ۔

بااختیار آدمی (Authorized person)

کا مطلب وہ آدمی ہے جسے اپنی ملازمت سے متعلقہ فرائض انجام دینے کا اختیار واپڈا کے بااختیار افسر نے دیا ہو جسے ایسا کرنے کا حق حاصل ہو۔

ننگا (Bare)

جو کسی حاجز سے نہ ڈھنپا ہو۔

رکاوٹ (Barricade)

Regional Training Center, LESCO

عارضی رکاوٹ جیسے رسہ یا جنگلا جس کی مدد سے زیر حفاظت علاقہ کو عوام کی پہنچ سے بچانا مقصود ہو۔

کٹہرا یا جنگلا (Barrier)

ایک عارضی غیر موصل رکاوٹ جو کسی کاریگر سے مختلف برقی دباؤ والی شے تک اسے یا اس کی پہنچ کو محدود کر سکے۔

بانڈنگ (Bonding)

وہ طریقہ جس سے موصل اشیاء کو بجلی کے ذریعہ ملا کر ایک ہی برقی دباؤ پر لایا جائے۔

بانڈنگ کیبل (Bonding Cable)

دو اشیاء کے درمیان برقی رابطہ مہیا کرنا۔ بانڈنگ کیبل کا حاجز کیا جانا ضروری نہیں یہ کم از کم 36 مربع ایم ایم تانبا یا 52.9 مربع ایم ایم ایلومینیم کی تار ہونی چاہیے۔ ایک بانڈنگ کیبل معیاری علیٰحدگی کے وقت تک فالٹ برقی رو (Fault Current) کو راستہ دیتی ہے

کاشن نوٹس (Caution Notice)

کا مقصد بند برقی آلات کو بروقت قوت مہیا کرنے سے روکنے کے لیے نوٹس لگانا۔

سرکٹ (Circuit)

کا مطلب ایسا برقی سرکٹ جو خود ایک نظام یا نظام کا ایک حصہ ہو۔

موصل (Conductor)

کا مطلب کوئی باڈی یا شے جو برقی رو کے گزرنے میں کم مزاحمت پیدا کرے اور ترتیب دے کر برقی نظام سے جوڑی جائے۔

چیف انجنیئر لوڈ ڈسپیچ سنٹر (Chief Engineer Load Dispatch Center)

اس حفاظتی ضابطے کے مطابق ایک بااختیار آدمی ہو جو پاور ہاؤس میں 33kv, 66 kv, 132kv, 220kv, 500kv کے تمام سوئچوں ٹرنک لائن برانچ لائن کے ترسیلی نظام 33,66,132,220,500 کلو وولٹ اور 33,66 کلو وولٹ کے سب سٹیشنز کا ذمہ دار ہو۔

خطرہ (Danger)

کا مطلب کسی آدمی کی صحت، زندگی، اعضاء کو جھٹکے، جلنے یا کسی اور ضرب کا خدشہ ہے۔

خطرہ کا نوٹس (Danger Notice)

کا مطلب کسی برق بردار آلہ پر لگا ہوا نوٹس جو اس آلہ سے چھونے یا متصادم ہونے کے خطرہ کی طرف توجہ دلائے۔

ڈیڈ (Dead)

Regional Training Center, LESCO

کا مطلب ہے برقی توانائی کے بغیر اور ارتھ کیا ہوا۔

بے برق (De-Enrgized)

بے برق کا مطلب ہے برقی توانائی کے بغیر۔

ارتھ (Earth)

کا مطلب ہے زمین کا برق سما جانے والا حصہ یا کسی کنڈکٹر کا زمین کے ساتھ بجلی کا براہ راست تعلق ہونا۔

ارتھڈ (Earthed)

زمین کے ساتھ اس طرح جوڑنا کہ اس بات کا یقین ہو جائے کہ بجلی کا ڈسچارج فوری طور پر ہمیشہ زمین میں چلا جائے۔

ارتھنگ سسٹم (Earting System)

کا مطلب ہے ایسا بجلی کا نظام جس میں تمام نیوٹرل کنڈکٹرز اور مختلف آلات کی باڈی کو ارتھ کیا گیا ہو۔

ارتھنگ کنکشن (Earthing Connection)

کا مطلب ہے برقی آلات کو ارتھ کرنے والا دھاتی کنڈکٹر۔

برقی حجز (Electrical Insulation)

کوئی غیر موصل شے جو مختلف برقی دباؤ رکھنے والے اجسام کے درمیان برقی دباؤ کو برداشت کرسکنے کے لیے مناسب غیر برقی قوت (Di-electric Strength) مہیا کر سکے۔

ملازم (Employee)

گزیٹڈ یا نان گزیٹڈ رتبہ کا کوئی آدمی جو واپڈا کا کام کرنے کے عوض اجرت، مزدوری یا تنخواہ وصول کرتا ہے۔

ایکس۔ای۔این (Executive Engineer)

اس حفاظتی ضابطہ کے مطابق ایک با اختیار سربراہ جو لائنوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کا کام ٹرنک یا برانچ برقی ترسیل، مقامی منقسم نظام بشمول متعلقہ سوئچ گیر اور آلات جو اس کے زیر نگرانی دیئے گئے ہوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

گارڈ (Guard)

کوئی ذریعہ جو کاریگر کو کسی پر خطرناک جگہ پر مجروح ہونے سے بچاتا ہو۔

خطرہ (Hazard)

کوئی غیر محفوظ عمل یا غیر محفوظ حالت جو کسی فرد کو مجروح یا املاک کو نقصان پہنچانے کا موجب ہو۔

گرم یا فیز (Hot or Live or alive)

کا مطلب برقی توانائی کی موجودگی ہے بمقابلہ (De Energized or Dead)

انسولیٹڈ (Insulated)

حجز شدہ۔ یہ الفاظ کسی ایسے آلہ یا وسیلہ کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو زمین یا برقی توانائی سے کسی حاجز میٹریل کی مدد سے حاجز کیا گیا ہو۔ تاہم یہ چھونے کے لیے محفوظ تصور نہیں ہو گا۔ جب تک مناسب حجز شدہ حفاظتی آلات ذاتی حفاظت کے لیے استعمال نہ کیے جائیں, تاوقت کہ ان آلات یا لائن کو ڈیڈ (Dead) نہ کر دیا جائے۔

حجز شدہ اوزار یا حجز شدہ سہارا (Insulated Working Support or Insulated Tools)

ایک حجز شدہ اوزار یا سہارا جو زمین یا برقی توانائی سے کسی حاجز میٹریل کی مدد سے حاجز کیا گیا ہو۔

انسولیٹنگ (Insulating)

حاجز کرنے والا۔ یہ الفاظ کسی ایسے میٹریل سے بنائے گئے آلات یا ذرائع کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو مطلوبہ برقی حجز رکھتا ہو۔

انسولیٹنگ گلوز (Insulating Gloves)

ربڑ کے (Low Voltage)11KV/LT لائن پر کارآمد گلوز (دستانے) جنہیں چمڑے کے محافظ دستانوں کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

انسولیٹنگ گلوز میتھڈ (Insulating Gloves Method)

کام کرنے کا طریقہ جب کارکن اپنے اور برق بردار آلات جن پر کام ہو رہا ہو کے درمیان بطور حجز کے حاجز شدہ آلات پہن کر کام کریں۔ یہ گرم یا فیز والے آلات پر کام کرنے کی وکالت نہیں کرتا۔

انسولیٹڈ پروٹیکٹیو ایکوپمنٹ (Insulated Protective Equipment)

ربڑ یا حاجز میٹریل سے بنائے گئے آلات جو کہ برقی توانائی والی لائن یا آلات پر کام کرنے کے لیے استعمال ہوں۔

انسولیٹر (Insulator)

حاجز۔ ایک غیر موصل سہارا جو مختلف وولٹیج رکھنے والے آلات کے درمیان قدرتی علیٰحدگی مہیا کرے۔

لائن سپرنٹنڈنٹ (Line Superintendent)

ایک ایسا بااختیار آدمی جو لائن اور اس پر سوئچز کو تبدیل کرنے مرمت کرنے سوئچز کو ملانے اور لائن کی گشت کرنے کا ذمہ دار ہو۔

لائن مین (Line Man)

ایسا آدمی جسے لائن پر کام کرنے، معائنہ کرنے اوراس پر سوئچز ملانے اور گشت کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

نامینل وولٹیج (Nominal Voltage)

مکتوبہ وولٹیج وہ لکھی گئی وولٹیج جس کا کسی سرکٹ یا نظام میں تھری فیز لائنوں کے کنڈکٹروں کے درمیان یا سنگل فیز لائن کے دونوں کنڈکٹروں کے درمیان خواہ ان میں سے ایک کو ارتھ نہ بھی کیا گیا ہو تعین کیا گیا ہو۔

پرمٹ ٹو ورک (Permit to Work)

کام کرنے کا اجازت نامہ کسی ذمہ دار آدمی کو بجلی کے آلات، ایریل لائن یا کیبل پر کام کرنے کے لیے کسی بااختیار آدمی کے دستخطوں سے جاری شدہ حکمنامہ تاکہ پہلا آدمی صحیح طور پر جان سکے کہ کن آلات یا لائنز کو سب سٹیشن پر ارتھ یا ڈیڈ کرنا ہے۔

پرسنل انسولیٹنگ پروٹیکٹیو ایکویپمنٹ (Personal Insulating Protective Equipment)

ایسا حاجز حفاظتی سازوسامان جو گرم لائن یا برق بردار آلات پر کام کرنے کے دوران کسی آدمی نے پہنا ہو۔

پرسنل پروٹیکٹیو ایکویپمنٹ (Personal Protective Equipment)

حفاظتی سازوسامان جو کام کے دوران کسی آدمی نے پہنا ہو۔

پوٹینشل (Potential)

کسی ایک مقام مثلاً ارتھ کے مقابلہ میں برقی سرکٹ کے کسی مقام پر برقی دباؤ کی مقدار پوٹنشل کہلائے گا۔

سروس ڈسپیچ سنٹرز (Service Dispatch Centers)

یہ کسی ایک علاقائی الیکٹرسٹی بورڈ کے کارکن یا دفتر کو جو کسی لائن، مشین یا دوسرے آلات کا انچارج ہو بغیر کسی ظاہری تشخص یا درجہ کے ظاہر کرتا ہے۔

سروس ڈسپیچ سنٹرز کلیئرنس (Service Dispatch Centers Clearance)

یہ کام کے انچارج شخص کے نام ڈسپیچر یا اپریٹر کی طرف سے جاری شدہ دستاویز ہے کہ تمام حفاظتی انتظامات مکمل کر دیئے گئے ہیں اور انچارج شخص لائن یا آلات پر جس وقت تک وہ سروس ڈسپیچ سنٹر کو واپس اطلاع نہ دے کام کرواسکتا ہے۔

Shall

گا۔گے۔گی کا مطلب لازمی کرنا ہو گا۔

Should

چاہیے۔یعنی کے مطابق عمل کرنا بہتر ہے۔

ایس۔ڈی۔اوِ((Sub Divisional Officer)

اس حفاظتی ضابطہ کے مطابق ایکس۔ای۔این کی ہدایات کے تحت ایک بااختیار انچارج آدمی جو ٹرنک اور برانچ لائنوں پر ترسیل، مقامی منقسم نظام (Local Distribution System) بمعہ متعلقہ سوئچ گیر اور آلات جو اس کے چارج میں ہوں ماسوائے ایسا سوئچنگ آپریشن جو چیف انجنیئر (لوڈ ڈسپیچ سنٹر) یا اس کے اختیار دہندہ نمائندہ کی ہدایات کے تحت انجام دیئے جائیں، کا ذمہ دار ہے۔

سب سٹیشن آپریٹر (Sub Station Operator)

ایک بااختیار آدمی جو کسی گرڈ سٹیشن یا پاور سٹیشن پر سوئچ گیئر کی کارکردگی اور دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔

ایس۔ای (Superintending Engineer)

اس حفاظتی ضابطہ کے مطابق ایسا بااختیار آدمی جو اپنے حلقے میں شامل ذیلی افسران کو الاٹ شدہ ٹرنک لائن، برانچ لائن، ترسیل، تقسیمی نظام، بمعہ سوئچ گیئر اور آلات کے لیے ذمہ دار اور چیف انجنیئر کو جواب دہ ہو۔

نظام (System)

کا مطلب بجلی کا ایک نظام جس میں کنڈکٹر اور آلات ایک مشترکہ وولٹیج کے منبع سے برقی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔

ہائی ٹینشن (High Tension or H.T)

ایک نظام میں موجود وولٹیج جہاں عام طور پر 440 / 230 وولٹ سے زائد برقی توانائی استعمال یا مہیا کی جا رہی ہو۔

لو ٹینشن (Low Tension or L.T)

ایک نظام میں موجود وولٹیج جہاں عام طور پر 400 / 230 وولٹ برقی توانائی استعمال ہو۔

توانائی کا استعمال (Use of Energy)

کا مطلب میکانائی توانائی، برق پاشیدگی، حرارت یا روشنی حاصل کرنے کے لیے برقی توانائی کو میکانائی توانائی، کیمیائی توانائی، حرارت یا روشنی میں تبدیل کرنا۔

وولٹیج (Voltage)

کسی برقی سرکٹ میں موجود دو مقامات کے درمیان برقی دباؤ کی پیمائش۔

Regional Training Center, LESCO

ورکنگ کلیئرنس (Working Clearance)

وہ کم از کم فاصلے جہاں تک کارندے اپنے سے مختلف وولٹیج کی کسی چیز کے پاس جاسکتے ہیں۔

ورکنگ سپیس (Working Space)

کل جگہ جو ایک برق بردار کنڈکٹر کو بحفاظت کام انجام دینے کے لیے درکار ہو۔

1-5 پاکستان الیکٹریسٹی ایکٹ اینڈ رولز:

ڈائریکٹر سیفٹی کی طرف سے تمام گزٹیڈ درجہ کے ملازمین کو پاکستان الیکٹریسٹی ایکٹ اینڈ رولز کی ایک ایک نقل فراہم کی جائے گی جس کی وصولی کی رسید اُن کے دستخطوں سے ڈائریکٹر سیفٹی کو واپس بھیجی جائے گی۔ بعد ازاں ایکٹ رولز میں ترامیم بھی اسی طرح جاری کی جائیں گی جن کی رسیدیں بھی وہ دستخط کر کے واپس بھیجیں گے۔

تمام انجینئیر صاحبان سے اُمید کی جاتی ہے کہ وہ اس ایکٹ اینڈ رولز سے کافی واقفیت رکھتے ہوں اور اس سے عدم واقفیت کسی طرح بھی اُن کے زیر انتظام نظام، آلات کسی تعمیر یا دیکھ بھال اور عمل میں کوتاہی کو جائز سمجھے جانے کا بہانہ تصور نہیں ہوگی۔

1-6 حفاظتی ضابطہ کا اجراء:

اس ضابطہ میں سب سے پہلے اقرار مطالعہ کا فارم ہے، جس پر آپ نے دستخط یا انگوٹھا لگانا ہے۔ یہ فارم آپ کا سپروائزر آپ کے ایریا الیکٹریسٹی بورڈ میں ڈپٹی ڈائریکٹر سیفٹی کو بھیجے گا۔ تمام نئے حصے یا موجودہ حصوں میں ترامیم اسی مسل میں لگانے کے لیے نئے اوراق کے طور پر جاری کئے جائیں۔ اقرار مطالعہ کے فارم کو جو ہر نئے اجراء کے ساتھ منسلک ہوگا پہلے کی طرح پر کھا جائے گا۔

چھ ماہ کے اندر اندر تمام ملازمین کو جنہیں حفاظتی ضابطہ جاری کیا گیا ہوگا۔ اپنے فرائض منصبی سے متعلقہ حفاظتی ضابطہ کے حصوں سے واقفیت کا ایک زبانی امتحان دینا ہوگا۔ بہتر گریڈ یا ترقی کے موقع پر مزید امتحان لیا جائے گا اور اگر چیف انجینئیر یا سپرنٹنڈنگ انجینئر چاہیے تو تحریری امتحان بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ ایسے امتحانات سپرنٹنڈنگ انجینئر ذاتی طور پر لے گا۔ ابتدائی امتحان پاس نہ کرنے والے ملازمین مستقلی کے نااہل ہو جائیں گے۔ ماتحت عملہ کو کوئی ملازم موقع محل کے مطابق مقررہ نصاب کے زبانی امتحانات اور سپرنٹنڈنگ انجینئر کے منعقد کردہ تحریری اور عملی امتحانات پاس کئے بغیر ترقی یا بہتر گریڈ حاصل نہ کر سکے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عمومی حفاظتی سیکشن کی فہرست مضامین

جی-1	انفرادی ذمہ داری
جی-2	ذاتی طرز عمل
جی-3	جسمانی موزونیت
جی-4	ہدایات کار
جی-5	ذاتی حفاظتی آلات
جی-6	حادثات کی اطلاع اور تحقیق
جی-7	مہلک حادثات کی اطلاع
جی-8	خطرہ کی اطلاع
جی-9	عوام کا تحفظ
جی-10	خانگی انتظامات
جی-11	آگ سے حفاظت
جی-12	سامان سٹور کرنا
جی-13	اُٹھانا اور لے جانا
جی-14	انتظام کرنا اور اُونچا اُٹھانا
جی-15	سیڑھیاں، مچان اور فورمین کی کرسیاں
جی-16	دستی اوزار
جی-17	برقی اور مشینی اوزار
جی-18	رنگ و روغن
جی-19	کھدائیاں
جی-20	دفتری کام
جی-21	محدود جگہ میں کام کرنا

عمومی حفاظتی سیکشن

جی۔1 انفرادی ذمہ داری:

1-1 مندرجہ ذیل کا خیال رکھنا آپ کی قطعی ذمہ داری ہے:

ا۔ اپنی ذات کی حفاظت

ب۔ اپنے ساتھی ملازم کی حفاظت

ج۔ عوام کی حفاظت

د۔ لیسکو کی املاک کی حفاظت

1-2 آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ حفاظتی ضابطہ کے مندرجات سے بخوبی واقف ہوں گے۔ اور انہیں اپنے کام پر لاگو کریں گے۔

1-3 لیسکو کے حفاظتی پروگرام پر عمل پیرا ہونا آپ کے فرائض میں شامل ہے۔

1-4 کام شروع کرنے سے پہلے اگر آپ حالات کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں تو اپنے انچارج کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

1-5 لیسکو کے آلات یا فرد کے کسی بھی غیر محفوظ عمل یا حالت کو جو آپ کے نوٹس میں آئے سے فوراً اپنے انچارج کو مطلع کریں۔

ایسے ملازمین جو مسلمہ حفاظتی قواعد، طریقہ کار، معیار یا اس حفاظتی ضابطہ کی شرائط کی خلاف ورزی کریں یا ایسے طریقہ سے کام کریں کہ ان کی اپنی یا دوسروں کی ذاتی حفاظت کو خطرہ لاحق ہو جائے کے خلاف تادیبی کاروائی بشمول تنبیہ، معطلی یا سبکدوشی عمل میں لائی جائے گی۔

جی۔ 2 ذاتی طرز عمل:

2-1 اُمید کی جاتی ہے کہ تمام ملازمین اپنے کام میں ہوشیار منظم اور اپنے تعلقات میں خوش اخلاق اور بامروت ہوں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

2-2 کوئی ملازم کسی ایسی شے جو اُس کے کام کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہو (مثلاً شراب، نشہ، خواب آور ادویات) کے زیر اثر کام نہیں کرے گا۔ نہ ہی کوئی افسر انچارج کسی ایسے شخص کو کام کرنے کی اجازت دے گا جس کے بارے میں اُسے علم ہو کہ وہ ایسی ادویات کے زیر اثر ہے۔

2-3 کام کے دوران عملی مذاق کرنا یا اودھم مچانا منع ہے۔

2-4 کوئی ملازم کام کرنے والے ساتھی کی توجہ اس وقت تک کسی کام سے ہٹانے کی کوشش نہیں کرے گا جب تک واضح طور پر یہ یقین نہ ہو جائے کہ ایسا کرنے سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو گا۔

2-5 ملازمین اپنے فرائض کی ادائیگی کے علاوہ کرین، ٹریکٹر، بلڈوز، فورک لفٹ، ٹرک یا دوسرے متحرک آلات پر سواری نہیں کریں گے

2-6 ملازمین کسی گاڑی میں ایسی حالت میں سفر نہیں کریں گے کہ اُن کے جسم کا کوئی حصہ گاڑی سے باہر نکلا ہوا ہو۔ نیز تمام ملازمین کو بیٹھنا ہو گا۔

2-7 کمپریسڈ ہوا یا گیس کو ساتھی ملازم پر نہیں پھونکا جائے گا نہ ہی کپڑے یا جسم صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

جی-3 جسمانی موزونیت :

3-1 ایسے ملازمین جو بیماری یا کسی اور معذوری کی بناء پر اپنے فرائض بحفاظت انجام دینے کے قابل نہ ہوں کو فوری طور پر اپنی حالت کے متعلق افسر انچارج کو اطلاع دینا ہو گی۔

جی-4 ہدایات کار :

4-1 حادثات کی روک تھام میں ہدایات کار کی افادیت کو تجربہ سے ثابت کر دیا ہے۔ اس لیے ہدایات کار کو ہر کام کا حصہ بنا دیا جائے گا۔

ہدایات کار ایک طریقہ کار ہے جس میں ایک افسر انچارج ایک کام کو کرنے کا ایک عمومی انداز واضح کرتا ہے اور کام کرنے والے افراد میں سے ہر ایک کے ذمہ اس کا خاص کام تفویض کرتا ہے۔

کام کرنے کے لئے سب سے محفوظ موثر اور ضروری طریقہ کار کو سمجھا جاتا ہے اور طریقہ کار کو یقینی بنانے کے لئے اس میں درپیش خطرات کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ کام کرنے والے ساتھیوں سے ان کے تجربہ اور مخصوص علم کی بنیاد پر تجاویز طلب کی جاتی ہیں۔ تاکہ یقین ہو جائے کہ تمام ضروری طریقہ کار اور حفاظتی عناصر پر مکمل غور ہو چکا ہے۔

کام کی مقدار اور حصہ لینے والے ملازمین کی تعداد سے قطع نظر ہر کام کے لئے ہدایات کار کا راستہ اپنانا ہو گا۔

اکیلے کام کرنے والے ملازمین بھی اپنی ذات کو خود ہدایات دیں گے۔ ان ذاتی ہدایات میں کام میں درپیش خطرات کا احساس شامل ہو گا۔

ہدایات کار کا طریقہ

پہلا قدم۔ کام کی منصوبہ بندی

اپنا منصوبہ خود بنائیں۔

الف۔ فیصلہ کرنا کہ کیا کچھ کرنا ہے۔

1۔ ورک آرڈر اور نقشہ جات کا مطالعہ کریں۔

2۔ جہاں کام لکھا ہوا نہ ہو وہاں جو کام کرنا ہے اُس کا بغور مطالعہ اور تجزیہ کریں۔

3۔ ذہن میں کسی قسم کے شک کو اپنے سپروائزر سے مشورہ کر کے دور کر لیں۔

ب۔ کام سے متعلقہ تمام میسر معلومات کو اکٹھا کرنا۔

1۔ کام کرنے کی جگہ اور علاقہ کا معائنہ ذاتی طور پر جا کر نقشوں / پرنٹس یا کام کے احکامات کی مدد سے کریں۔

2۔ محفوظ اور مناسب طریق کار کے لئے حفاظتی ضابطہ، مشینوں و آلات اور تربیت سے متعلقہ امدادی کتب سے رجوع کریں۔

3۔ صحیح تنصیب اور مرمت کے لئے معیاری امدادی کتب کیٹلاگ (Catalogues) ڈرائنگز اور صنعت کار کی فراہم کردہ ہدایات کا مطالعہ کریں۔

4۔ اپنے مطلوبہ اوزار اور آلات کا جائزہ لیں۔ اور یہ اطمینان کر لیں کہ سٹور یا ٹول روم سے کافی اوزار اور آلات اور پرزے یقینی طور پر مل سکنے کا انتظام ہے۔

5۔ کام کرنے کے لئے مطلوبہ کارکنوں، خاص مہارتوں یا ضروری تفویض کار کا جائزہ لیں اگر کارکنوں میں کوئی تبدیلی ضروری ہو تو اپنے انچارج سے مشورہ کریں۔

6۔ کام کی نوعیت اور موسمی حالات، موقع محل اور ٹریفک کی وجہ سے موجود یا کام کے دوران پیش آنے والے خطرات کا جائزہ لیں۔

7۔ جان لیں کہ کام میں درپیش خطرات سے بچنے اور انہیں دور کرنے کے لیے کیا ضروری ہے۔ ذاتی حفاظتی آلات، حفاظتی علامات، رکاوٹوں، لائن سے متعلقہ راہداری یا آلات سے منسلک ٹیگ (Tag) وغیرہ پر خوب غور کریں۔

ج۔ اپنا لائحہ عمل تیار کریں:

1۔ اپنائے جانے والے عام طریقہ کار کو واضح کریں۔

2۔ انفرادی اور اجتماعی تفویض کار کو واضح کریں۔

دوسرا قدم۔ ہدایات دینا

ہدایات دیتے وقت تمام کارکنوں کا موجود رہنا ضروری ہے۔

1۔ کارکنوں کو پرنٹ دکھائیں۔

2۔ کارکنوں کو مندرجہ ذیل سے آگاہ کریں:

ا۔ کیا کرنا ہے؟

ب۔ کیوں کرنا ہے؟

ج۔ کب کرنا ہے؟

د۔ کہاں کرنا ہے؟

ر۔ کیسے کرنا ہے؟

ڑ۔ کس سے کرنا ہے؟

3۔ اپنائے جانے والے طریقہ کار کے متعلق بتائیں۔

4۔ موجود یا پیش آنے والے خطرات سے بچنے اور انہیں دور کرنے کے متعلق بتائیں۔

5۔ رکاوٹوں سے مبرّا ضروریات بتائیں۔

6۔ واضح تفویض کار کریں۔

ا۔ کارکنوں کو ان کے ذمہ کام واضح طور پر معلوم ہونا ضروری ہے۔

Regional Training Center, LESCO

ب۔ تسلّی کے لیے کام سے متعلق سوالات پوچھیے۔

7۔ اگر خاص اوزار، سامان، آلات یا طریقہ استعمال ہونا ہے تو ضروری ہے کہ کارکن انہیں جانتے اور سمجھتے ہوں۔

8۔ تمام احکامات اور ہدایات ایسے دیں کہ ہر ایک انہیں سمجھتا ہو۔ اس کے لئے:

ا۔ کارکنوں سے سوالات پوچھیے کہ وہ ہدایات سمجھ گئے ہیں۔

ب۔ اگر انہیں کہیں شک ہو تو متعلقہ احکام و ہدایات کو دہرائیں۔

خاص حالات:

1۔ پیچیدہ کام:۔

صرف ایک حصہ کے متعلق ہدایات دیں اور جیسے جیسے کام ہوتا جائے مزید ہدایات دیتے رہیئے۔

2۔ کام کرنے کے حالات میں تبدیلی:۔

کام کے دوران طریقہ کار کا بدلنا ضروری ہو جائے تو تمام کارکنوں کو تبدیلی کے متعلق ہدایات دیں۔

تیسرا قدم۔ کام کی پیروی کرنا

مندرجہ ذیل کے حصول کے لیے کام کے دوران متعدد بار جائزہ لینا اہم ہے کہ کیا؟

1۔ آپ کے بتائے ہوئے طریقہ پر صحیح طور پر عمل ہو رہا ہے؟

2۔ کارکن اپنے ذمہ کام کو احسن طریقہ سے سرانجام دے رہے ہیں؟

3۔ تمام غیر متوقع خطرات کا اندازہ کر لیا گیا ہے۔ اور ان سے مناسب طور پر نمٹ لیا گیا ہے۔

جی۔5 ذاتی حفاظتی آلات:۔

5۔1 جہاں بھی ذاتی حفاظتی لباس اور آلات زیادہ حفاظت مہیا کر سکیں انہیں استعمال کیا جائے گا۔

5۔2 اگر آنکھوں کو ذرات، تیزاب، گیس، کھاری اشیاء، نقصان دہ روشنی، برقی چمک، یا حالات جو آپ یا آپ کا انچارج آنکھوں کے لیے مضر سمجھے سے خطرہ درپیش ہو تو ہمیشہ آنکھوں کی حفاظت کے لیے مناسب اور منظور شدہ حفاظتی سامان استعمال کریں۔

آنکھوں کے لئے حفاظتی سامان کے لازمی استعمال والے چند کام مندرجہ ذیل ہیں:۔

Regional Training Center, LESCO

ا۔ گیس ویلڈنگ

ب۔ بجلی کے ذریعہ ویلڈنگ۔

ج۔ چھینی سے کاٹنا، رگڑنا۔

د۔ سوراخ کرنا۔ کاٹنا یا کنکریٹ توڑنا۔

ر۔ تیزاب یا الکحل وغیرہ کا استعمال یا اٹھا کر رکھنا۔

ڑ۔ پگھلی ہوئی سلیگ یا دھات کو ادھر اُدھر کرنا۔

س۔ کمپریسڈ ہوا کے ساتھ صفائی کرنا۔

ش۔ ناکارہ کٹ آوٹ کو سرکٹ میں لگانا۔

5-3 عینکیں اور آنکھوں کے لیے دوسرا حفاظتی سامان لیسکو سے منظور شدہ ہوگا۔

5-4 جب بھی کام ہو رہا ہو تو تمام عملہ منظور شدہ حفاظتی خود (ٹوپی) پہنے گا۔

5-5 اگر کہیں حفاظتی لباس کی خاص طور پر ضرورت نہ بھی ہو تب بھی ملازمین کا ذاتی لباس قابل قبول حفاظتی معیار کے مطابق ہو گا۔ کھمبے پر کام کرنے کے لیے چپل اور شلوار قمیض پہننے کی اجازت نہیں ہے۔

جی۔6 حادثات کی اطلاع اور تحقیق:۔

6-1 ہر ملازم کو لازم ہے کہ اگر وہ زخمی ہو جائے تو اس امر کی اطلاع اپنے انچارج کو فوری طور پر دے۔ اسے مناسب ابتدائی امداد دی جائے گی۔

6-2 باولے پن کے خدشہ کے پیش نظر کسی بھی جانور کے کاٹے کو طبی امداد دی جائے گی اور اس واقع کی مناسب مقامی اتھارٹی کا اطلاع دی جائے گی۔

6-3 واپڈا کے ملازمین گاڑیوں، تنصیبات یا املاک کی وجہ سے عوام کو پیش آنے والے حادثہ کی اطلاع فوری طور پر اپنے انچارج کو دیں اور 24 گھنٹے کے اندر اندر ایک ایک تحریری رپورٹ چیف انجینئر اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر کو روانہ کی جائے گی۔ اگر ڈسٹری بیوشن کے عملہ کے افراد حادثہ میں ملوث ہوں تو ایک تحریری رپورٹ ڈائریکٹر سیفٹی ڈسٹری بیوشن ہیڈ کوارٹر کو بھی بھیجی جائے گی۔

6-4 اگر کوئی حادثہ بجلی کی پیداوار، ترسیل، تقسیم یا بجلی کی لائن یا آلات سے منسلک توانائی کے استعمال سے متعلقہ ہو تو اس کی اطلاع براہ راست آلات کے بااختیار افسر انچارج کو فوری طور پر دیں جو کہ حادثہ کی تحریری رپورٹ 24 گھنٹے کے

اندر اندر چیف انجینئر اور متعلقہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر کو بھیجے گا۔ اگر حادثہ ڈسٹری بیوشن کے علاقہ میں ہو تو ایک تحریری رپورٹ ڈائریکٹر سیفٹی ڈسٹری بیوشن ہیڈ کوارٹر کو بھی بھیجی جائے گی۔

6-5 حادثہ کی وجوہات اور دوبارہ ہونے سے بچنے کے لیے اقدامات کی ضرورت کے پیش نظر ہر حادثہ کی تحقیق ہوگی۔ حادثہ ہونے پر یہ افسر انچارج کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ حادثہ کے متعلقہ تمام تفصیلات جلد از جلد اکٹھی کرے گا اور لازمی طور پر تمام تحقیقاتی رپورٹ علی الترتیب متعلقہ اتھارٹیز کو بھیجے گا اور جو ڈسٹری بیوشن ہیڈ کوارٹر سے متعلقہ ہو وہ ڈائریکٹر سیفٹی ڈسٹری بیوشن کو بھی بھیجی جائے گی۔

6-6 ایسے حادثات جن کے نتیجہ میں کوئی زخمی نہ ہوا ہو یا ایسے غیر محفوظ عمل یا حالات جن سے کوئی زخمی ہو سکتا ہو سے فوری طور پر افسر انچارج کو مطلع کرنا چاہیے اور تحقیق ہونی چاہیے۔

6-7 حادثات کی اطلاع نہ دینے والا پاکستان الیکٹریسٹی ایکٹ سیکشن 47 کی رو سے جرمانہ کا مستحق ہے۔

جی۔7 مہلک حادثات:۔

7-1 ایسے واقعات جن میں کوئی جان لیوا حادثہ ہو جانے یا ہونے کا امکان ہو کی تحریری اطلاع اس تنصیبات کا براہ راست انچارج 48 گھنٹے کے اندر اندر متعلقہ زون کے گورنمنٹ کے الیکٹریکل انسپکٹر کو دے گا۔

7-2 جان لیوا حادثات کی صورت میں نزدیکی پولیس اسٹیشن کو بھی فوری طور پر آگاہ کرنا ہوگا۔ اور جب تک پولیس اپنی تحقیق مکمل نہ کر لے لاش کو وہاں سے ہٹانا نہیں چاہیے۔

جی۔8 خطرہ کی اطلاعات:۔

8-1 افراد کے زخمی ہونے، حادثات اور املاک کے نقصانات کو روکنے کا واحد یقینی ذریعہ غیر محفوظ عمل اور غیر محفوظ حالات کو مکمل طور پر چھوڑنا ہے۔ ہر ملازم غیر محفوظ حالات یا عمل کو دیکھتے ہی افسر انچارج کو ان کے متعلق رپورٹ دے گا۔

چند خطرناک حالات کی مثالیں:۔

- ضائع شدہ یا نقص دار انسولیٹر۔
- کنڈکٹرز، جاجز۔ پنز۔ لوہے کے کام یا پائلٹ کیبل پر جلنے کے نشانات۔
- ٹوٹے ہوئے خستہ حالت کے کراس آرم۔
- سٹرینڈڈ کنڈکٹر یا ارتھ کی تار کے ٹوٹے ہوئے سٹرینڈز۔
- پولوں کے درمیان غیر مساوی خم۔

- جھکے ہوئے کھمبے۔
- کھمبے یا ٹاور کی بنیادوں پر یا نزدیک زمین کی حالت میں تبدیلی۔
- درختوں کی خطرناک شاخیں۔
- ڈھیلی امدادی (stay) تاریں
- بجلی کی لائنوں کے نزدیک نئی سڑکوں، عمارتوں کی تعمیر یا ٹیلی فون، ٹیلگراف یا دوسری لائنوں کی تنصب
- ٹوٹی ہوئی فیز وائر

8-2 جہاں حفاظتی خطرات کو دور نہ کیا جا سکے وہاں مناسب حفاظتی احتیاطیں اپنائی جایئں گی۔

جی۔ 9 عوام اور املاک کی حفاظت:

9-1 جب واپڈا کا کام ہو رہا ہو تو اس دوران ذاتی تنبیہ، جنگلوں، باڑوں اور علامات کے ذریعہ عوام کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

9-2 جب سڑکوں یا بازاروں میں کام ہو رہا ہو تو پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کو موزوں معیاری علامات کے ذریعہ متنبہ کیا جائے گا۔

9-3 جہاں ضروری ہو مین ہول، کھائیاں وغیرہ پر جنگلے استعمال کئے جائیں گے یا اُنہیں مناسب طور پر ڈھانپ دیا جائے گا ۔تا کہ پیدل چلنے والوں گاڑیوں اور جانوروں وغیرہ کو اُن میں گرنے سے بچایا جا سکے۔

9-4 رات کے دوران اور سب اندھیری جگہوں پر ایسی رکاوٹوں، کھائیوں اور کھلے مین ہولز پر روشنی کا انتظام کیا جائے گا۔ جن سے ملازمین، عوام یا املاک کو نقصان کا اندیشہ ہو۔

9-5 جب صارف کی ملکیت یا عوامی املاک پر کام ہو رہا ہو تو صارف عوام اور ان کی املاک کو نقصان سے بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی کام مکمل ہونے پر اوزار، فالتو یا ردی سامان وہاں سے اُٹھا لئے گئے۔

9-6 کوئی ملازم صارف کی ملکیت پر تمباکو نوشی نہیں کرے گا۔ دیا سلائی یا آگ نہیں جلائے گا۔ جب تک واضح طور پر یہ معلوم نہ ہو جائے کہ ایسا کرنا صارف کے قوانین خواہشات یا حفاظت سے متصادم نہیں ہے۔

جی۔10 خانگی انتظامات۔

10-1 آگ سے بچ کر نکلنے کے راستے اور دوسرے تمام قسم کے راستے اور سیڑھیاں ہمیشہ ہر قسم کی رکاوٹ سے صاف رکھی جائیں گی۔

10-2 ہر منزل یا دیوار میں کُھلے راستے کو معیاری جنگلوں اور مستقل مناسب رکاوٹوں کی مدد سے محفوظ بنایا جائے گا۔ دوسری عارضی رکاوٹیں صرف نگران کی موجودگی میں ہی استعمال ہوں گی۔

10-3 ٹول اینڈ پلانٹ (اوزاروں) کو کبھی ٹھوکر لگنے، لڑھکنے والی یا کسی ایسی جگہ پر نہیں رکھا جائے گا جہاں سے گرنے سے بجلی بند ہونے، کوئی خطرہ پیدا کرنے یا کسی کو زخمی کرنے کا امکان ہو۔

10-4 اگر پھسلنے کا خطرہ ہو تو مناسب تدابیر اختیار کی جائیں گی۔

10-5 پیکنگ کے بکسوں اور مچانوں کے تختوں سے کیل نکال لئے جائیں گے اور تختوں کو بحفاظت اکٹھا رکھ دیا جائے گا۔

10-6 ڈرموں یا کنستروں کے ڈھکنوں کو بند رکھنے کے لئے لگائے گئے کیل ڈھکنے اُتارنے پر نکال لئے جائیں گے۔

10-7 کام کی جگہ ہمیشہ صاف اور گاڑیاں سلیقہ سے کھڑی کی جائیں گی۔

10-8 ٹوٹے ہوئے شیشہ، انسولیٹر، دھاتی چادر کے ردی ٹکڑے، خالی ڈبے اور دوسرا ردی سامان رکھنے کے لئے مناسب کوڑے دان استعمال کئے جائیں گے۔

10-9 ردی سامان میں سے ممکنہ قابل استعمال اشیاء کو ٹھکانے لگانے تک مناسب طور پر سٹور کریں۔

10-10 گندے اور تیل والے چیتھڑے اس مقصد کے لئے مہیا کئے گئے منظور شدہ دھاتی ڈبوں میں رکھے جائیں گے اور آگ کے خطرہ سے بچنے کے لئے جتنی جلد ممکن ہو سکے، اُنہیں پھینک دیا جائے گا۔

جی۔ 11 آگ سے حفاظت:

11-1 آگ سے بچاؤ کے راستے مناسب نشانوں کے ساتھ اور رکاوٹوں سے صاف رکھے جائیں گے۔

11-2 آگ بجھانے والا سامان جیسے کہ آگ بجھانے کے آلات، ریت اور پانی کی بالٹیاں، آگ سے بچ کر نکلنے کے دروازے۔ہوا روکنے کے پٹ اور باہر جانے کا راستہ کی علامات کی روشنیاں سب صحیح حالت میں رکھی جائیں گی۔ پانی اور ریت والی بالٹیاں سب بھری ہوئی رکھی جائیں گی۔

11-3 تمام عمارات اور گاڑیوں میں آگ پکڑنے اور جلنے والے مواد کو جمع ہونے سے روکنے کے لئے اندرونی انتظام کو بہتر کیا جائے گا۔

11-4 آگ پکڑنے والے مائعات کو منظور شدہ ڈبوں میں اور پہچان کے لئے مناسب لیبل لگا کر رکھا جائے گا۔

11-5 جہاں آگ پکڑنے والے مائعات یا گیس سٹور ہوں یا سٹور کی جاتی ہوں وہاں کُھلی آگ اور تمباکو نوشی منع ہے۔ ایسی جگہوں پر مناسب تنبیہی علامات لگائی جائیں گی۔

Regional Training Center, LESCO

www.iqbalkalmati.blogspot.com

11-6 کھُلی آگ اور تمباکو نوشی سے اجتناب کریں اور ایسی جگھوں پر بجلی کے سپارک کو روکنے جہاں جلنے والی گیس نکل سکتی ہو۔ ایسی صورت حال گیس سے بھرے ہوئے برقی آلات، مین ہول، تہہ خانوں، بیٹریوں کے لئے کمروں کے گرد، بیٹریوں، ٹرانسفارمر اور سرکٹ بریکر ٹینک کے نزدیک ہوسکتی ہے۔

11-7 تمام ملازمین کے لئے اپنے علاقہ میں موجود آگ بجھانے والے آلات اور ان کا استعمال جاننا ضروری ہے۔

11-8 آگ بجھانا۔

ا۔ عام قسم کا جلنے والا مواد مثلاً کاغذ لکڑی کوڑا وغیرہ کے لئے منظور شُدہ اے ٹائپ کا آگ بجھانے والا آلہ استعمال کریں۔

ب۔ پٹرول۔ تیل اور دوسرے مائعات کے لئے منظور شُدہ بی ٹائپ کا آگ بجھانے کا آلہ استعمال کریں۔

ج۔ جلتی ہوئی گیس کے صرف منظور شُدہ سی ٹائپ کا آگ بجھانے کا آلہ استعمال کریں۔

د۔ جلتے ہوئے برقی آلات کے لئے صرف منظور شُدہ ای ٹائپ کا آگ بجھانے کا آلہ استعمال کریں۔

ر۔ آگ سے بچاؤ کے دروازے اور ہوا روکنے کے پٹ کی واضح پہچان ہونی چاہیے اور اُنہیں ہر طرح سے قابل استعمال اور چالو حالت میں ہونا چاہیے۔

ڑ۔ آگ بجھانے والے آلات اور آگ سے بچاؤ کے سامان تک پہنچ کے راستہ میں کبھی کہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

جی۔12 سامان سٹور کرنا:

12-1 سٹور کیا ہوٴا سامان برابر وزن کے حساب سے تقسیم کیا جائے گا اور کہیں ایک جگہ بھاری نہیں کر دیا جائے گا۔

12-2 اُوپر نیچے سٹور کیا ہوا سامان خانوں (ریک) میں رکھا جائے گا۔ چنا جائے گا۔ بلاک بنائے جائیں گے۔ ایک دوسرے میں پھنسا دیا جائے گا یا پیوست کر دیا جائے گا تاکہ پھسلنے گرنے یا ٹوٹنے سے روکا جائے۔

12-3 سامان کو اُٹھانے اور رکھنے والے آلات اور ملازمین کی آزادانہ اور محفوظ گزرگاہوں برآمدوں وغیرہ کو صاف رکھا جائے گا۔

12-4 ریت بجری۔ چُونا۔ سیمنٹ اور دوسرا بھاری سامان زمینی سطح پر سٹور کیا جائے گا۔

12-5 پول۔ پائپ لکڑی کی گیلیاں اور دوسرا ایسا سامان وغیرہ کی متوقع حرکت روکنے کے لئے ان کو مناسب ریک اور محفوظ بلاک پر سٹور کیا جائے گا۔

12-6 پولز اور سٹرکچر کبھی بھی کراس آرمز۔ پائے دانوں اور دوسرے لوہے کے ساز و سامان کو کھول کر علیٰحدہ کئے بغیر نہ رکھیں۔

12-7 پولز اور کھمبے اگر سڑک کے ساتھ سٹور کرنے ہوں تو اُنہیں سڑک کے کنارہ سے دور اور متوقع حرکت کو روکنے کا انتظام کرتے ہوئے سٹور کیا جائے گا۔

12-8 پیپے۔ ڈرم کنستر سیدھے سروں پر سٹور کیے جائیں گے یا اُن کی متوقع حرکت کو مکمل طور پر روکنے کا انتظام کرنا ہو گا۔

12-9 روغن۔ وارنش۔ لیکرز اور تھینر وغیرہ جلد آگ پکڑنے والے ہیں۔ اُن کو مخصوص جگہ پر تمام ممکنہ آگ لگانے والے مراکز سے دُور سٹور کیا جائے گا۔

12-10 کوئی سامان یا تنصیبات برق بردار تاروں کے نیچے یا برق بردار آلات کے قریب سٹور نہیں کئے جائیں گے۔

جی-13 اُٹھانا اور لے جانا:

13-1 بھاری اشیاء کو اُٹھاتے رکھتے وقت کمر کو تقریباً سیدھا رکھیں اور ٹانگوں کے مضبوط پٹھوں کو بروئے کار لائیں۔

13-2 بھاری سامان کو اس طرح اُٹھائیں کہ وہ آپ کے لئے سامنے کا راستہ دیکھنے میں رکاوٹ نہ ہو۔

13-3 جب دو یا زیادہ کارکن اکٹھے اُٹھائیں یا کھینچ رہے ہوں تو ایک کارکن سب کو ایسا کرنے کے لئے اشارہ دے گا۔

13-4 برق بردار تاروں یا آلات کے نزدیک پائپ، نل سریے اور دوسرا موصل سامان کندھوں پر یا سر سے اُوپر نہیں اُٹھایا جائے گا۔

13-5 سامان یا اوزاروں کو اُوپر یا نیچے ایسی جگہوں تک لے جانے کے لئے جو کو آپ کی پہنچ سے باہر ہوں، رسہ کپی (Hand Line) استعمال کریں۔

جی- 14 اِنتظام کرنا اور اونچا اُٹھانا:

14-1 سامان اُونچا اُٹھانے والے آلات، کرینیں، ڈیرکس وغیرہ کا باقاعدہ وقفوں سے معائنہ کیا جائے گا۔

14-2 جب بھی اُونچا اُٹھانے والا کوئی ایسا آلہ خراب حالت میں پایا گیا تو فوراً اُس پر غیر محفوظ ہونے کا لیبل لگا دیا جائے گا اور جب تک مرمت نہ ہو جائے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

14-3 بوجھ اُٹھانے سے پہلے رسوں پر کھچاؤ دے کر رکاوٹوں اور رسوں وغیرہ کو دوبارہ چیک کر لیں۔

14-4 جہاں ہک سے وزن کے اچانک نِکل جانے کا خطرہ ہو وہاں اُسے ہک کے ساتھ تاروں اور زنجیروں کی مدد سے قابُو کر لیا جائے گا۔

14-5 اُونچا اُٹھانے والے آلات کرینوں، ڈرکس وغیرہ پر کام شروع کرنے سے پہلے متعلقہ ڈرائیور ارد گرد لوگوں کو متنبہ کرے گا۔ اُٹھانے، نیچا کرنے یا بوجھ کو گھمانے کے لئے صرف ایک آدمی کے اشارے پر عمل کرے گا۔ تاہم ڈرائیور کسی بھی آدمی کے اشارہ پر فوراً کام بند کر دے گا۔

14-6 خالی یا لدی ہوئی کرین کو اگر اُوپر سے گزرنے والی بجلی کی تاروں کے نزدیک چلانا پڑے تو ڈھینکلی یا بوجھ کو مندرجہ ذیل حد تک نیچے کر لیا جائے گا۔

لائن وولٹیج 50 kv سے کم تو تاروں سے 1/4-1 میٹر نیچے

لائن وولٹیج 50 kv تا 230 kv تک....... 3 میٹر نیچے

لائن وولٹیج 230 kv سے زیادہ .... 5 میٹر نیچے

14-7 جب زیادہ بھری بوجھ اُٹھانا ہو تو اُلٹنے سے بچنے کے لئے فکس بیم والی کرین (Outrigger) استعمال کریں جو کہ ایک مضبوط اور محفوظ سطح پر نصب ہو۔

14-8 تناؤ والے رسوں اور کیبل کے نزدیک کام کرتے ہوئے بہت زیادہ محتاط ہونا ہو گا۔ کبھی بھی اپنے آپ کو تناؤ والے رسوں یا کیبل سے بننے والے زاویہ کے درمیان نہ لے جائیں۔

14-9 ملازمین کو اپنے کام کے دوران کام آنے والی گانٹھیوں، رکاوٹوں اور رسوں کیبلز گوپیوں کے لئے بوجھ کی مقدار اور ہک لگانے اور جھلانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کرنا ہو گی۔

14-10 اس بات کا خاص خیال رکھنا ہو گا کہ کیبلز۔ زنجیروں۔ رسیوں اور دوسرے اُٹھانے والے آلات پر نامناسب

14-11 زنجیروں کو بل دے کر یا عارضی طریقوں مثلاً کھلی کڑیوں، کابلوں اور تاروں سے نہیں جوڑا جائے گا نئی کڑیاں کسی ماہر آدمی سے لگوائی جائیں گی۔

14-12 رسوں یا کیبلز کو کبھی بھی اُلٹا بل نہیں آنا چاہیے۔ ورنہ وہ کمزور ہو جائیں گے۔

14-13 جب کیبلز پر یُوبولٹ کلپ استعمال کرنے ہوں تو اُن کے مخصوص نمبر اور بھرتی کا خیال رکھیں اور تلا لوپ / گولائی یا بل کے کھچاؤ والی طرف ہو گا۔

14-14 ہک، چھلوں اور زنجیروں یا کیبلز کے لئے دوسرے فٹنگ کے سامان کی طاقت زنجیروں یا کیبلز کی بوجھ اُٹھانے کی استعداد سے زیادہ ہونی چاہیے۔

14-15 فائبر کے رسوں کی مضبوطی اور دیرپا خواص کو برقرار رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطوں پر عمل کرنا ہو گا۔

ا۔ جہاں رسے تیز کناروں سے گزرتے ہوں وہاں گدیاں استعمال کریں تاکہ فائبر کو کٹنے سے بچایا جاسکے اور رسوں پر بلاوجہ کھچاؤ نہ ہو۔

ب۔ رسے کو زمین پر نہ کھینچیں۔ ایسا کرنے سے فائبر کو رگڑ دے گی۔

ج۔ بہت چھوٹی چرخی استعمال نہ کریں۔

د۔ ٹوٹے ہوئے کناروں یا کھردری سطح والی چرخی استعمال نہ کریں۔

ر۔ رسے کو پھسل کر مکانائی یا آبی قوت سے گھومنے والے ڈرموں پر نہ گرنے دیں۔ یا گھومتے ہوئے ڈرموں پر نہ پڑا رہنے دیں۔

ڑ۔ بل کھائے ہوئے رسہ کو کھچاؤ کے تحت نہ رکھیں۔

س۔ رسے کے سروں کو کھُلا نہ چھوڑیں۔ اس کے سروں کو ٹھیک کریں۔

ش۔ جہاں بل دے کر جوڑنا ہو وہاں گانٹھ نہ لگائیں۔

ص۔ رسوں کو تیل۔ تیزاب یا کوئی دوسرا کھارنے والا میٹریل نہیں لگنا چاہیے۔

ض۔ رسوں پر مٹی یا گرد نہ لگی رہنے دیں۔ اُنہیں دھو کر خشک کر لیں۔

ط۔ رسوں کو غیر ضروری طور پر موسم کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں۔ گیلا ہونے پر احتیاط سے خشک کر لیں۔

ظ۔ رسوں کو سکھانے کے لئے زیادہ حرارت استعمال نہ کریں۔

ع۔ سردیوں میں گیلے رسوں کو یخ بستہ نہ ہونے دیں۔

14-16 مضبوطی گوپئے (Web Sling):

ا۔ گوپیوں کو تیز کناروں سے بچایئے۔

ب۔ گوپیوں کو تیل۔ تیزاب یا کوئی دوسری کھارنے والی چیزیں نہیں لگنا چاہئیں۔

ج۔ گوپیوں کو غیر ضروری طور پر موسم کے رحم و کرم پر مت چھوڑیئے۔

د۔ ہر گوپئے پر لکھے ہوئے بوجھ سے زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔

ر۔ گوپیوں کو استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ بھال لیں کہ کہیں سے کٹا ہوا جلا ہوا، یا رگڑ کھایا ہوا نہ ہو۔ نقص دار گوپئے کو تبدیل کر لیں۔

جی۔15 سیڑھیاں، مچائیں اور فورمین کی کرسیاں:

15-1 تمام سیڑھیوں کا باقاعدہ وقفوں سے معائنہ کیا جائے گا اور اُن کی دیکھ بھال مطلوبہ معیار کے مطابق ہوگی۔

15-2 فائبر گلاس۔ اپوکسی یا دوسرے مصنوعی میٹریل سے بنائی گئی سیڑھیاں منظور شدہ لکڑی / بانس کی سیڑھیوں کے برابر یا اُن سے زیادہ مضبوط ہوں۔

15-3 سفری دھاتی سیڑھیاں استعمال نہیں کی جائیں گی جب تک ان سے استعمال کا خاص طور پر اختیار نہ دیا گیا ہو۔ اور ان پر صحیح استعمال کے متعلق مناسب ہدایات درج نہ ہوں۔

15-4 بانس / لکڑی کی سیڑھیوں پر شفاف وارنش یا السی کے تیل کا مناسب حفاظتی کوٹ دینا چاہیے۔ دھاتوں والے روغن سیڑھیوں پر استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ ریشوں کو چھپا دینے والا روغن کیونکہ نقائص کو نظر نہیں آنے دیتا۔ اس لئے استعمال نہیں ہوگا۔

15-5 اگر کوئی سیڑھی گر گئی ہو یا کہیں ٹکرا گئی ہو تو استعمال سے پہلے اس کا اچھی طرح معائنہ کر لیں کہ کہیں نقص واقع تو نہیں ہو گیا۔

15-6 نقص والی سیڑھی پر "خطرناک" استعمال نہ کی جائے کی چٹ چسپاں کر دی جائے گی جب تک اس کی مرمت یا اُسے ضائع نہ کر دیا جائے یا کاٹ کر چھوٹی نہ کر دی جائے

15-7 تمام سفری سیڑھیاں استعمال کے دوران باندھ کر یا ایک آدمی کو سیڑھی کے پاؤں کے پاس کھڑا کر کے مضبوطی سے تھام کر رکھا جائے گا۔

15-8 سڑھی کے پاؤں دیوار یا سہارا کی جگہ سے سیڑھی کی قابل استعمال لمبائی کا ¼ سے کم نزدیک اور 3 / 1 سے زیادہ دُور نہیں ہوں گے جب تک کہ اُنہیں مضبوطی سے تھام نہ لیا گیا ہو۔

15-9 پائے دان والی سڑھیوں کو جزوی کھلی حالت میں استعمال نہیں کیا جائے گا۔

15-10 دروازوں کے نزدیک یا تنگ گزر گاہوں میں رکھی ہوئی سڑھیوں کو دروازہ لگنے یا ٹریفک سے متصادم ہونے سے بچایا جائے گا۔

15-11 توسیعی سڑھیوں کے لئے کم از کم چڑھاؤ مندرجہ ذیل ہے:

12 میٹر تک کسی سیڑھی کے لئے 1 میٹر چڑھاؤ۔

12 میٹر سے لے کر 18 میٹر تک سیڑھی کے لئے 1.5 میٹر

Regional Training Center, LESCO

15-12 سیڑھی پر چڑھتے اُترتے وقت ہمیشہ سیڑھی کی طرف منہ رکھیں۔ چڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ استعمال کریں۔ سیڑھی کے ہر ڈنڈے کو استعمال کریں۔

15-13 صحیح سائز کی سیڑھی استعمال کریں۔ سیدھی یا توسیعی سیڑھیوں پر زیادہ سے زیادہ اُوپر سے تیسرے ڈنڈے تک چڑھیں اور عام پائے دان والی سڑھی پر اُوپر سے دوسرے پائے دان تک۔

15-14 کسی چبوترہ یا چھت پر جانے کے لئے استعمال ہونے والی سیڑھی کم از کم اُن سے ایک میٹر اوپر نکلی ہوگی۔

15-15 جب سڑھیوں پر چڑھ یا اُتر رہے ہوں تو جوتوں کو گریس، گارا یا کوئی اور پھسلنے والی شے نہیں لگی ہونی چاہیے۔

15-16 سڑھیوں کو زیادہ گرمی یا نمی والی جگہ پر سٹور نہیں کرنا چاہیے۔

15-17 مچانیں صحیح میٹریل کی مضبوطی سے بندھی ہوئی اور اس پر رکھے جانے والے وزن سے چار گنا زیادہ وزن سہارنے کے قابل ہوں گی۔ مچانوں کے لئے استعمال والی تاریں یا مصنوعی ریشوں کے رسے رکھے جانے والے وزن سے چھ گنا زیادہ وزن سہارنے کے قابل ہوں گے۔

5-18 مچانوں میں استعمال ہونے والی لکڑی کے تختے (25.4) سم سے کم چوڑائی کے اور ۵ سم سے کم موٹائی کے نہیں ہونے چاہئیں اور بیرونی سہارا سے 21 سم سے زیادہ اور 16 سم سے کم باہر نکلے نہیں ہونے چاہئیں۔ مچان کے تمام تختے ایک دوسرے پر کم از کم 31 سم تک چڑھے ہوئے ہوں گے یا اُنہیں ہلنے سے روکنے کے لئے مضبوطی سے باندھا جائے گا۔

15-19 3 میٹر یا زیادہ بلند مچانوں پر اور کھائیوں، گہرے پانی، مشینری یا دوسرے خطرے والی جگہوں کے نزدیک تمام مچانوں پر حفاظتی جنگلے اور تختے لگائے جائینگے۔

15-20 جب کارکنوں نے مچانوں کے نیچے سے گزرنا یا کام کرنا ہو تو مچانوں کے جنگلے اور تختوں کے درمیان اوٹ بنائی جائے گی۔

15-21 جب گوپیوں یا لٹکتی ہوئی مچانوں پر کھڑے ہو کر کام کرنا ہو تو مندرجہ ذیل احتیاطوں پر عمل کیا جائے گا:

ا۔ تمام رسوں۔ گوپیوں۔ ہینگرز۔ پلیٹ فارموں اور دوسری سہارا دینے والی اشیاء کا تنصیب سے پہلے اور زیر استعمال مچان کا وقفوں سے معائنہ کرتے رہا کریں۔

ب۔ حفاظتی جنگلوں اور تختوں کے علاوہ ہر کارکن کی حفاظت کے لئے اُسے ایک حفاظتی پیٹی بمعہ لائف لائن لگائی جائے گی۔ جو مچان کے علاوہ کہیں اور مضبوطی سے بندھی ہوگی۔

ج۔ کسی مچان پر زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔

Regional Training Center, LESCO

Regional Training Center, LESCO

د۔ صرف اچھی حالت کے بولٹ اور رکاوٹیں استعمال کریں۔ جنہیں مناسب طور پر لگایا گیا ہو۔

ر۔ ہمیشہ فال لائن کو مچان سے باندھیئے اور کبھی کسی ڈھانچے کے حصے سے نہ باندھیں

ڑ۔ جب تیزاب یا الکلی وغیرہ استعمال کرنا ہو تو اس کام کے لئے خاص طور پر محفوظ کیئے گئے رسے استعمال کریں اور مچان کے رسوں کو ایسے کیمیائی مرکبات سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

س۔ ایسی مچانوں پر جو مصنوعی یا فائبر کے رسوں کے سہارے ہو جلانے، کھلی آگ یا ویلڈنگ کا کام نہ کریں۔

ش۔ مچانوں پر یا مچانوں سے چھلانگ نہ لگائیں اور نہ ہی لٹکتے ہوئے رسوں کی مدد سے چڑھیں یا اُتریں۔

ص۔ جب روزانہ کا کام ختم ہو جائے تو مچانوں سے تمام غیر پیوستہ اشیاء کو اُٹھالیں۔

ض۔ اور مچانوں کو کسی مستقل سہارے سے باندھ دیں تاکہ آندھی یا طوفان آنے کی صورت میں وہ ادھر اُدھر نہ ہلتی رہیں۔

جی۔16 دستی اوزار:

16-1 ملازمین کو صرف اچھی حالت کے اوزار اور آلات ہی استعمال کرنے چاہییں اور جس کام کے لئے وہ بنائے گئے ہیں۔ صرف اسی کام کے لئے ستعمال کریں۔ جب مناسب اور محفوظ اوزار دستیاب نہ ہوں تو اپنے انچارج کو رپورٹ کریں۔

16-2 عام اوزاروں کو باقاعدہ وقفوں سے معائنہ کیا جائے گا۔ کام کے دوران میں خراب ہونے والے اوزاروں کو ٹیگ لگا کر علیحدہ کر دیا جائے گا اور جب تک وہ صحیح حالت میں نہ کر دیئے جائیں استعمال نہیں ہوں گے۔

16-3 چوٹ لگا کر استعمال کئے ہوئے کلا نما اوزار مثلاً ستھریاں، برمے، چھینیاں، ہتھوڑے، پیمانے وغیرہ کو جب تک دوبارہ درست نہ کر دیا جائے۔ استعمال نہیں ہوں گے۔

16-4 ہتھوڑے۔ کلہاڑے۔ بیلچے اور دوسرے ایسے اوزاروں کے دستے اگر ڈھیلے یا پھٹے ہوئے ہوں تو استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

16-5 ناقص رینچ جیسے ٹیڑھے (جاز) والے سپنیر اور ایڈجسٹیبل رینچ یا پائپ رینچ جس کے دندانے ختم ہو چکے ہوں۔ چونکہ پھسل سکتے ہیں اس لئے ستعمال نہیں ہوں گے۔

16-6 رینچ کے دستوں کو پائپ چڑھا کر یا کسی اور طریقہ سے لمبا کر کے استعمال نہیں کیا جائے گا جب تک کہ رینچ خاص طور پر اس طرح استعمال کرنے کے لئے نہ بنایا گیا ہو۔

16-7 دھاتی پیمانے۔ دھاتی ٹیپ یا ایسی ٹیپ جس میں تاریں چلی ہوئی ہوں کو برقی کنڈکٹرز یا آلات کے نزدیک استعمال نہیں کیا جائے گا۔

16-8 اوزاروں کی تیز دھاروں یا نوکوں کو جب وہ استعمال میں نہ ہوں ہمیشہ محفوظ حالت میں رکھا جائے گا۔

16-9 ریتیوں اور دوسرے نوک دار پھل والے اوزار جن میں دستے لگتے ہوں کو مناسب دستیاں لگا کر ہی استعمال کیا جائے گا۔

جی-17 برقی اور مشینی اوزار:

17-1 گرائنڈنگ وِیل کو گرائنڈر میں فِٹ کرنے سے پہلے اُسے آزادانہ لٹکا کر لکڑی سے ذرا سا ٹھونکا دیں۔ اگر ویل ناقص نہیں ہو گا تو دھاتی آواز دے گا۔

17-2 جب گرائنڈر ویل تبدیل کرنا ہو تو دیکھ لیں کہ ویل پر لکھی ہوئی رفتار مشین کی رفتار سے زیادہ ہو۔

17-3 ویل پر حسب ضرورت حفاظتی واشرز یا فلینجز لگائے جائیں گے۔

17-4 جب گرائنڈنگ ویل استعمال کر رہے ہوں تو ایک سائڈ پر ہو کر کھڑے ہوں۔ تاکہ اگر ویل ٹوٹ جائے تو آپ محفوظ رہیں۔

17-5 گرائنڈنگ ویل استعمال کرتے ہوئے آنکھوں کی حفاظت کے لئے منظور شدہ حفاظتی سامان استعمال کریں اور گرائنڈنگ ویل کو بھی منظور شدہ حفاظتی گارڈ لگے ہوں گے۔

17-6 ٹول ریسٹ (Tool Rest) کی اگر ضرورت ہو تو ویل سے (3.1) مم فاصلے پر رکھا جائے گا۔ ٹنگ گارڈ (Tongue Guard) کو ویل سے زیادہ سے زیادہ 6.35 مم دور رکھا جائے گا۔ ویل کو حرکت کے دوران انہیں سیٹ نہیں کیا جائے گا۔

17-7 ویل کی اطراف پر کسی اوزار وغیرہ کو نہ رگڑیں جب تک کہ ویل اس مقصد کے لئے نہ بنایا گیا ہو۔

17-8 بجلی سے چلنے والے دستی اوزاروں کا کنٹرول ایسا ہو گا کہ جونہی کارکن اپنا ہاتھ سوئچ سے اُٹھائے گا تو یہ بند ہو جائے گا۔

17-9 دیواروں فرشوں وغیرہ میں سوراخ کرنے سے پہلے یہ یقین کر لیں کہ آپ دبے ہوئے تاروں، پائپوں وغیرہ کو نہیں کاٹیں گے۔

17-10 برقی اوزاروں کی تاروں یا توسیعی تاروں کو اوزاروں کے نیچے لے جانے یا اور کھینچنے کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

17-11 توسیعی تاروں کو مناسب دیکھ بھال کے ذریعہ قابل استعمال حالت میں رکھا جائے گا۔ گھسی پھٹی تاریں اور ٹوٹے ہوئے پلگ فوراً تبدیل کئے جائیں گے۔

17-12 خطرناک دھاتی ساکٹ والی توسیعی تاریں استعمال نہیں ہوں گی۔

17-13 ڈرل مشین پر کام کرتے ہوئے چھوٹے ٹکڑوں کو کبھی ہاتھ میں نہ پکڑیں۔ اُنہیں پکڑنے کے لئے ہمیشہ شکنجہ جِگ یا بانک استعمال کریں۔

17-14 جب مشین اوزار زیر استعمال ہوں تو ملازمین کو تنگ فٹنگ کے کپڑے پہننے ہوں گے۔ کھلی آستینوں، نکٹائیوں، ڈھیلے زیورات، لمبے بال اور انگوٹھی وغیرہ سے مکمل اجتناب ضروری ہے۔

17-15 ملازمین چلتی ہوئی مشین کو ہاتھ سے ہم آہنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی متحرک مشین میں لگے ہوئے جاب کی پیمائش لیں گے یا تیل دیں گے نہ ہی ہاتھ سے بیلٹ تبدیل کریں گے۔

17-16 متحرک جاب یا مشین سے اُنگلیاں، چیتھڑے وغیرہ دُور رکھیں اور کٹے ہوئے چپس، چھیلن وغیرہ کو برش، ہک یا لکڑی کے ٹکڑے سے دُور کریں۔

جی-18 رنگ وروغن:

18-1 رنگ وروغن، لیکرز (Lacquers) یا تھنرز (thinners) وغیرہ استعمال کرنے والے ملازمین ان کے بخارات میں سانس لینے یا رنگ وروغن، لیکر، تھِنر وغیرہ منہ میں پڑنے سے اپنے آپ کو بچا کر رکھیں گے۔ کوئی چیز کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح دھولیں گے۔

18-2 جب پہنے ہوئے کپڑوں کو روغن، تھنر، لیکر وغیرہ لگا ہو تو آگ کے نزدیک مت جائیں۔

18-3 روغن کرنے کے لئے استعمال ہونے والے کمروں یا کوئی جگہ جہاں سپرے پینٹنگ ہو رہی ہو تو ایگزاسٹ سسٹم (Exhaust System) کے ذریعہ خوب ہوادار بنالیا جائے گا۔ اور ہر قسم کے آگ بھڑکانے والے اجزا سے محفوظ رکھا جائے گا۔

18-4 جہاں سپرے پینٹنگ ہو رہی ہو وہاں پر تمباکو نوشی ویلڈنگ کرنا یا آگ لے جانا منع ہے۔

18-5 جو بھی سپرے پینٹنگ کر رہا ہو اُس کے لئے ماسک اور آنکھوں کے لئے حفاظتی آلات کا پہننا ضروری ہے۔

Regional Training Center, LESCO

جی-19 کھُدائیاں:

19-1 تمام خندقوں اور کھُدائیوں جہاں ملازمین کو متحرک میٹریل (اطراف کی مٹی وغیرہ گرنے) سے خطرہ ہو یا 1-1/2 میٹر سے زیادہ گہری ہوں کو کنارہ بندی (Shoring System) کے ذریعہ محفوظ بنایا جائے گا۔ جس کے لئے کوائف ٹیبل نمبر 18ڈی ملاحظہ کریں۔

ا۔ خندقوں اور کھدائیوں سے ملحقہ دوسرے خطرات مثلاً درخت، پھسلنے والے پتھر مٹی ریت وغیرہ کنارے اور عمارات کی بنیادوں کا معائنہ کیا جائے گا اور مناسب حفاظتی تدابیر اپنائی جائیں گی۔

ب۔ کھدائی کرتے وقت موقع کے حالات مثلاً سطح زمین کے پانی کا نکاس، ٹریفک اور مشینوں کی وجہ سے تھرتھراہٹ وغیرہ کا خیال رکھتے ہوئے کھدائی کا پروگرام طے کیا جائے گا۔

19-2 خندقوں اور کھدائیوں جن میں ملازمین کام کر رہے ہوں کا روزانہ اور بارش طوفان وغیرہ کی حالت میں زیادہ بار معائنہ کیا جائے گا۔

19-3 کھدائی سے نکلے ہوئے یا دوسرے میٹریل کو خندق یا کھدائی جن کے اندر ملازمین نے کام کرنا ہو، کے کنارہ سے کم از کم ¾ میٹر دور رکھا جائے گا۔

19-4 جہاں 1-1/2 میٹر یا زیادہ گہری کھائی یا خندق میں ملازمین نے داخل ہونا ہو وہاں مناسب لمبائی کی منظور شدہ سیڑھی استعمال کی جائے گی۔

19-5 بھاری مشینوں یا سامان کو کناروں کے بیٹھ جانے کے خطرہ کے پیشِ نظر کناروں کے نزدیک اس وقت تک نہیں رکھا جائے گا جب تک کناروں کو بیٹھنے سے روکنے کے لئے مناسب احتیاطیں نہ اپنالی جائیں۔

19-6 زیر زمین سہولتوں مثلاً پائپ سٹوریج ٹینک، کیبل وغیرہ کو نقصان سے بچانے کے لئے کھدائی سے پہلے اُن کی موجودگی معلوم کرنے کے لئے پوری کوشش کی جائے گی۔ ملازموں کو اُن سے پیدا ہونے والے خطرات سے بچانے کے لئے پوری احتیاطیں اپنائی جائیں گی۔

جی-20 دفتری کام:

20-1 بکسوں، دفتری اشیاء کے بنڈل، کھاتوں، فائلنگ کے دستی ڈبوں اور مشینوں کو غیر مناسب طریقہ سے اُٹھائے رکھنے سے پیدا کھچاؤ سے بچنے کے لئے اُنہیں اُٹھاتے ہوئے کمر کو سیدھا رکھیں اور ٹانگوں کے زیادہ مضبوط پٹھوں کو استعمال کریں۔

20-2 بڑے بکسوں یا اشیاء کے بنڈلوں کو دستی ریڑھیوں کے ذریعہ یا کھول کر چھوٹے پارسلوں کی شکل میں تقسیم کریں یا لے جائیں۔

20-3 بڑی چیزوں کو اس طرح نہ اُٹھائیں کہ وہ سامنے کا راستہ اوجھل کر دیں یا سیڑھیوں میں دستی سہاروں کے آزادانہ استعمال میں رکاوٹ ہوں۔ جہاں ضروری ہو دوسروں سے مدد حاصل کریں۔

20-4 فرشوں پر پھسلنے اور سیڑھیوں میں لڑکھڑانے سے بچنے کے لئے روایتی طرز کے جوتے استعمال کرنے چاہئیں۔

20-5 فرشوں پر گرا ہوا پانی، تیل یا دوسرے مائعات خطرناک قسم کی پھسلن کا باعث ہوتے ہیں اور اُنہیں فوراً صاف کرنا چاہیے۔

20-6 کھلی اشیاء مثلاً دیا سلائیاں یا پنسلیں سیڑھیوں یا فرش پر گری پڑی نہ چھوڑیں۔

20-7 غیر محفوظ توسیعی تاریں بر آمدوں یا راستوں کو کاٹتے ہوئے نہیں گزارنی چاہئیں تا کہ لوگ پھنس کر گر نہ جائیں۔

20-8 میزوں یا فائلوں کے دراز کھلے نہ چھوڑیں۔

20-9 کرسیوں یا بکسوں اور دوسرے عارضی سہاروں پر کھڑے ہونے سے اجتناب کیا جائے۔ اُونچی چیزوں تک پہنچنے کے لئے صرف منظور شدہ سیڑھیاں یا سامان ہی استعمال کریں۔

20-10 دروازے کو آہستہ کھولیں تا کہ دوسری طرف کسی کو ضرب نہ پہنچے۔

20-11 راستوں، بر آمدوں اور سیڑھیوں پر بھاگنا منع ہے سیڑھیوں میں اُوپر یا نیچے جاتے ہوئے دستی سہاروں کو استعمال کریں۔

20-12 چلتے ہوئے اور خاص طور پر یک لخت موڑ سے گزرتے ہوئے ملازمین کو ہمیشہ بائیں طرف رہنا چاہیے۔

20-13 فائل کیبنٹ کی دراز کھولتے ہوئے بہت زیادہ محتاط ہونا چاہیے۔ اُوپر والی زیادہ بوجھل دراز کھولنے یا بالخصوص بیک وقت ایک سے زیادہ درازوں کے کھولنے سے کیبنٹ اُوپر گر سکتی ہے۔ جہاں زیر استعمال کیبنٹیں اُوپر نیچے رکھی ہوئی ہوں تو انہیں ایک دوسرے سے پیوست کر دینا چاہیے۔

20-14 برقی توانائی سے چلنے والی دفتری مشینوں کو استعمال کرتے ہوئے ارتھ شدہ (Earthed) دھاتی چیزوں مثلاً ریڈی ایٹر، یا پانی کا پائپ وغیرہ کو چھونے سے پرہیز کریں۔ تار یا مشین کے نقص کی فوری اطلاع دیں اور مرمت کروائیں۔

20-15 کاغذات کو نتھی کرنے کے لئے پن استعمال نہ کریں۔ پیپر کلپ (Paper Clip) یا سٹیپلنگ مشین (Stepling Machine) استعمال کریں۔

20-16 نوکدار اشیاء جیسے بغیر کیپ کے پن۔ پنسل۔ چاقو۔ قینچی وغیرہ کھلی نوکوں کے ساتھ جیب میں ڈال کر کپڑوں سے لگا کر بھیڑ والے راستوں یا کام کرنے کی جگہوں پر نہ لے جائیں۔

20-17 لفافوں پر لگے ہوئے گوند کو زبان کی بجائے کسی مناسب طریقہ سے کیلا کریں۔ لفافوں کو کاغذ کے کناروں کے ساتھ اُنگلیاں اور ہاتھ ڈال کر کھولنے سے پرہیز کریں۔

20-18 مناسب دستہ کے بغیر سیفٹی ریزر بلیڈ (Safety Razor Blade) کو کاغذ کاٹنے۔ پنسل تراشنے یا کسی اور چیز کے کاٹنے کے لئے استعمال نہ کریں۔ ریزر بلیڈ یا دوسرے آلات میز کے دراز میں کھلے نہ رکھیں۔

20-19 استعمال شدہ ڈبوں، شیشے کے ٹکڑوں یا دوسری تیز اشیاء کبھی ردی کی ٹوکری میں نہ پھینکیں۔ بلکہ احتیاط سے لپیٹ کر اور ان پر نشان لگا کر اُٹھائے جانے کے لئے ردی کی ٹوکری کے نزدیک رکھ دیں۔

20-20 پیپر کٹرز (Paper Cutters) کی دھار سے اُنگلیاں بچا کر رکھیں۔ دستی پیپر کٹر (Hand Operator Cutter) میں بلیڈ کو بغیر سہارا کے کبھی اُٹھی ہوئی حالت میں نہ چھوڑیں۔ جب کٹر استعمال نہ ہو رہا ہو تو اُسے بند کر دیں۔ خود کار کٹر سے حادثاتی طور پر چھونے سے بچنے کے لئے مناسب محافظ کا ہونا ضروری ہے۔

جی۔21 محدود جگہ میں کام کرنا:

کسی کمرہ یا بند جگہ میں جہاں ہوا کا گزر محدود ہو داخل ہونے سے پہلے ہوا کے داخلہ کے تمام راستے پوری طرح کھول دیں۔ ملازمین ہوا کی تبدیلی کے لئے ۵ منٹ تک انتظار کرنے کے بعد وہاں داخل ہوں گے۔ ملازمین زندگی بچانے کے لئے حفاظتی رسہ باندھ کر داخل ہوں گے۔ اور ہنگامی حالات میں ملازمین کو باہر کھینچنے کے لئے دو ملازمین باہر کھڑے کئے جائیں گے۔

برقی سیکشن کی فہرست مضامین

ای-1 عام احتیاطیں

ای-2 حاجز حفاظتی آلات کی دیکھ بھال

ای-3 برق بردار لائن یا تنصیبات کے قریب کام کرنا

ای-4 بے برق (De-Energized) لائن یا تنصیبات پر کام کرنا

ای-5 پول، ٹاور اور سٹرکچرز کو ادھر اُدھر کرنا

ای-6 پول، ٹاور اور سٹرکچرز پر کام کرنا۔

ای-7 ٹرانسفامرز

ای-8 کپیسٹرز

ای-9 وولٹیج ریگولیٹرز

ای-10 درختوں کی برقی تاروں کے قرب وجوار سے چھنگائی

ای-11 برقی لائنوں کا گشت

ای-12 گرڈ اور سب سٹیشن

ای-13 میٹر اور سروس کا کام

برقی سیکشن :

چونکہ برقی خطرات کے ساتھ ساتھ ملازمین کو بعض غیر برقی قسم کے خطرات سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے اس لیے جو ملازمین بجلی سے متعلقہ کام کر رہے ہوں، اُنہیں اپنے کام سے متعلقہ حفاظتی ضابطہ کے دوسرے حصوں کا بھی علم ہونا چاہیے۔

ای-1 عام احتیاطیں :

جب تک کارکنوں کا انچارج صحیح طور پر بھرا گیا کام کرنے کا اجازت نامہ کسی بااختیار ملازم سے وصول نہ کرلے اور محفوظ طریقہ پر کام کرنے کا جائزہ نہ لے لیا جائے اور ہر کارکن واضح طور پر کام کو سمجھتا نہ ہو۔ کسی برقی سرکٹ یا آلہ کی دیکھ بھال مرمت یا تنصیب کا کام نہیں کیا جائے گا۔ (ڈیٹا سیکشن میں کام کرنے کا اجازت نامہ ملاحظہ فرمائیں)

Regional Training Center, LESCO

1-2 تمام سرکٹ اور تنصیبات جب تک بجلی سے لا تعلق اور ارتھ نہ کر دیئے گئے ہوں کو پوری وولٹیج پر برقی توانائی کا حامل سمجھا جائے گا۔ تمام سوئچ گیئر، کنٹرول پینل، ٹائی پوائنٹ، آلات جن پر کارکنوں نے کام کرنا ہو میں سے ہر ایک پر مناسب اور مکمل کاشن نوٹس لگایا جائے گا۔ یہ نوٹس سرکٹ یا آلات کا انچارج لگائے گا جب ایسے نوٹس مکمل کئے جا رہے ہوں اور ان پر دستخط کئے جا رہے ہوں تو کارکنوں کے انچارج کا وہاں موجود ہونا ضروری ہے ایسے نوٹسوں کو گرنے یا پھٹنے سے بچانے کے لیے اُنہیں ہمیشہ لکڑی کے آسرا کے ذریعہ لگایا جائے گا۔ ایسے لکڑی کے آسرے مہیا کئے جائیں گے۔

1-3 کارکن افسر انچارج کی ہدایات کے بغیر کسی آلہ پر کام نہیں شروع کریں گے جہاں ہدایات ٹیلفون یا وائرلیس پر دی جارہی ہوں، وہاں ضروری ہے کہ بولنے والا دوسرے کی شناخت اور اختیارات سے آگاہ ہو۔

1-4 ہر کام پر کام کو بحفاظت سرانجام دینے کے لیے کافی تعداد میں تربیت یافتہ کارکنوں کا ہونا ضروری ہے۔ کارکنوں کی تعداد کا تعین کام کا سپروائزر کرے گا

1-5 جب بھی کام کے دوران کارکن یا سپروائزر کو تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو ایسی تبدیلی کارکن یا سپروائزر کو موجود حالت سے مکمل طور پر آگاہ کر کے کی جائے گی۔

1-6 جس کام پر انچارج (نگران) آبزرور کی ضرورت محسوس کرے وہاں خود انچارج یا اس کا مقرر کردہ آدمی بطور آبزرور کام کرے گا۔ آبزرور کسی ایسے کام میں جو انچارج کے نزدیک اس کے بطور آبزرور کام میں حائل ہو میں حصہ نہیں لے گا

1-7 جب کام کے دوران کوئی کارکن یہ محسوس کرے کہ ان حالات میں وہ بحفاظت اپنے فرائض بجا نہیں لا سکے گا تو وہ امداد کے لیے کسی کو بُلائے گا۔

1-8 ایسے ہنگامی خطرات جہاں زندگی کو خطرہ ہو مثلاً گری ہوئی تاریں، تو اُنہیں ایک ایسا کارکن اُٹھائے گا جو منظور شدہ اوزار اور حفاظتی آلات استعمال کر رہا ہو۔

ای-2 حاجز حفاظتی آلات کی دیکھ بھال :

2-1 تمام حاجز حفاظتی آلات منظور شدہ میٹریل سے بنے ہوئے بغور معائنہ کئے گئے ہوں گے اور اُنہیں مناسب طور پر سٹور کیا جائے گا۔

2-2 جب حاجز حفاظتی آلات استعمال میں نہ ہو تو اُنہیں دھوپ، گرمی، پانی اور تیل سے بچا کر رکھا جائے گا۔

2-3 حفاظتی آلات کا استعمال سے پہلے اچھی طرح معائنہ کر لیا جائے گا۔اس کے علاوہ حاجز ربڑ کے دستانے کو استعمال سے پہلے ائر ٹیسٹ (ہوا بھر کر) کے ذریعہ ٹیسٹ کر لیا جائے گا۔

2-4 حاجز دستانے کے ساتھ استعمال ہونے والے حفاظتی دستانوں کو صرف حاجز دستانے کے ساتھ ہی استعمال کیا جائے گا ۔اسکے علاوہ حفاظتی دستانوں کو کبھی استعمال نہیں کیا جائے گا۔

ای-3 برق بردار تاروں یا تنصیبات کے نزدیک کام کرنا :

3-1 کارکن خود کو یا کسی موصل کو کسی برق بردار تار یا تنصیبات سے مندرجہ ذیل کم از کم بتائے گئے فاصلہ سے زیادہ قریب نہیں ہونے دیں گے۔

فیز وولٹیج (کلو وولٹ)	کم از کم فاصلہ
3تا11	63.5سم
11.1 تا33	71سم
33.1تا66	92سم
66.1تا132	107سم
132.1 تا220	153سم
220.1تا500	336سم

3-2 تمام کارکن جو ایر بریک سوئچز پر کام کر رہے ہیں اور برق بردار تاروں یا تنصیبات کولا تعلق کر رہے ہیں، کے لیے ضروری ہے کہ وہ حفاظتی خود، حاجز، دستانے، منظور شدہ حفاظتی جوتے پہنیں گے اور سوئچ ہینڈل کو حرکت دینے سے پہلے ارتھنگ کے حالات کو بغور چیک کر لیں گے۔

3-3 جب بھی کوئی کارکن 400/230 تا33000وولٹ کی تاروں یا تنصیبات کی رسائی میں کام کر رہا ہو تو وہ مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق حاجز حفاظتی آلات پہنے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

Regional Training Center, LESCO

نامینل وولٹیج	منظور شدہ آلات		
فیز ٹو فیز وولٹیج	حاجز دستانے، حفاظتی دستانے	حاجز آستینیں	کام کرنے کے لیے حاجز سہارا
400	ضروری	----	----
11000	ضروری	ضروری	ضروری
33000تک	ضروری	ضروری	ضروری

3-4 جب دھاتی ٹاور زیادہ وولٹیج کی لائنوں کے نزدیک کارکنوں یا مشین کی مدد سے نصب کئے جانے ہوں تو ایسی لائنوں کو پہلے بے برق (De-Energized) اور ارتھ کر دیا جائے گا یا ای۔1-3 کے مطابق فاصلہ برقرار رکھا جائے گا

3-5 جب گرڈ یا سب اسٹیشن میں برق بردار لائنیں یا تنصیبات کے نزدیک متحرک اُٹھانے والی یا لٹکانے والی مشینوں نے کام کرنا ہو تو انہیں موثر طور پر ارتھ کر دیا جائے گا اور مناسب فاصلہ قائم رکھنے کے لیے ایک آبزرور ای۔1۔6 کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔

3-6 جب اُٹھانے یا لٹکانے والے آلات مثلاً ٹرک، کرین یا سفری فریم برق بردار تاروں یا تنصیبات کے بہت نزدیک کام کر رہے ہوں تو کارکن ان کے ساتھ لگنے، اُن میں داخل ہونے یا نکلنے سے پرہیز کریں گے جب تک کہ اُن کا برق بردار تاروں یا آلات سے مناسب فاصلہ نہ ہو جائے۔ جب یہ مشینیں 220 وولٹ یا زیادہ برق والے اجسام کے قریب ہوں تو برقی ماحول کا خیال رکھنا چاہیے۔ کارکن جو ان مشینوں کے قریب ہیں کو دوسرے حفاظتی آلات کے ساتھ ساتھ حاجز حفاظتی جوتے بھی پہننے ہوں گے تمام غیر ضروری افراد ان مشینوں کی پہنچ سے دور رہیں گے اس کے لیے اگر ضروری ہو تو جنگلے وغیرہ بھی استعمال کئے جائیں گے۔

3-7 جب برق بردار تاروں یا تنصیبات کے نزدیک پول / سٹرکچر وغیرہ کو اُوپر اُٹھانے یا نیچے رکھنے کا کام ہو رہا ہو تو تمام کارکن حاجز حفاظتی آلات اور خشک غیر موصل رسیاں (Hand Lines) استعمال کریں گے۔

3-8 ایسی تاریں جو برق بردار لائنوں یا تنصیبات سے نزدیک کھینچی جا رہی ہوں یا ہٹائی جا رہی ہوں کو برق بردار تاریں ہی تصور کیا جائے گا اگر اُنہیں حاجز حفاظتی آلات، خشک غیر موصل رسیوں، باڑوں، یا دوسرے ضروری حفاظتی آلات کی مدد سے ہی ادھر اُدھر کیا جائے گا۔

ای۔4 بے برق لائنوں یا تنصیبات پر کام کرنا:

4-1 ایسی لائنوں یا تنصیبات جہاں لوڈ ڈسپیچ سنٹر یا اپریٹر کی اجازت ضروری ہو، پر کام نہیں کیا جائے گا جب تک موجودہ طریقہ کے مطابق اجازت حاصل نہ کر لی گئی ہو۔

4-2 جہاں لائنوں یا تنصیبات کو کام یا سرکٹ سے نکالنے کے لیے لوڈ ڈسپیچ سنٹر کی اجازت کی ضرورت ہو تو پہلے یہ مناسب سوئچ جیسے آئسولیٹر، انٹرپٹر (Interrupter) سرکٹ بریکر فیوز یاری کلوزر کی مدد سے بجلی سے لاتعلق کر لی جائیں گی۔ تنصیبات پر کام کرنے کے لیے اُنہیں دونوں اطراف کے آئسولیٹنگ سوئچ سے لاتعلق کر لیا جائے گا۔ لائنوں پر کام کرنے سے پہلے اُنہیں بجلی کی سپلائی اور کسی دوسرے ذرائع سے ملنے والی توانائی مثلاً صارف کے اپنے جنریٹر سے واضح طور پر علیحدہ کر دیا جائے گا۔

4-3 ایسی لائنوں کو جو چیف انجینئر (لوڈ ڈسپیچ سنٹر) کے کنٹرول میں نہ ہوں کو کام سے نکالنا ہو تو اُن کے فیوز نکال لئے جائیں گے اور ان کو تمام ممکنہ سپلائی کے مقامات پر ٹیگ لگا دیا جائے گا۔ اگر لائن کسی خودکار سرکٹ بریکر سے منسلک ہے تو اس بریکر کو لاتعلق کر دیا جائے گا اور اس پر مناسب ٹیگ لگا دیا جائے گا۔ تمام بجلی سے لاتعلق کرنے والی اشیاء کو اوپن کر دیا جائے گا اور ٹیگ لگا دیا جائے گا۔

4-4 ڈرا آوٹ ٹائپ سوئچز کو لگاتے یا نکالتے وقت یہ خیال کر لیں کہ سوئچ کے کنٹکٹ پوائنٹ کھلی حالت میں ہیں اور کنٹرول سرکٹ سے فیوز نکال لئے گئے ہیں۔

4-5 ڈسکنکٹس اور ایئر بریک اگر کھلی حالت میں ہوں تو چیک کر لیں کہ تمام بلیڈ مکمل کھلی حالت میں ہیں اور اگر اُنہیں قفل مہیا کیے گئے ہوں تو یہ کھلی حالت میں مقفل ہوں گے برقی موٹر سے کام کرنے والے سوئچز کو سوئچ سے علیحدہ کر دیا جائے گا۔ یا موٹر سرکٹ کھول دیا جائے گا۔

4-6 جب 230 / 240 یا زیادہ وولٹ سے توانائی حاصل کر سکنے والی تنصیبات یا لائنوں پر کام کرنا ہو تو اُنہیں لاتعلق کر لیں ۔اور تمام فیزز کو ارتھ کر دیا جائے۔ فیز ز ارتھ کرنے سے پہلے وولٹیج چیک کر لیں۔ آلات ٹیسٹ کرنے سے پہلے ارتھ کا کنکشن کاٹ دیا جائے ایسے آلات (جس کا ٹیسٹ سے کوئی تعلق نہ ہو) پر کام بند کر دینا چاہیے۔ جب تک کہ ارتھ کنکشن بحال نہ کر دیا جائے۔

4-7 جہاں بھی ممکن ہو کام کے مقام پر ایک ارتھ لگایا جائے گا جب ارتھ کام میں رکاوٹ پیدا کرے اور خطرہ کا باعث ہو تو ارتھ کو دونوں اطراف پر کام کے زیادہ سے زیادہ نزدیک منتقل کر دیا جائے گا۔

4-8 جب لائن یا آلات کو ارتھ کرنا ہو تو ایک منظور شدہ عارضی ارتھ راڈ جہاں سے کسی شخص کے جانے کا امکان ہو سے چھ میٹر دُور گاڑ دی جائے گی اور ارتھ کی تاریں اس عارضی ارتھ راڈ سے منسلک کر دی جائیں گی۔

4-9 جب لائنوں یا تنصیبات کو ارتھ کرنا ہو تو ارتھ کرنے والی کیبل کو زمین سے پہلے جوڑیں گے اور تنصیبات سے بعد میں۔ اور جب ارتھ سے ہٹانا ہو تو تنصیبات سے پہلے علیٰحدہ کی جائے گی۔ اور زمین سے بعد میں۔ لائن یا تنصیبات کے ساتھ جوڑنے یا علیٰحدہ کرنے کے لیے حاجز اوزار استعمال کئے جائیں گے۔

4-10 عارضی طور پر ارتھ کے لیے استعمال ہونے والا کنڈکٹر سٹرینڈڈ (Stranded Conductor) اور لچک دار ہو گا اور کنڈکٹر کو نقصان پہنچے بغیر کافی مقدار میں کرنٹ اس میں سے گزر سکتا ہو اور یہ کم از کم 36 مربع ملی میٹر سائز کی ایلومینیم یا اس کے برابر کی تابنے کی تار ہو گی دباؤ ڈالنے کے لیے اس کے دونوں طرف شکنجے لگے ہوں گے جن میں سے ایک شکنجہ برقِ بردار لائن کے اوزار کو لگانے کے لیے ہو گا۔

4-11 دھاتی ڈھانچوں پر کنڈکٹرز اگر علیحدہ علیحدہ ارتھ کئے گئے ہوں تو وہ باہم پیوست اور ارتھ کئے گئے تصور ہوں گے۔

4-12 کسی نظام کی نیوٹرل یا ارتھ تار کو ارتھ سے علیحدہ یا اوپن نہیں کیا جائے گا جب تک علیحدگی کے مقام کو کسی اور تار (Jumper) سے دوسرے راستے (By-Pass) کے ذریعہ نہ ملا دیا گیا ہو۔ ارتھ کو مناسب آلات کا استعمال کرتے ہوئے عارضی طور علیحدہ (اوپن) کیا جا سکتا ہے۔

4-13 لوڈ ڈسپیچ سنٹر کے ماتحت ارتھ کو صرف اُن کی ہدایات کے تحت اور آلات کو دوبارہ چالو کرنے سے پہلے علیحدہ کیا جائے گا۔

4-14 لوڈ ڈسپیچ سنٹر یا گرڈ سٹیشن کے اپریٹر کو کام کے ختم ہونے اور کلیرنس کا اشارہ دینے سے پہلے تمام اوزار، پلانٹ ارتھ وغیرہ کو دور کر لیا جائے گا اور سب کارکن ان تاروں اور تنصیبات جن پر کام ہو رہا تھا سے محفوظ فاصلے تک دور ہٹ جائیں گے۔

ای۔ 5 پول ٹاور اور سٹرکچرز کو ادھر اُدھر کرنا :

5-1 پول یا سٹرکچرز وغیرہ کو لادتے یا اُتارتے ہوئے کارکن جہاں تک ممکن ہو ان کے سروں کی طرف رہتے ہوئے کام کریں گے۔

5-2 پولز یا سٹرکچرز کو جب ریک یا بیم وغیرہ پر رکھنا ہو تو انہیں ادھر اُدھر ہلنے سے روکنے کے لیے مضبوطی سے باندھ دیں۔

5-3 پولز یا سٹرکچرز کو گاڑی یا ٹرالی میں رکھ کر آپس میں اور گاڑی یا ٹرالی کے ساتھ بھی مضبوطی سے باندھ دیں۔

5-4 ٹرک اور ٹرالی کو جوڑنے (ٹو) کے لیے ہمیشہ مزید حفاظتی زنجیریں استعمال کی جائیں گی۔

5-5 پولز یا سٹرکچرز کولاتے لے جاتے ہوئے گاڑیوں کے پیچھے دن کے وقت سرخ جھنڈی اور رات کے وقت سُرخ لائٹ لگانا ہوگی۔ سڑکوں اور شاہراہوں پر سامان کی نقل و حرکت کے متعلقہ قوانین کو مدنظر رکھا جائے گا اور احتیاط برتی جائے گی تا کہ سڑکوں یا دوسری آمد ورفت میں خلل پیدا نہ ہو۔

5-6 برق بردار تاروں کے درمیان یا نزدیک جب پول یا سٹرکچرز کو لگانا یا علیحدہ کرنا ہو تو انہیں ان تاروں کے ساتھ چھونے سے بچایا جائے گا۔(دیکھئے ای 8-3)۔

5-7 پولز یا سٹرکچرز کے لیے کھودے گئے گڑھوں یا کھائیوں کو جہاں اُن سے ملازمین یا عوام کو خطرہ ہو بغیر محافظ کے یا محفوظ حالت کے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا۔

5-8 تمام کھائیوں بشمول پولز اور ڈھانچوں کے گڑھوں کو جن میں ملازمین نے داخل ہونا ہو جی-19 کھدائیوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

5-9 متحرک کرین کے استحکام کے لیے جگہ کو ہموار اور دبا دیا جائے گا اور اگر کرین میں متوازی بیم (Outrigger) ہو تو اسے استعمال کیا جائے گا۔

5-10 جب ٹاور، سٹرکچرز یا ٹرانسفارمر کو نصب کیا جا رہا ہو تو کسی شخص کو اُن کے نیچے نہیں جانے دیا جائے گا۔ سوائے کسی راہنمائی کی خاطر یا کسی چیز کو کسنے کے لیے۔

5-11 ٹاور، سٹرکچرز یا ٹرانسفارمر کو لٹکانے والے آلات سے علیحدہ نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ ان کو مقام تنصیب پر کس نہ دیا گیا ہو۔

ای-6 پولز، ٹاور اور سٹرکچروں پر کام کرنا:

6-1 پولز، ٹاورز، سٹرکچروں یا اُونچے تنصیبات پر کام کرتے ہوئے ملازمین منظور شدہ جسمانی پیٹیوں کے ساتھ حفاظتی فیتے یا رسیاں پہنیں گے۔

6-2 جسمانی پیٹیوں یا حفاظتی فیتوں کے ساتھ تار کے ہک نہیں لگائے جائیں گے۔

6-3 جسمانی پیٹیاں، حفاظتی فیتے اور رسیاں ہر روز استعمال سے پہلے چیک کر لی جائیں گی۔

6-4 پولز، سیڑھیوں، مچانوں، ٹاورز یا سٹرکچروں پر چڑھنے سے پہلے معائنہ کر لیا جائے گا کہ وہ چڑھنے کے لیے محفوظ ہیں اگر شک ہو تو انہیں پہلے رسوں یا پٹیوں (Bracing) کی مدد سے چڑھنے کے لیے مضبوط بنانا ہوگا۔

6-5 تمام سیڑھیوں کے اُوپر والے سرے پر ایک مناسب ہلکے وزن کا رسہ ہوگا جس کی مدد سے سیڑھی کو ہمیشہ پول یا سٹرکچرز سے باندھ دیا جائے گا۔

Regional Training Center, LESCO

6-6 کوئی سیڑھی، پول یا سٹرکچر زمین میں لگے ہوئے سب سے نیچے والے کراس آرم سے اُوپر نہیں نکلی ہوگی اور لائن پر کام کرنے کے لیے کافی کلیرنس دستیاب ہوگی کارکن کے کندھے اور سر جس لائن پر کام ہو رہا ہو اس کے اُوپر نہیں نکل رہے ہوں گے۔ جب برق بردار لو ٹنشن (LT) یا ہائی ٹنشن (HT) لائنیں کارکن کے اُوپر یا نیچے ہوں تو کوئی کارکن بھی کراس آرم پر نہ بیٹھے گا اور نہ ہی کھڑا ہوگا۔

6-7 کسی ایسے مجسم کے ساتھ سیڑھی نہیں لگائی جائے گی جو کام کے دوران حرکت شروع کردے جب تک کہ اس کی متوقع حرکت کو روکنے کا مکمل بندوبست نہ کر لیا گیا ہو۔

6-8 سیڑھیوں کو بازار یا ٹریفک کے راستہ میں نہیں لگایا جائے گا جب تک کہ ایک ملازم سیڑھی کے پاؤں کے پاس کھڑا نہ کر دیا گیا ہو جو ٹریفک کو متنبہ کرتا رہے۔

6-9 کسی پول یا سٹرکچر کے لیے جس پر کوئی کارکن کام کر رہا ہو کسی دوسرے بغیر نگران کے ستون کا سہارا قابل بھروسہ نہیں ہوگا۔

6-10 پولز، ٹاورز، سٹرکچروں پر مزید تاریں، کیبل، رسے وغیرہ لگاتے یا ہٹاتے وقت مزید تناؤ کو برداشت کرنے کے لیے اگر ضروری ہو تو مزید رسے یا پتیاں استعمال کی جائینگی۔

6-11 لائن مین کی پیٹی کے حفاظتی فیتے کراس آرم سے اوپر نہیں لگائے جائیں گے جب وہ پول کی انتہاہی چوٹی پر ہو۔

6-12 کارکن کا وزن سہارنے کے لیے کراس آرم کی پتیاں یا پول کے دوسرے متعلقات پر بھروسہ نہیں کیا جائے گا۔

6-13 جن پولز یا سٹرکچروں کو عموداً کیا جا رہا ہو، یا سیدھا کیا جا رہا ہو یا اُن کے گرد مٹی بھر کر مضبوط کیا جا رہا ہو اُن پر کوئی کارکن چڑھا ہوا نہیں ہوگا۔

6-14 تمام ہلکے پلانٹ اینڈ ٹول اُوپر اُٹھانے یا نیچے کرنے کے لیے ہینڈ لائن اور کینوس تھیلا یا کوئی دوسرا مناسب بیگ استعمال ہوگا

6-15 ٹول اینڈ پلانٹ زمین سے نہ تو اُوپر کام کرنے والے کی طرف پھینکے جائیں گے اور نہ ہی کارکن اُنہیں نیچے پھینکے گا۔

6-16 برق بردار تاروں یا آلات کے نزدیک استعمال ہونے والی ٹیگ لائن یا ہینڈ لائن غیر موصل میٹریل کی ہوں گی۔

6-17 کارکنوں آلات یا سازوسامان کو لٹکتے ہوئے وزن کے خطرہ سے بچانے کے لیے ٹیگ لائن استعمال کی جائیں گی۔

6-18 اُونچائی پر کام کے لیے دستی کلہاڑے استعمال نہیں ہوں گے۔

6-19 اُونچے کام پر استعمال ہونے والے مشینی اوزاروں کو منظور شدہ سوئچ کنٹرول کرنے والے آلات سے لیس کیا جائے گا۔

Regional Training Center, LESCO

6-20 ٹاورز، ڈھانچوں، سٹرکچروں کے حصوں کو موزوں سہارا دیا جائے گا اور باندھے جائیں گے۔

6-21 تنصیب ہونے والی یا اُتاری جانے والی تاروں کو حادثاتی طور پر برق بردار تاروں یا تنصیبات سے چھونے سے بچانے کے لیے مناسب طریقہ سے کنٹرول میں رکھا جائے گا۔

6-22 تاریں، ریل اور بوجھ اُٹھانے والا دھاتی سامان کافی مضبوطی اور طاقت کا ہوگا۔ اور اُن کے نقائص جاننے کے لیے وقتاً فوقتاً انہیں چیک کیا جائے گا۔

6-23 برق بردار تاروں والے پولز پر دوسری تاروں کو لگاتے یا اُتارتے وقت خشک ہینڈ لائن استعمال کی جائیں گی اور برق بردار تاروں کے ساتھ چھونے سے بچایا جائے گا۔

6-24 کراس آرم پر پڑی ہوئی تمام تاریں مکمل وولٹیج کے ساتھ برق بردار تصور ہوں گی جب تک یقینی طور پر یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں بجلی نہیں ہے۔

6-25 کارکن غیر محفوظ تاروں پر نہ جھکیں گے اور نہ ہی ان میں سے گزریں گے اور وہ اپنے آپ کو برق بردار تاروں پر گرنے کے خطرہ سے بچائیں گے۔

6-26 اُونچائی پر کام کرنے والے کارکن سہارا دینے والے کراس آرم پر نہیں بیٹھیں گے اور نہ ہی کسی کنڈکٹر یا ایسی تار کے بالکل نیچے ہوں گے جو اُوپر کھینچی جارہی ہو یا اُتاری جارہی ہو۔

6-27 جب کارکن پانی کے نزدیک یا اُوپر کام کر رہے ہوں اور جہاں ڈوبنے کا خطرہ ہو تو وہاں مناسب حفاظت مہیا کی جائے گی۔

6-28 جب سڑک یا بازار میں کام ہو رہا تو کارکن ہینڈ لائن وغیرہ کو ٹریفک میں گرنے سے بچائیں گے۔

6-29 جب بازاروں یا سڑکوں میں تاریں کھینچی جارہی ہوں تو اُنہیں ٹریفک یا پیدل چلنے والوں کے ساتھ اُلجھنے سے بچائیں اور اگر ضروری ہو تو متنبہ کرنے کے لیے آدمی مقرر کرلیں۔

6-30 جب رات کو کام کر رہے ہو تو ہنگامی روشنی کی ضرورت کے لیے دستی روشنی مہیا کی جائے گی۔

ای-7 ٹرانسفارمر:

7-1 ٹرانسفارمر پر کام شروع کرنے سے پہلے متوقع غیر معمولی وولٹیج۔ بیک فیڈ یا دوسرے خطرات کو دُور کرلیں ۔ٹرانسفارمر کی باہر کی باڈی کو ارتھ کرلیں۔

7-2 کٹ آؤٹس یا فیوز وغیرہ کو لگاتے نکالتے وقت حاجز چھڑی استعمال کرینگے کیونکہ یہ ایسی حاجز چھڑی سے لگانے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ جہاں کہیں ممکن ہو کارٹریج فیوز کو لگاتے وقت فیوز والی چھڑی یا چمٹا استعمال کرنا چاہیے

7-3 جب ٹرانسفارمر زیادہ عرصہ کے لیے غیر مستعمل چھوڑنے ہوں تو کٹ آؤٹ کو جانے والی تاروں کو علیحدہ کر دیں۔

7-4 جب ٹرانسفارمر تبدیل کیا جائے تو نئے ٹرانسفارمر کو سیکنڈری کی تاروں سے جوڑنے سے پہلے اس کی وولٹیج کو چیک کیا جائے جہاں لاگو ہو وہاں فیز کی گردش کا خیال بھی رکھا جائے گا۔

7-5 جہاں ٹرانسفارمر وولٹیج یا سرکٹ فیز کو ٹیسٹ کرنا ہو تو صرف منظور شدہ آلات مثلاً پوٹینشل ٹرانسفارمرز وولٹیج ڈیٹیکٹرز یا وولٹ میٹرز استعمال کئے جائیں گے۔

7-6 کارکنوں کو انسٹرومنٹ ٹرانسفارمر پر کام شروع کرنے سے پہلے یہ لازمی طور پر چیک کر لینا چاہیے کہ ٹرانسفارمر کی باڈی ارتھ کی ہوئی ہے۔

7-7 کارکن انسٹرومنٹ ٹرانسفارمر کی سیکنڈری تاروں کو کبھی علیحدہ نہیں کریں گے۔ جبکہ پرائمری تاریں لگی ہوئی ہیں اور انسٹرومنٹ ٹرانسفارمر کو بجلی کی سپلائی بحال کرنے سے پہلے یہ یقین کر لینا ہوگا کہ سیکنڈری سرکٹ میں ارتھ لگی ہوئی ہے۔

7-8 کارکن جب تک پوٹنشیل ٹرانسفارمر پرائمری سے لگا ہوا اس کی سیکنڈری کو شارٹ نہیں ہونے دیں گے اور پوٹیشل ٹرانسفارمر کو بجلی کی سپلائی دینے سے پہلے یہ یقین کر لینا ہوگا کہ سیکنڈری سرکٹ میں ارتھ لگی ہوئی ہے۔

ای-8 کپیسٹر:

8-1 تمام کپیسٹرز برق دار تصور ہوں گے جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ وہ شارٹ یا ارتھ کئے جا چکے ہیں۔ کسی کپیسٹر پر کام کرنے سے پہلے اسے توانائی سے لاتعلق کر لیا جائے گا۔ اور تمام ٹرمینلز اور باڈی کو حاجز اوزاروں کی مدد سے عارضی طور پر ارتھ کر دیا جائے گا۔ تمام کروں کو دوبار کام میں لانے سے پہلے حاجز چھڑی کی مدد سے اس کی عارضی ارتھ کو علیحدہ کر دیا جائے گا اور پھر کٹ آؤٹ لگائے جائیں گے۔

ای۔9 وولٹیج ریگولیٹر:

9-1 تمام وولٹیج ریگولیٹروں کو نیوٹرل پوزیشن میں کیا جائے گا اور بائی پاس کرنے سے پہلے کنٹرول سرکٹ کو کھول دیا جائے گا۔

ای-1 درختوں کی برقی تاروں کے قریب وجوار سے چھنگائی:

10-1 درختوں کی شاخوں، ٹہنیوں کو جنگلوں سے باہر بازاروں، سڑکوں یا راستوں پر نہیں پھینکا جائے گا۔

10-2 اگر درخت پر چڑھنا مقصود ہو تو جہاں تک ممکن ہو سیڑھی کا استعمال کریں۔ درخت پر چڑھنے کے لیے کارکن کو یہ اندازہ لگا لینا چاہیے کہ ٹہنی اس کا وزن سہار لے گی۔

10-3 درختوں پر کام کرنے والے ملازمین کو ہمیشہ حفاظتی آلات، بیلٹ وغیرہ کا استعمال کرنا ہوگا اور انہیں زندگی بچانے والی رسی سے اس طرح باندھا جائے گا کہ اگر وہ گر پڑیں تو بجلی کی تاروں اور دوسرے خطرات سے محفوظ رہ سکیں۔

10-4 اُونچے درختوں کی چھنگائی کرتے ہوئے کلہاڑے استعمال نہیں کریں گے۔

10-5 تمام اوزار ہینڈ لائن کی مدد سے اس طرح اُوپر یا نیچے لائے جائیں گے کہ وہ بجلی کی تاروں سے نہ چھوئیں۔

10-6 بجلی کی تاروں سے چھوتے ہوئے درختوں کے حصے برق بردار کنڈکٹر ہی تصور ہوں گے۔

10-7 درخت کو کاٹ کر گرانے سے پہلے تمام ٹہنیوں کو کافی بلندی تک کاٹ دیا جائے گا تاکہ وہ بجلی کی تاروں سے نہ لگیں۔ جہاں ضروری ہو درخت کے گرنے کی سمت کو رسوں کی مدد سے کنٹرول کریں۔

ای۔11 برقی لائنوں کا گشت:

11-1 برقی لائنوں کا گشت احتیاط سے کیا جانا چاہیے۔ گشت کرنے والوں کو گری ہوئی تاروں اور جنگلوں جن میں بجلی آسکتی ہو سے خبردار رہ کر جانا ہوگا۔

11-2 گشت کرنے والوں کو لڑھکنے، زہریلے پودوں اور سانپوں وغیرہ سے بچنا ہوگا۔

11-3 گشت کرنے والوں نے تمام تیلیوں اور بچے ہوئے سگریٹ کے ٹکڑوں کو تباہ کرنا ہوگا۔

ای۔12 گرڈ اور سب سٹیشن:

12-1 گرڈ اور سب سٹیشنوں کے دروازوں کو بند اور مقفل رکھا جائے۔ برق بردار تنصیبات کے احاطوں کے دروازوں کو بند رکھا جائے گا سوائے اس کے کہ جب وہاں کام ہو رہا ہو۔

12-2 جہاں برق بردار تنصیبات سے چھو جانے کا خطرہ ہو وہاں لمبی چیز کو دو کارکن اُٹھائیں گے۔ ایسی چیز کے ہر سرے پر ایک کارکن ہوگا جو اُسے کندھوں کی بجائے ہاتھوں میں اُٹھائیں گے۔

12-3 متحرک سوئچ جو بغیر تنبیہ کے کام کرتے ہوں کے نزدیک کام کرنے کے لیے اُن کے گرد جنگلہ لگا جائے گا یا اُن کے کل پرزوں کو کام کرنے سے روک دیا جائے گا۔

12-4 گرڈ یا سب سٹیشن کے سوئچوں کو کھولنے یا بند کرنے کے لیے لوڈ ڈسپیچ سنٹر سے اجازت لی جائے گی اور وہی طریقہ اپنایا جائے گا۔

12-5 جب گینگ سوئچز کو کھولا یا بند کیا جائے تو دیکھ لیں کہ اُس کے تمام بلیڈ مکمل کھُلے ہوں یا مکمل بند ہوں۔

12-6 آسمانی بجلی سے بچاؤ والے آلات (Lightening Arrester) پر کام صرف اُس صورت میں ہوگا جب اُسے برقی سرکٹ سے علیحدہ اور ارتھ کر دیا گیا ہو۔

12-7 گھومنے والے آلات پر کام کرنے سے پہلے اُنہیں بند کر لیا جائے اور توانائی کی سپلائی سے علیحدہ کر دیا جائے سوائے اس کے کہ کموٹیٹر کے برشز تبدیل کرنے ہوں۔ کمپریسڈ ہوا سے صاف کرنے ہوں یا تیل ڈالنا ہو۔

12-8 بجلی سے چلنے والی مشینری پر جب کمپریسڈ ہوا استعمال کرنی ہو تو ہوا کو نمی دُور کرنے والے آلہ سے گزارا جائے اور حاجز پائپ اور منظور شدہ نوزل استعمال ہوگی۔ جب کمپریسڈ ہوا سے صفائی کرنی ہو تو گرد کے اثر سے محفوظ رکھنے والی عینکیں استعمال ہوں گی۔

12-9 جب بیٹری کے لیے الیکٹرولائٹ بنانا ہو تو ہمیشہ تیزاب کو پانی میں ڈالئے جب بیٹری کی دیکھ بھال کر رہے ہوں یا الیکٹرولائٹ بنا رہے ہوں تو ہمیشہ آنکھوں کی حفاظت کے لیے منظور شدہ آلات استعمال کریں۔

12-10 بیٹری روم میں بیٹری چارج کرنے کی جگہ پر یا بیٹری کو معائنہ کرتے بھرتے، ٹیسٹ کرتے یا اُٹھاتے رکھتے ہوئے تمباکو نوشی کرنا، ماچس یا آگ کا جلانا منع ہے۔

12-11 زیادہ وولٹیج کے ٹیسٹنگ کے آلات کے ساتھ ٹیسٹ کرتے ہوئے ٹیسٹ کی جگہ پر رسوں، جنگلوں، ٹیپ یا دوسرے ذرائع سے غیر متعلقہ ملازمین کو متنبہ کیا جائے گا۔

12-12 750 وولٹ سے زیادہ برق والی کیبلز خواہ ان پر خول چڑھائی گئی ہو، پر کبھی پاؤں نہیں رکھا جائے گا۔ مزید اوزار اور سامان کو کبھی ایسی کیبلز کے سہارے نہیں رکھا جائیگا۔

ای۔13 میٹر اور سروس کا کام:

13-1 اگر صارف کے گھر پر کوئی خطرناک جانور ہو تو وہاں ایسے وقت جائیں جب صارف وہاں موجود ہو۔

13-2 کسی سرکٹ میں بجلی کی موجودگی یا فیوز کے جلنے کا پتہ لگانے کے لیے وولٹ میٹر، وولٹیج ٹیسٹر یا لیمپ، ساکٹ اور بلب استعمال کریں۔

13-3 جب برق بردار تنصیبات پر کام کر رہے ہوں تو ربڑ کے حاجز دستانے استعمال کرنے ہوں گے۔

13-4 1۔ کسی میٹر

2۔ انسٹرومنٹ ٹرانسفارمر یا میٹر والا آلہ جنہیں مکمل طور پر برق بردار تاروں سے علیحدہ نہ کیا گیا ہو۔

3۔ برق بردار میٹر کی ٹیسٹ لنکس

4۔ برق بردار میٹر والے سرکٹ کی ٹیسٹ لیڈز کی تنصیب، جوڑتے لاتعلق کرتے، تبدیل یا علیحدہ کرتے وقت منظور شدہ دستانے یا جاجز دستانے بمعہ حفاظتی دستانوں اور آنکھوں کی حفاظت کا منظور شدہ سامان پہنا جائے گا۔

13-5 کام کی جگہ سے تمام ضائع شدہ سامان اُٹھا یا لیا جائے گا۔

نقل و حمل کا سیکشن

ٹی۔01 عمومی

ٹی۔02 گاڑیوں کا چلانا

ٹی۔03 گاڑیوں کا پارک کرنا

ٹی۔04 ٹرک اور ٹریلرز سے متعلقہ کام

ٹی۔05 فورک لفٹ ٹرک سے متعلقہ کام

ٹی۔06 ٹریفک کے حادثات میں طریقہ کار

نقل و حمل کا سیکشن

ٹی۔1 عمومی:

1-1۔ یہ لیسکو کی گاڑیاں چلانے والے ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ جس علاقہ میں رہتے اور کام کرتے ہوں، سے متعلقہ تمام قوانین کو جانتے اور اُن پر عمل کرتے ہوں اور وہ لیسکو کے قوانین اور گاڑیوں سے متعلقہ پالیسی کو بھی جانتے اور اُن پر عمل کرتے ہوں ملازمین پر ہونے والے ہر قسم کے جرمانہ اور سزا کے وہ ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

1-2۔ آلات کو اچھی چالو حالت میں رکھا جائے گا اور انہیں محفوظ اور شائستہ طریقہ سے چلایا جائے گا۔ لیسکو کی گاڑیوں کو چلانے سے پہلے ڈرائیور یہ اچھی طرح دیکھ لے۔ کہ گاڑی مناسب چلنے کی حالت میں ہے؟ غیر محفوظ حالت کی رپورٹ کی جائے اور استعمال سے پہلے اسے درست کروالیا جائے۔

1-3۔ کوئی بھی ملازم بھی لیسکو کی کار یا ٹرک کو عام سڑک پر نہیں چلائے گا جب تک کہ اس کے پاس ڈرائیونگ لائسنس نہ ہو۔ سپروائزر کسی غیر تربیت یافتہ ملازم کو لیسکو کی کار یا ٹرک چلانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

1-4۔ ٹینکی میں تیل ڈالنے سے پہلے گاڑی کو بند کر دیں اور سٹیٹک سپارک سے بچنے کے لیے تیل کے پائپ کی نوزل کو ٹینکی کے ساتھ مس کرتے ہوئے رکھیں۔ تیل ڈلواتے وقت تمباکو نوشی اور آگ جلانے کی اجازت نہیں۔ ٹینکی کو زیادہ بھرنے سے اجتناب کریں۔

ٹی۔2 گاڑیوں کا چلانا:۔

2-1۔ لیسکو کی گاڑیوں کو ہمیشہ قانونی مقررہ سپیڈ کے اندر چلائیں اور جہاں ضرورت ہو کم سپیڈ پر چلائیں۔

2-2۔ ڈرائیور اور مسافر جب بھی کسی عام یا پرائیویٹ سڑک پر لیسکو کی کار یا ٹرک سے جا رہے ہوں اور اگر سیٹ کے ساتھ پیٹیاں مہیا کی گئی ہوں تو انہیں استعمال کریں گے۔

2-3۔ کسی ہنگامی گاڑی مثلاً ایمبولینس، پولیس کار، آگ بجھانے والی گاڑی کے نزدیک پہنچنے پر اپنی گاڑی کو سڑک یا بازار کے بائیں طرف کر کے ہنگامی گاڑی کے گزر جانے تک کھڑی کر دیں۔

2-4۔ کسی گاڑی کے پیچھے زیادہ قریب یا اتنی تیز رفتار سے نہ جائیں۔ کہ آپ گاڑی کھڑی نہ کر سکتے ہوں ہر 16 کلومیٹر کار کی رفتار کے لئے ایک کار کی لمبائی کے برابر فاصلہ رکھیں۔

2-5۔ اندھیرا چھانے پر لیسکو کی گاڑیوں کو اتنی رفتار سے زیادہ نہیں چلایا جائے گا کہ انہیں ہیڈ لائٹ سے روشن فاصلہ کے اندر اندر روکا جا سکے۔

2-6۔ جب مخالف سمت سے آنے والی کار کے نزدیک جا رہے ہوں یا آپ ہی کی سمت میں جانیوالی اگلی گاڑی سے 150 میٹر سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوں تو لُو (LOW) ہیڈ لائٹ بیم کا استعمال کریں۔

2-7۔ کبھی کسی گاڑی کو کسی سمت میں جاتے ہوئے پاس کرنے کی کوشش نہ کریں جب تک آپ اس سے آگے کافی دور تک دیکھ کر تسلی نہ کر لیں کہ آپ بحفاظت اس گاڑی کو پاس کر لیں گے جس گاڑی کو پاس کرنا ہو اس کے ڈرائیور کو ہارن دے کر متنبہ کر دیں ایسا کرنے سے پہلے دوسروں کو متنبہ کرنے کے لیے اشارہ دیں۔

2-8۔ جب کسی پہاڑی کی چوٹی کے قریب پہنچ رہے ہوں کسی چورستہ یا ریلوے کراسنگ یا موڑ سے گزر رہے ہوں یا کسی ایسی جگہ سے گزر رہے ہوں جہاں آگے کی سڑک کا مکمل حصہ نظر آ رہا ہو تو سڑک کے درمیان سے دائیں طرف ہو کر نہیں چلیں گے۔

2-9۔ کسی ریلوے کراسنگ کو عبور کرنے سے پہلے ہر ڈرائیور گاڑی کی رفتار کم کرے گا۔ کراسنگ گارڈ اور پھاٹک کا مشاہدہ کرے گا اور یہ جاننے کے لئے کہ عبور کرنا ہر لحاظ سے محفوظ ہے۔ ہر احتیاط اختیار کرے گا۔ ریلوے کراسنگ کو عبور کرنے سے پہلے ہمیشہ اس بات کو یقینی بنا لیا جائے کہ سڑک کے مخالف طرف سے آنے والی گاڑی کے لئے وافر جگہ ہے اور ریلوے لائن کو عبور کرنے کے دوران کبھی بھی گیئر نہ بدلیں۔

2-10۔ لیسکو کے تمام ڈرائیور گاڑی چلاتے ہوئے بچاؤ کے لیے کوشاں رہیں گے۔ وہ راستہ کے حق کے لیے مصر نہیں رہیں گے۔ بلکہ حادثہ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

2-11۔ پیدل چلنے والوں کے حق کا ہمیشہ خیال کیا جائے گا۔ ہارن کے ذریعہ اُنہیں متنبہ کیا جائے گا۔

2-12۔ جہاں تک ممکن ہو گاڑی کو پیچھے لے جانے سے اجتناب کیا جائے گا۔ اگر پیچھے لے جانا ہو تو ڈرائیور محفوظ اپریشن کے لیے تمام ضروری احتیاطیں اپنائے گا۔ جہاں رستہ صاف طور پر نظر نہ آئے تو ڈرائیور اتر کر گاڑی کے ارد گرد گھوم کر ہر قسم کی رکاوٹ وغیرہ کو دیکھے گا یا کسی کارکن کو اشارہ دینے کے لیے مقرر کرے گا۔

ٹی-3 گاڑیوں کا پارک کرنا:

3-1۔ کار اور ٹرک وغیرہ کو پارک کرتے وقت حادثات سے بچنے اور املاک کو نقصان سے بچانے کے لیے احتیاط سے کام لیں۔ ٹریفک کے تمام قوانین پر عمل کریں۔

3-2۔ جب کسی کام کی غرض سے ٹرک کو کسی بازار یا سڑک کے قابل استعمال حصہ میں یا اس سے ایک میٹر تک کے حصہ میں پارک کرنا ہو تو تنبیہی آلات کے رکھنے یا اُٹھانے تک درکار وقت کے لئے چاروں فلیش لائٹوں کو استعمال کریں۔ دن اور رات کے وقت تنبیہی علامات فلیشرز اور جھنڈیاں اور رات کے وقت منظور شدہ فلیشرز اور بھبھوکے (Flares) کھلے علاقوں میں گاڑی سے کم از کم 60 میٹر آگے اور پیچھے اور آباد علاقہ میں اس سے کم دوری پر رکھے جائیں گے۔

3-3۔ جب پارک کی ہوئی گاڑی کا انجن چلتی حالت میں رکھنا مقصود ہو تو مناسب ہواداری کے لیے گاڑی کی کھڑکی کو کھلا چھوڑ دیں۔

3-4۔ بند جگہ میں گاڑی کے انجن کو چلتا ہوا نہ چھوڑیں۔

3-5۔ جب گاڑی کو ڈھلوان جگہ پر پارک کریں تو اتفاقی طور پر لڑھکنے سے بچانے کے لیے گاڑی کو گیئر میں رکھیں۔ دستی بریک لگائیں یا بلاک رکھ کر پابند کریں۔

3-6۔ جب سڑک پر گاڑی کا ٹائر (وہیل) تبدیل کرنا ہو یا کوئی اور مرمت کرنی ہو تو گاڑی کو جتنا ممکن ہو سکے سڑک سے ایک طرف کر لیں۔ اگر فلیش لائٹیں ہوں تو انہیں استعمال کریں اور گاڑی کے دونوں طرف ایک ایک آدمی عوام اور ٹریفک کو آگاہ کرنے کے لئے کھڑا کریں۔

3-7۔ غیر محفوظ جگہ پر گاڑی پارک کر کے چھوڑنے سے پہلے گاڑی کی چوری یا غیر قانونی طور پر چلانے سے بچنے کے لیے اگنیشن کی چابی نکال لیں۔

3-8۔ اگر سڑک پر گاڑی کے دروازے کو کھولنا پڑ جائے تو بہت احتیاط سے دیکھ لیں کہ نزدیک کوئی اور گاڑی تو نہیں آ رہی ہے۔

3-9۔ پارکنگ کی جگہ سے ٹریفک والے راستہ پر آنے سے پہلے دیکھ لیں کہ ایسا کرنے کے لیے آپ کے پاس کافی محفوظ جگہ ہے۔

3-10- پارکنگ کی جگہ سے ٹریفک والے راستہ پر آنے سے پہلے دیکھ لیں کہ ایسا کرنے کے لیے آپ کے پاس کافی محفوظ جگہ ہے۔

ٹی-4 ٹرک اور ٹریلرز سے متعلقہ کام:

4-1۔ ٹرک کو چلانے سے پہلے اس بات کی اچھی طرح تسلی کرلیں کہ ٹرک کے تمام میکانی آلات کا کنٹرول صحیح حالت میں ہے۔ سامان مناسب طور پر لوڈ کیا گیا ہے اور تمام کارکن بحفاظت سوار ہوگئے ہیں۔ یہ دیکھنا ڈرائیور کی زمہ داری ہے کہ تمام ملازمین جو ڈرائیور کے ساتھ کیبن میں سوار نہیں ہوئے وہ سامان والی جگہ پر اس طرح بیٹھ گئے ہیں کہ ان کی پشت کیبن کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

4-2۔ گاڑیوں پر بوجھ مقررہ حد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اور کوئی چیز گاڑی کی اطراف سے باہر نہ نکلی ہو۔

4-3۔ جب کوئی سامان ٹرک میں پچھلی طرف ایک میٹر سے زیادہ باہر نکلا ہوا ہو تو اس کے سرے پر دن کے وقت سرخ جھنڈی اور رات کو سرخ روشنی یا ریفلیکٹر کا ہونا ضروری ہے۔

4-4۔ ڈرائیور بحفاظت کنٹرول کے مدّ نظر اگلی سیٹ پر دو سے زیادہ افراد کو سوار ہونے کی اجازت نہیں دے گا۔

4-5۔ ٹریلرز جب ٹرک کے ساتھ لگائے جائیں تو مضبوطی سے جوڑے جائیں اور مزید زنجیر یا کیبل کے ذریعہ بھی باندھ دیا جائے۔ یہ حفاظتی زنجیریں کافی مضبوط ہونی چاہئیں تا کہ اگر جوڑ ناکارہ ہو جائے تب بھی یہ لوڈ کو کنٹرول کر سکیں۔ جہاں ضرورت ہو ٹریلرز میں پچھلی روشنی اور بریک کا انتظام کیا جائے گا۔

4-6۔ جب ٹریلرز لگائے جائیں تو ان پر دن کے وقت سرخ جھنڈی اور رات کو سرخ روشنی یا رفلیکٹر لگائے جائیں گے۔ اور تنبیہی علامات ٹریلر پر رکھے گئے لوڈ کے سرے پر اور اگر ضرورت محسوس ہو تو درمیانی وقفوں پر بھی لگائی جائیں گی۔

4-7۔ ایسی گاڑیاں جن پر کرین (Outrigger) کا بیم باہر نکلا ہوا ہو تو اپریٹر کو یہ تسلی کرلینی چاہیے کہ اگر بیم کو نیچے کیا جائے گا تو کسی کے زخمی ہونے کا خطرہ نہیں۔ بیم کو پختہ جگہ پر رکھا جائے گا یا اس کے لئے سپیشل لائٹنگ استعمال کی جائے گی۔

Regional Training Center, LESCO

Regional Training Center, LESCO

ٹی-5 فورک لفٹ ٹرک سے متعلقہ کام:

5-1۔ خطرناک ماحول میں یا خطرناک مائعات یا گیسوں کو اُٹھانے رکھنے کے لیے صرف اس کام کے لیے مخصوص لفٹ ٹرک ہی استعمال کیے جائیں گے۔

5-2۔ لفٹ ٹرک میں غیر قانونی ترمیم جو اس کی گنجائش یا محفوظ کارکردگی کو متاثر کرے، کی اجازت نہیں۔

5-3۔ صرف تربیت یافتہ اور آزمودہ عملہ ہی توانائی سے چلنے والے لفٹ ٹرک چلائے گا۔

5-4۔ توانائی سے چلنے والے لفٹ ٹرک پر صرف ڈرائیور ہی سوار ہو گا۔

5-5۔ لفٹ ٹرک حالات کے مطابق محفوظ رفتار سے ہی چلائے جائیں گے۔

5-6۔ ڈرائیور اندھے موڑ کے قریب احتیاط سے چلے گا اور ہارن یا گھنٹی بجائے گا۔

5-7۔ اگر لوڈ ڈرائیور کو دیکھنے میں رکاوٹ ہو تو ڈرائیور لفٹ ٹرک کو اس طرح چلائے گا کہ لوڈ ڈرائیور کی پشت کی طرف ہو (Drive in Reverse)

5-8۔ لوڈ کو اس کے درمیان کے قریب سے اُٹھایا جائے گا اور پچھلی طرف کو جھکا ہوا ہو گا۔ تاکہ اچانک رُکنے پر آگے کو نہ گر پڑے۔

5-9۔ کھلے سامان کو حرکت کے دوران گرنے یا ہلنے سے بچانے کے لیے باندھ دیا جائے گا۔

5-10۔ فورک لفٹ ٹرک کی مدد سے ملازمین کو ایک اُونچائی سے دوسری اونچائی تک نہیں اٹھایا جائے گا جب تک اس کام کے لیے مناسب کنٹرول لیسکو کے منظور شدہ پلیٹ فارم بمعہ ریلنگ اور ٹول بورڈ فورک کے ساتھ مضبوطی سے پیوست نہ کر دیا گیا ہو۔

5-11۔ کسی آدمی کو فورک لفٹ ٹرک کے اُونچے اٹھائے گئے حصہ کے نیچے کھڑے ہونے یا گزرنے کی اجازت نہیں خواہ وہ لدا ہوا ہو یا خالی۔

5-12۔ جب استعمال میں نہ ہو تو فورک یا پلیٹ فارم نیچے کی حالت میں ہو گا۔

5-13۔ جب توانائی سے چلنے والے لفٹ ٹرک پڑا رہنے دینا ہو تو فورک یا پلیٹ فارم کو مکمل طور پر نیچے کر دیں۔ کنٹرول کو نیوٹرل کر دیں۔ بجلی کی سپلائی بند کر دیں۔ بریک لگا دیں۔ اور چابیاں یا پلگ نکال دیں۔ اگر ڈھلوان سطح پر پارک کیا گیا ہو تو پہیوں کے گرد بلاک لگا دیں۔

5-14۔ ڈرائیونگ کے کرتب دکھانا یا کسی کو ڈرائیونگ کرتے ہوئے ڈرانا، اُس کی طرف کو ٹرک لے جانا وغیرہ منع ہے۔

5-15۔ جب %10 سے زیادہ ڈھلوان پر فورک ٹرک اوپر نیچے لے جایا جا رہا ہے تو لوڈ ہمیشہ اونچائی کی طرف رکھا جائے گا۔

5-16۔ ٹرک، ٹریلر یا ریل روڈ کار اگر لفٹ ٹرک کے ذریعہ اٹھائی جاتی ہو تو ان کی حرکت روکنے کے لیے ان کے بریک لگائے جائیں گے غیر بندھے ہوئے نیم ٹریلرز کو الٹنے سے روکنے کے لیے جیک کی ضرورت ہو گی۔

5-17۔ صرف مناسب گنجائش اور مناسب طریقہ سے پیوست کی ہوئی برج پلیٹ یا ڈاک بورڈ پر سے ہی گاڑی گزاری جائے گی۔

5-18۔ توانائی سے چلنے والے لفٹ ٹرکس کا مناسب وقفوں سے معائنہ کیا جائے گا اور اگر کوئی نقص یا غیر محفوظ حالت معائنہ یا استعمال کے دوران پایا گیا تو فوراً اس کی رپورٹ کی جائے گی۔

ٹی۔6 ٹریفک کے حادثات سے متعلق طریقہ کار:۔

6-1۔ اس قسم کی بحث میں نہ الجھیں کہ حادثہ کے لئے کون ذمہ دار تھا؟

6-2۔ خوش اخلاق اور مصلحانہ انداز سے پیش آیئے اور غصہ میں آپے سے باہر مت ہویئے۔

6-3۔ ذمہ داری قبول نہ کریں اور نہ ہی کسی قسم کا سمجھوتہ کریں۔ لیسکو کے نمائندے یا بیمہ کمپنی والے اسے سلجھائیں گے۔

6-4۔ جب آپ حادثہ میں ملوث ہو جائیں اور اگر ممکن ہو تو مندرجہ ذیل ہدایات پر بالترتیب عمل کرنے کی کوشش کریں۔

الف۔ رکیے۔ کبھی حادثہ کے موقع سے اپنی شناخت کروائے بغیر نہ جائیں اور جو ممکن امداد آپ کر سکیں وہ کریں۔

ب۔ اگر ممکن ہو تو چاروں فلیشرز کو آن کر دیں اور ٹریفک کو مطلع کرنے کے لیے جھنڈیاں لگا دیں۔

ج۔ زخمی افراد کی امداد کریں۔ زیادہ نکلنے والے خون کو روکنے پر فوری توجہ کریں۔ شدید زخمی افراد کو نہ اٹھائیں جب تک اُن کی حفاظت کے لیے ایسا کرنا ضروری نہ ہو۔ اگر ضروری ہو تو ڈاکٹر اور ایمبولینس کو بلوایئے۔

د۔ اگر قانون نافذ کرنے والا افسر پوچھے تو اسے نام پتہ لیسکو میں کام کی نوعیت بتائیں اور اپنا ڈرائیونگ لائسنس دکھائیں۔

ر۔ دوسرے ڈرائیور کا نام پتہ اور لائسنس نمبر اور کار کا جسٹریشن نمبر، کار کے مالک کا نام اور بیمہ کمپنی کا پتہ حاصل کریں۔

ڑ۔ موقع پر موجود افسر کا نام بیج نمبر معلوم کریں۔

س۔ اپنے سپروائزر کو اطلاع دیں اور تحریری یا زبانی رپورٹ دیں۔

نوٹ:۔ لیسکو کی تمام گاڑیوں میں چھپے ہوئے رپورٹ فارم موجود ہیں۔

ش۔ اگر آگ بجھانے کا آلہ یا ابتدائی طبی امداد کی کٹ استعمال ہوئی ہو تو اس کی اطلاع اپنے سپروائزر کو دیں۔

Regional Training Center, LESCO

فہرست مضامین برائے ابتدائی طبی امداد کا طریقہ کار

الف 01 عمومی

الف 02 جریان خون

الف 03 اندرونی جریان خون

الف 04 نکسیر

الف 05 جسمانی صدمہ

الف 06 لو لگنا

الف 07 نیم بیہوشی

الف 08 ہڈی کا ٹوٹنا

الف 09 زخمی کو لے جانا

الف 10 زخم

الف 11 کرچ یا خارجی عناصر کا جسم میں ہونا

الف 12 جانور کا کاٹنا

الف 13 سانپ کا کاٹنا

الف 14 آگ سے جلنا

الف 15 بجلی سے جل جانا

الف 16 کیمیاوی مرکبات سے جلنا

الف 17 آنکھ کا زخم

الف 18 موچ آنا اور کھنچاؤ

الف 19 رگڑ

الف 20 شدید سردی سے کسی عضو کا مارا جانا

الف 21 ہیملچ داؤ

Regional Training Center, LESCO

ابتدائی طبی امداد

ہنگامی یادداشت:

حادثات میں جب ڈاکٹر کو بلانا پڑے تو:

ڈاکٹر	شہر	ٹیلیفون نمبر
ڈاکٹر	شہر	ٹیلیفون نمبر
ڈاکٹر	شہر	ٹیلیفون نمبر

حادثات میں جب پولیس کو بلانا ہو تو:۔

پولیس چوکی	شہر	ٹیلیفون نمبر
پولیس چوکی	شہر	ٹیلیفون نمبر
پولیس چوکی	شہر	ٹیلیفون نمبر

حادثات میں جب ایمبولینس کو بلانا ہو:۔

	شہر	ٹیلیفون نمبر
	شہر	ٹیلیفون نمبر
	شہر	ٹیلیفون نمبر

ابتدائی طبی امداد کا طریقہ کار

اس حصہ میں بعض چوٹوں سے متعلق ابتدائی طبی امداد مہیا کرنے کا کچھ موثر اور محفوظ عمومی علم دیا گیا ہے۔

الف۔1 عام ہدایات:۔

الف۔ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ چوٹ شدید ہے زخمی کے سر اور جسم کو ایک ہی سطح میں رکھتے ہوئے آرام دہ حالت میں لٹائے رکھیں۔

Regional Training Center, LESCO

ب۔ ترتیب وار (1) خون کا بہاؤ (2) سانس رکنا (3) زہر کے اثرات (4) جلے ہوئے (5) ہڈی کے ٹوٹنے یا موچ کا بغور معائنہ کریں۔ یاد رکھیں کہ خون کہ زیادہ بہاؤ سانس رُکنے اور اندرونی زہر کا اسی ترتیب سے کچھ اور کرنے سے پہلے فوری طور پر علاج کیا جائے۔ (دیکھیے اگلا سیکشن ہوش میں لانا)

ج۔ کسی کو ڈاکٹر یا ایمبولینس بُلانے کے لیے بھیجئے (دیکھئے پچھلا صفحہ ہنگامی یاداشت)۔

د۔ بے ہوش شخص کو پانی یا کچھ اور پینے کو مت دیں۔

ر۔ تماش بینوں کو مریض سے دور رکھیں۔

ڑ۔ مریض کو زخم نہ دیکھنے دیں۔

س۔ اگر ممکن ہو تو مریض کو آرام اور خوش رکھیں۔

ش۔ مریض کے جسم کا درجہ حرارت نارمل رکھتے ہوئے اُسے قدرے گرم رکھیں۔

ص۔ پرسکون رکھیں اور جب تک اشد ضروری نہ ہو مریض کو لے جانے کے لئے جلدی نہ کریں۔ (دیکھئے ایف۔9)

ایف۔2 جریان خون

2-1۔ رگ سے خون کے تشویشناک بہاؤ کو پہلے دباؤ سے روکنے کے متعلق سوچئے اور ڈاکٹر کو بُلایئے (دیکھئے ہنگامی یاداشت)

2-2۔ جسم سے بہتے ہوئے خون کو زخم کو دبا کر اور مناسب طریقہ سے پٹی باندھ کر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ پھر اگر ضرورت محسوس ہو تو براہ راست ہاتھ سے پٹی پر دباؤ ڈال کر خون کا نکلنا بند کریں۔ زخمی حصہ کو اُوپر اُٹھا دینا بھی مفید ہو گا۔ (دیکھئے شکل 1)

خون کو کنٹرول کرنے کے مقام

2-3۔ بعض حالتوں میں رگ کو ہاتھ کی اُنگلیوں یا ہتھیلی سے ہڈی کے بالمقابل دبا کر خون کے بہاؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ایسا دباؤ خون کے بہاؤ کو کم کر سکتا ہے۔ لیکن مکمل طور پر بند نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد براہ راست زخم پر دباؤ ڈالیں جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے۔

شکل نمبر 1

2-4۔ جسم کی دائیں اور بائیں اطراف میں صرف دو دو ایسے مقام ہیں جہاں دباؤ ڈال کر خون کے بہاؤ کو کم کیا جاسکتا ہے۔

الف۔ بازو کے اندر کی جانب بغل اور کہنی کے درمیان دباؤ ڈالنے سے (دیکھئے شکل نمبر 2) بڑی رگ کو ہڈی کے بالمقابل دبانے سے اس مقام سے نیچے کسی بھی مقام سے بہنے والے خون کو کم کیا جاسکتا ہے۔

ب۔ ران کے اندرونی نصف پر چڑھے سے ذرا نیچے سامنے کی طرف دباؤ ڈالنے سے بڑی رگ ہڈی کے اوپر دب جاتی ہے۔ اگر کافی دباؤ ڈالا جائے تو اس مقام سے نیچے کسی بھی جگہ سے بہنے والا خون کم کیا جاسکتا ہے۔ (دیکھیے شکل نمبر 3)

شکل نمبر 2

شکل نمبر 3

2-5۔ بند لگانا (Use of Tour Niquuet)

بند لگانا یعنی رگ سے بہتے ہوئے خون کو روکنے کے لیے رسی باندھنا۔ بند لگانے کا یہاں ذکر اس کے استعمال سے باز رکھنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ یاد رکھیں یہ ایک خطرناک طریقہ ہے جب خون کا بہاؤ کسی اور طریقہ سے کنٹرول نہ کیا جاسکتا ہو اور مریض کی جان کا خطرہ ہو۔ اس حالت میں صرف اسے استعمال کیا جائے اگر بند لگانا ضروری ہو تو یہ زخم کے قریب اوپر کی جانب لگائیں یہ اتنا کسا ہوا ہو کہ خون کے بہاؤ کو کنٹرول کر سکے۔ مگر اتنا زیادہ کسا ہوا بھی نہ ہو کہ گوشت میں زخم ہو جائے۔ جب ایک دفعہ بند لگا دیا جائے تو اسے صرف ہسپتال میں ہی کھولا جائے جہاں مریض کو جلد از جلد پہنچا دیا جائے۔

اگر بند لگایا جائے تو اس کے لگانے کا وقت اور جسم پر اس کی جگہ کے متعلق ایک نوٹ مریض کے ساتھ بھیجنا ہو گا۔

الف۔3 اندرونی جریان خون:

3-1۔ اگر خون پھیپڑوں سے آرہا ہو تو یہ سرخ چمکدار اور کف آلود ہو گا اور یہ کھانسی کے ساتھ آئے گا۔ اگر خون معدہ سے آرہا ہو تو یہ کافی کی تلچھٹ والا قے کے ذریعے آئے گا۔

3-2۔ فوراً ڈاکٹر کو بلایئے (دیکھیے ہنگامی یادداشت) مریض کو پشت کے بل جتنا بھی سیدھا لٹا رکھیں۔ لٹائے رکھیے۔ سر کو قے یا کھانسی کے لیے ایک طرف موڑ دیں۔ مریض کو بالکل خاموش رکھیں۔ مریض کو صرف اشد ضرورت کے وقت ہی اٹھائیں۔ اسے لیٹا رہنے دیں مریض کو قدرے گرم اور باحوصلہ رکھیں۔

الف۔4 نکسیر:۔

4-1۔ مریض کو ایسے بٹھائیں کہ اس کا سر ذرا سا پیچھے کی طرف جھکا ہوا ہو اور مریض منہ سے سانس لے رہا ہو۔ کالر یا گردن کو دبانے والی کوئی چیز بھی ہو اسے کھول دیں۔

4-2۔ گیلی ٹھنڈی پٹیاں ناک پر رکھیں۔ خون نکلنے والے نتھنے کی طرف ناک کے درمیانہ حصے کی طرف زور سے دبانے سے اکثر خون بند ہو جاتا ہے اور خون کے جمنے میں مدد دیتا ہے۔ دباؤ کے مؤثر ہونے کے لیے 4 یا 5 منٹ دبائے رکھنا ضروری ہے۔ مریض کو خاموش رہنا چاہیئے۔

4-3۔ اگر اس طریقہ سے چند منٹ میں خون بند نہ ہو تو فوراً ڈاکٹر کو بلائیں۔ اس دوران جراثیم سے پاک کپڑے کی باریک پٹی سے نتھنے کو آرام سے بھر دیں اور پٹی کا ایک سرا باہر لٹکائے رہنے دیں۔ تاکہ نکالنے میں آسانی ہو۔

الف۔5 جسم کو دھچکا لگنا یا جسمانی صدمہ:۔

(بجلی کے جھٹکے کے لیے دیکھیے سیکشن ہوش میں لانا)

5-1۔ جب کسی وجہ سے جسم کے کسی حصہ کو شدید نقصان پہنچے تو دھچکا لگتا ہے۔ بہت کم وقت کے لیے معمولی صدمہ سے لے کر شدید قسم کا جان لیوا صدمہ بھی ہو سکتا ہے۔

5-2۔ جسمانی صدمہ کی علامات یہ ہیں:۔ زرد چہرہ۔ ٹھنڈا پسینہ۔ تیز کمزور نبض۔ ہلکا اور بے قاعدہ سانس۔ خالی اور بے چمک آنکھیں۔ آنکھ کی کھلی پتلی اکثر متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔

5-3۔ علاج فوری شروع کیا جائے اور علامات کے ابھرنے کا انتظار نہ کیا جائے۔

الف۔ مریض کو کمر کے بل اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر نیچے ہو۔ اگر خون زیادہ بہہ گیا ہو تو پاؤں کی طرف سے چارپائی 15 سے 20 سم تک اوپر اٹھا دیں یا پاؤں کے نیچے تکیہ یا کوئی اور چیز رکھ دیں۔ اگر سر میں چوٹ لگی ہو۔ یا سانس لینے میں مشکل پیش آئے یا مریض درد کی شکایت کرے تو پاؤں اوپر نہ کیے جائیں۔

ب۔ اگر مریض زمین یا فرش پر پڑا ہو تو اس کے نیچے کمبل وغیرہ بچھا دیں ارد گرد کے درجہ حرارت کو دیکھتے ہوئے مریض کو معمولی سا ڈھانپ دیں۔ مریض کو گرم کی بجائے معمولی سا ٹھنڈا رکھنا بہتر ہے۔ پسینہ نہ آنے دیں مقصد صرف جسمانی حرارت کا محفوظ رکھنا ہے نہ کہ جسم کو گرم کرنا۔

Regional Training Center, LESCO

ج۔ اگر مریض برداشت کر سکے تو پینے کے لیے مائعات دیے جاسکتے ہیں۔ تازہ سادہ پانی بہتر ہے (نہ ٹھنڈا نہ گرم) نیم بے ہوش مریض کو منہ کے ذریعہ پینے کو کچھ نہ دیں۔ اگر مریض قے کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔ پیٹ میں زخم آیا ہو اور اگر اس کا جلد آپریشن کروانا ہو تو اسے کچھ بھی پلانے کی کوشش نہ کریں۔

الیف۔6 لو لگنا۔ گرمی لگنا یا گرمی سے نڈھال ہو جانا۔ ٹھنڈے پسینے آنا:۔

6-1۔ لُو یا گرمی لگنے کی علامات ایک ہی ہیں لیکن وجوہات مختلف ہو سکتی ہیں۔ زیادہ دیر تک تیز دھوپ میں رہنے سے گرمی یا لو لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ جبکہ ٹھنڈے پسینے براہ راست دھوپ میں رہنے سے یا کمرے کے اندر کسی گرمی کی وجہ سے آسکتے ہیں۔

6-2۔ لُو یا گرمی لگنے اور ٹھنڈے پسینے آنے کی علامات اور علاج ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے:

لُو یا گرمی کا لگنا	ٹھنڈے پسینے آنا
وجوہات: زیادہ دیر گرمی خاص طور پر دھوپ میں رہنے سے۔	**وجوہات:** زیادہ دیر گرمی میں رہنے سے خواہ دھوپ میں یا گرم کمرہ میں رہنے سے۔
علامات: چہرہ سرخ۔ گرم۔ خشک جلد کوئی پسینہ نہیں۔ زور دار اور تیز نبض جسم کا بہت زیادہ درجہ حرارت۔ سر درد۔ عام طور پر بے ہوش۔	**علامات:** زرد چہرہ۔ ٹھنڈی مگر تر جلد۔ زیادہ پسینہ کمزور نبض۔ جسم کا درجہ حرارت تقریباً نارمل۔ بے ہوشی کے قریب۔ شاذونادر بے ہوش۔
علاج: ڈاکٹر کو بلائیے۔ مریض کو سر اونچا رکھ کر لٹائیے۔ جسم کو نہلا کر یا ٹھنڈی پٹیوں سے ٹھنڈا رکھیے۔	**علاج:** مریض کا سر نیچا رکھیے۔ نمکین پانی پلائیے (ایک چمچہ نمک کا ایک گلاس پانی) شدید حالت میں ڈاکٹری توجہ کی ضرورت ہے۔

کوئی ہیجان انگیز (سٹیمولینٹ) نہ دیں۔

الیف۔7 نیم بے ہوشی:

7-1۔ مریض کو اس طرح سیدھا لٹائیے کہ اس کا سر نیچے ہو۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو مریض کا سر نیچے کر کے اس کے گھٹنوں کے درمیان کر دیں۔ گردن کے گرد کے کپڑے ڈھیلے کر دیں۔ جب تک ہوش نہ آجائے، مریض کو لٹائے رکھیے۔ عام طور پر مریض جلد ہوش میں آجاتا ہے۔ اگر مریض ہوش میں نہ آئے تو اسے کپڑے سے ڈھانپ دیں اور ڈاکٹر کو بلائیے۔

الیف۔8 ہڈی کا ٹوٹنا

8-1۔ اگر ہڈی کے ٹوٹنے کا گمان ہو تو اس کے ساتھ ایسے ہی برتاؤ کریں۔ جیسے کہ ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے ٹوٹے ہوئے حصہ کو مت ہلائیں۔ ساتھ والے جوڑوں کو بھی مت ہلائیں۔ اگر جوڑ ہلائے جائیں گے تو پٹھے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو ہلائیں گے۔ دھچکا کے لیے ابتدائی امداد دیں۔ اگر ہڈی ٹوٹنے کے ساتھ زخم بھی ہو گیا ہو تو جریان خون کا علاج کریں (زخم کی صورت میں خون باہر نکلنا شروع ہو جاتا ہے یا جلد کے اندر ہی رہتا ہے۔)

8-2۔ مریض کو سوائے اشد ضرورت کے کہیں نہ لے جائیں۔ موقع پر ڈاکٹر کو بلائیں (دیکھیے ہنگامی یاداشت) اگر مریض کو لے جانا مقصود ہو تو پہلے ٹوٹے ہوئے حصّہ کے گرد پٹیاں باندھیں۔ مریض کو احتیاط سے ہلائیں، جُلائیں۔ تا کہ ہڈیوں کے تیز سرے گوشت نہ کاٹ دیں۔

الیف۔9 مریض کو لے جانا

9-1۔ زخمی مریض کو لے جانے میں جلدی نہ کریں۔ مریض کو ہلانے جلانے یا لیجانے میں بہت احتیاط برتیں۔ نامناسب طریقہ اکثر زخم کی شدت کو بڑھا دیتا ہے جس سے موت کبھی واقع ہو سکتی ہے اٹھانے کے مختلف طریقوں اور محفوظ اور محتاط اور بہتر طور پر لے جانے کے طریقوں کے متعلق واقفیت حاصل کیجیے۔

9-2۔ مریض کو سٹریچر پر لٹانے کے لیے تین افراد کی ضرور ہو گی۔ ایک سر اور کندھے اٹھانے کے لیے دوسرا درمیانی دھڑ اٹھانے کے لیے اور تیسرا ٹانگیں اٹھانے کے لیے سٹریچر کو مریض کے برابر رکھیں۔ اٹھانے والے مریض کے قریب سٹریچر کے مخالف سمت ایک گھٹنے کے بل جھک کر بیک وقت مریض کو پہلے اپنے خم کھائے ہوئے گھٹنے پر لیں گے۔ اور پھر آرام سے سٹریچر پر لٹا دیں گے۔

الیف۔10 زخم:

10-1۔ چھوٹے زخموں پر جہاں سے زیادہ خون نہ بہہ رہا ہو ہلکی جراثیم کش دوا لگائیں اور پھر جراثیم سے پاک پٹی یا کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ جب تک زخم مکمل طور پر مندمل نہ ہو جائے اس کا سوجن اور پیپ پڑنے سے مشاہدہ کرتے رہیں۔ اگر سوجن یا پیپ نظر آئے فوراً ڈاکٹر کو دکھایئے۔

10-2۔ کھلے زخموں کی نسبت رسنے والے زخم جلد خراب ہوتے ہیں۔ کیونکہ:

الف۔ رسنے والے زخم سے خون جلدی نہیں بہتا۔ اس لئے وہ از خود صاف نہیں ہو سکتے۔

ب۔ انہیں صاف کرنا بھی مشکل ہے۔

ج۔ زخم کو ہوا نہیں لگتی۔ جس سے بعض قسم کے جراثیم پرورش پا سکتے ہیں۔ مثلاً تشنج کے۔

10-3 رسنے والے زخم پر ابتدائی طبی امداد کے طور پر ہلکا سا دبا ؤ ڈالیں۔ تا کہ خون بہہ جائے۔ ایسا زخم ہمیشہ ڈاکٹر کو دکھائیں جو نہ صرف زخم کا علاج کرے گا بلکہ تشنّج کا انجکشن بھی لگائے گا۔

ایف۔11 کرچ یا خارجی عنصر کا جسم میں ہونا:۔

11-1۔ اگر کوئی خارجی عنصر جلد کی سطح کے نزدیک ہو تو جلد پر جراثیم کش دوا لگا کر اسے نکالا جاسکتا ہے۔ کرچ وغیرہ نکالنے کے لیے جراثیم سے پاک چمٹی، زنبور، سوئی، چاقو کی نوک استعمال کریں۔ خارجی عنصر نکالنے کے بعد زخم کے پاس پٹی باندھیں۔ اگر خارجی عنصر زیادہ گہرا چلا گیا ہو تو جراثیم سے پاک پٹی باندھ کر زخمی کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

ایف۔12 جانور کا کاٹنا:

12-01۔ کسی بھی جانور کے کاٹنے سے شدید قسم کی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ جبکہ کتّے کا کاٹنا عام ہے۔ جانوروں کے کاٹنے سے خاص طور پر باؤلا پن کا خطرہ ہوتا ہے۔ باؤلے پن کی علامات جب ظاہر ہو جائیں تو یہ ہمیشہ موت کا باعث ہوتا ہے۔ لیکن پاسچر کے فوری محفوظ طریقہ علاج کے ذریعہ اس سے بچا جاسکتا ہے۔ (مخصوص تعداد میں فوری طور پر ٹیکے لگوانے کا عمل شروع کروایا جائے) یہ بہت ضروری ہے کہ جانور کے کاٹے کو فوری طور پر علاج مہیا کیا جائے ۔چہرہ یا سر پر جانور کا کاٹنا خاص طور پر خطرناک ہے۔ ہمیشہ فوری طور پر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

12-02۔ ابتدائی طبی امداد کے طور پر زخم کو اچھی طرح دھو کر جانور کا لعاب نکال دیں۔ صابن اور پانی کا گاڑھا محلول لے کر صاف پٹی سے زخم کو مل مل کر دھوئیں پھر صاف پانی سے دھوئیں اس کے بعد کوئی ہلکی جراثیم کش دوا لگائیں۔ خشک ہونے پر جراثیم سے پاک پٹی کر دیں۔ ہمیشہ فوری طور پر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

ایف۔13 سانپ کا کاٹنا:۔

13-01۔ سانپ زہریلا ہو یا غیر زہریلا ہر صورت میں سانپ کے کاٹنے پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ سانپ کے کاٹے کو خواہ سانپ کاٹنے کا شک ہو، جتنی جلد ممکن ہو ہسپتال لے جائیں

الف۔ زخمی کو جتنی جلد ممکن ہو سکے ہسپتال لے جائیں۔ اس دوران مندرجہ ذیل پر بطور ابتدائی طبی امداد پر عمل کریں۔

- مریض کو چلنے پھرنے نہ دیں۔
- مریض کو جہاں تک ممکن ہو پر سکون رکھیں۔ بہتر ہے اسے لٹائیں رکھیں۔
- کاٹے ہوئے حصّہ کو حرکت نہ کرنے دیں اور اسے دل کی سطح سے نیچے رکھیں۔
- اگر 4 یا 5 گھنٹے میں ہسپتال پہنچا جاسکے اور کسی قسم کی علامات ظاہر نہ ہوں تو یہ غنیمت ہے۔

ب۔ اگر معمولی علامات ظاہر ہوں یا ہونا شروع ہوں تو کاٹنے کے زخم سے 5 تا 10 سم اوپر کی جانب مگر جوڑ (جیسے کہنی۔ گھٹنا۔ کلائی یا ٹخنا) کے گرد نہیں ایک پٹی سے بند باندھ دیں اور نہ ہی سر۔ گردن یا دھڑ کے گرد۔ پٹی 2 سے 4 سم تک چوڑی ہو۔ ربڑ بینڈ کی طرح پتلی نہ ہو۔ بند ذرا کس کر باندھا ہونا چاہیے۔ مگر اتنا سخت بھی نہ ہو کہ اس کے نیچے انگلی نہ گزاری جا سکے۔ ورم آنے سے بچائیں۔ اگر بند بہت کسا ہوا ہو تو اسے ڈھیلا کر دیں لیکن اسے کھول نہ دیں۔ یہ یقین کرنے کے لیے کہ دوران خون بند نہیں ہوا وقفے وقفے سے زخم سے پرے نبض دیکھتے رہیے۔

ج۔ اگر شدید قسم کی علامات ظاہر ہوں تو فوراً چیرا دیں اور زہر چوسنے کا عمل کریں ایک زیادہ کسا ہوا بند لگائیں اگر پہلے نہ لگایا ہو اور دانتوں کے نشان پر جراثیم سے پاک بلیڈ کے ذریعہ جلد کو چھید دیں۔ (پچھ دیں) یہ پچھنا صرف جلد کی گہرائی تک ہی ہونا چاہیئے۔ پچھ 2 سم کی لمبائی کا ہو جو متوقع زہر جمع ہونے کے مقام تک ہو۔ (کیونکہ یہ مقام سانپ کے کاٹے میں دانتوں کے نشان سے نیچے ہوتا ہے۔) پچھ عضو کے لمبائی کے رخ ہونے چاہئیں۔ آڑے پچھ نہ لگائیں سر۔ دھڑ۔ گردن پر پچھ نہ لگائیں۔ چوسنے کا عمل اس کے لیے بنے ہوئے مخصوص آلہ سے کیا جائے۔ اگر یہ نہ مل سکے تو منہ سے چوسنے میں کوئی خطرہ نہیں۔ مگر خیال رکھیں کہ زہر نگل نہ جائے اور بعد میں منہ اچھی طرح پانی سے صاف کیا جائے۔

د۔ اگر ہسپتال نزدیک نہ ہو یعنی 4، 5 گھنٹے میں وہاں نہ پہنچا جا سکتا ہے۔

- کسی گاڑی کے ذریعہ کسی ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش جاری رکھیں یا کسی جان بچانے والی پارٹی سے رابطہ رکھیں۔
- اگر کوئی علامات ظاہر نہ ہوں تو بھی مندرجہ بالا طریقہ سے ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے ہسپتال پہنچنے کی کوشش جاری رکھیں۔
- اگر کوئی علامات ظاہر ہوں تو بند لگایئے۔ جلد میں فوراً پچھ لگائیں چوسنے کا عمل کریں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

ر۔ سانپ کے کاٹے کے متعلق کچھ اور باتیں:

- دھچکے کی صورت میں مریض کو آرام سے لٹائے رکھئے اور جسم کے درجہ حرارت کو مناسب رکھیں۔
- سانس لینا اور دل کی دھڑکن۔ اگر سانس رُک جائے تو منہ کو منہ سے لگا کر سانس بحال کریں اگر سانس رُک جائے تو منہ سے منہ لگا کر سانس بحال کریں۔ اگر سانس سانس رُک جائے اور نبض چل رہی ہو تو دل اور نبض کی بحالی کا عمل جنہیں یہ ٹریننگ ہو، سے کروایا جائے۔

Regional Training Center, LESCO

- سانپ کی شناخت اگر آسانی سے اور وقت ضائع کیے بغیر سانپ مارا جاسکے تو سانپ کی شناخت کے لیے اسے ساتھ ہسپتال لایا جائے۔
- کاٹے ہوئے زخم کی جگہ صاف کرنا۔ زخم کی جگہ کو صابن اور پانی سے دھوئیں اور جراثیم سے پاک ململ کے باریک کپڑے سے خشک کریں۔ کم وقت کے لیے مرہم پٹی کی جاسکتی ہے۔
- سرد طریقہ علاج۔ ٹھنڈی گدیاں، برف، خشک برف، کیمیائی برف کے پیکٹ، ٹھنڈا کرنے والے مائعات اور اسی قسم کے دوسرے سرد طریقہ علاج سانپ کے کاٹے کے علاج کے لیے مفید نہیں۔
- درد دور کرنے والی ادویات، اسپرین سے پاک درد دور کرنے والی ادویات مریض کو آرام پہنچانے کے لئے دی جاسکتی ہیں۔ مریض کو شراب، مسکن، اسپرین یا ایسی دوسری ادویات نہ دی جائیں۔
- سانپ کے کاٹنے کے علاج کے لیے سامان۔ سانپوں کے بہتات والے علاقے یا غیر آباد علاقہ میں سانپ کے علاج کا سامان ہر ایک کی پہنچ میں ہونا چاہیے۔

ڑ۔ علامات:۔

معمولی سے درمیانہ درجہ کی علامات میں معمولی سوجن، جلد کے رنگ کا بدلنا۔ زخم پر معمولی سے درمیانہ درجہ کا درد، بے چینی، تیز نبض، کمزوری، بینائی میں کمی، متلی کا ہونا، قے آنا، سانس کا چھوٹا ہونا شامل ہے۔ شدید علامات میں فوری سوجن، زخم کی جگہ کا شل ہونا اور سخت درد ہونا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ آنکھ کی پتلی کا سکڑنا، پھڑکنا، بے ربط گفتگو، دھچکا، اینٹھن، فالج، بے ہوشی اور نبض یا سانس کا رک جانا شامل ہے۔

ایف۔14 آگ سے جلنا:۔

14-01۔ جلنا کسی بھی قسم کی گرمی سے ہوسکتا ہے۔ جیسے، رگڑ، کیمیاوی، مرکب تیزاب الکلی وغیرہ بجلی، شعاعوں کی توانائی جیسے سورج کی دھوپ یا بجلی کا شعلہ۔

جلنے کو مندرجہ ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

پہلا درجہ	جلد کا سرخ ہونا
دوسرا درجہ	جلد پر آبلہ پڑنا
تیسرا درجہ	جلد اور اس کے نیچے خلیوں کا سلسلہ تباہ ہو جانا

14-2۔ شدید جلنے سے زیادہ خطرہ، صدمہ (دھچکا) متعدی مرض لگنے کا ہے چند دنوں میں واقع ہونے والی زیادہ اموات صدمے کا نتیجہ ہیں۔ مریض لیٹا رہنے دیں اور اسے ننگا یا ٹھنڈا نہ رکھیں اگر جلد کوئی گاڑی، ہسپتال لے جانے کے لیے مل سکے تو مریض کو صاف چادر یا کمبل سے ڈھانپ کر جتنی جلد ممکن ہو سکے ہسپتال پہنچا دیا جائے۔

14-3۔ تیسرے درجہ کے جلے ہوئے کو ابتدائی طبی امداد دیتے وقت ڈھیلے کپڑے اگر چمٹ نہ گئے ہوں تو اتار دیں۔ کپڑوں کے چپکے ہوئے حصوں کو ارد گرد سے کاٹ دیں۔ تاکہ ہلنے جلنے کے دوران جلے ہوئے حصہ کو نہ کھینچیں۔ چمٹے ہوئے حصہ کو ڈاکٹر کے لیے چھوڑ دیں۔ ہوا سے بچانے کے لیے جراثیم سے پاک خشک کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ کوئی مرہم نہ لگائیں۔ اگر آبلہ پھوٹ گیا ہو تو ایسے دوسرے درجہ کے جلنے کو تیسرے درجہ کا جلا ہوا سمجھ کر علاج کریں۔

14-4۔ پہلے درجہ کے جلے کا اور دوسرے درجہ کے جلے کا اگر آبلہ پھوٹا ہو ٹھنڈے پانی سے علاج کریں۔ اصل علاج کے لیے جتنی جلد ممکن ہو۔ جلی ہوئی جگہ کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو دیں۔ پانی اتنا ہی ٹھنڈا ہونا چاہیے کہ مریض کو آرام میں رکھ سکے۔ پانی کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے برف ڈالی جاسکتی ہے۔ جہاں پانی میں ڈبونا ممکن نہ ہو وہاں ٹھنڈے پانی میں بھیگی ہوئی پٹیاں استعمال کی جائیں۔

ایف۔15 بجلی سے جل جانا:۔

15-1 بجلی سے جلنے کی وجوہات:۔

الف۔ جب کرنٹ جسم سے گزرتا ہے تو یہ خلیوں جن سے گزرتا ہے کو تباہ کر دیتا ہے۔ یہ تیسرے درجہ کا جلا ہوتا ہے جو کہ سطح پر کم اور نیچے زیادہ ہوتا ہے۔ اسے مندمل ہونے میں وقت لگتا ہے۔

ب۔ شعلہ سے جل جانا۔ جب کرنٹ سے زمین کی طرف یا ایک فیز سے دوسرے فیز کی طرف شعلہ پیدا ہو۔ اس سے جلد زیادہ گہرائی تک نہیں جلتی۔ یہ عموماً پہلے یا دوسرے درجہ کا جلا ہوا ہوتا ہے۔ بجلی سے جلے ہوئے کا علاج ایسے ہی ہے جیسے آگ سے جلنے کا۔

ج۔ شعلہ سے اگر آنکھ کو نقصان پہنچے تو یہ جلد محسوس نہیں ہوتا بلکہ کچھ وقت کے بعد ہی اندازہ ہوتا ہے۔ ایسے میں ابتدائی طبی امداد کے طور پر آنکھ پر گیلی گدی رکھ کر پٹی باندھ دیں تاکہ روشنی آنکھ تک نہ پہنچ سکے۔ پھر جتنی جلد ممکن ہو سکے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

ایف۔16 کیمیائی مرکبات سے جلنا:۔

16-01۔ کسی تیزاب (جیسے گندھک، نمک، شورہ کے تیزاب۔ ایسیٹک ایسڈ، فلورک ایسڈ، اوگزیلک ایسڈ وغیرہ) یا اساس (جیسے کاسٹک سوڈا۔ کاسٹک پوٹاش۔ ایمونیا۔ چونا۔ دھوبی سوڈا وغیرہ) سے جلنے کی صورت میں جلے ہوئے

Regional Training Center, LESCO

حصہ کو فوری طور پر پانی کی زیادہ مقدار سے اچھی طرح دھوئیں۔ یہاں تک کہ جلانے والے کیمیائی مرکب اچھی طرح دھل جائیں۔ پھر مرہم لگا کر پٹی کریں اور ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

16-02۔ کاربالک ایسڈ (فینول) سے جلنے کی صورت میں اگر ممکن ہو تو الکوحل لگے اسفنج سے دھوئیں۔

الف۔17 آنکھ کا زخم:۔

17-01۔ آنکھ میں پڑنے والے ذرّات کو صاف رومال یا پٹی کے کونہ کی مدد سے نکالا جا سکتا ہے۔ اگر ذرّہ آسانی سے نہ نکل سکے تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

17-02۔ آنکھ میں چبھ جانے والے ذرّات کو صرف ڈاکٹر سے نکلوائیں۔ کبھی اس سے انحراف نہ کریں ورنہ آنکھ کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے یا اندھاپن ہو سکتا ہے۔

17-03۔ آنکھ کے شدید زخمی ہونے کی صورت میں یا اگر ذرّات نکالنا مشکل ہو تو پیڈ یا تہہ پر لگا کر پٹی آنکھ پر رکھ دیں اور ڈاکٹر کو دکھائیں۔

17-04۔ کیمیائی مرکبات سے اگر آنکھ جل جائے تو فوراً بہت زیادہ پانی سے آنکھ کو دھوئیں اور جتنی جلد ممکن ہو ڈاکٹر کو دکھائیں۔

الف۔18 موچ آنا اور کھنچاؤ:۔

18-01۔ بہت زیادہ کھینچے یا جوڑ کے مڑنے سے پٹھے جزوی یا مکمل طور پر پھٹ جاتے ہیں۔ جسے موچ کہتے ہیں۔

18-2۔ ابتدائی طبی امداد کے طور پر موچ والے حصہ کو اوپر اٹھائیں اور اسے ٹھنڈا رکھیں۔ اگر موچ شدید ہے تو جب تک ڈاکٹر دیکھ نہ لے، جوڑ کو استعمال نہ کریں۔ کسی جوڑ پر موچ اور ہڈی کے ٹوٹنے جو کہ دونوں اکٹھے بھی ہو سکتے ہیں کا فرق معلوم ہونا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر شک ہو تو ایسی چوٹ کو ٹوٹی ہوئی ہڈی سمجھ کر علاج کیا جائے۔

18-3 کھچاؤ کسی پٹھے یا نس پر شدید زور لگ جانے جیسے نامناسب طریقہ سے وزن اٹھانا۔ زیادہ بھاری وزن اٹھانا یا جھٹکا لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔

18-4۔ ابتدائی طبی امداد کے طور پر ایسے پٹھوں کو آرام دیں۔ سینک دینے سے درد کو افاقہ ہوتا ہے یا آہستہ آہستہ مالش کرنے سے دوران خون میں مدد ملتی ہے۔ ہمیشہ اوپر کی طرف کو مالش کریں جو خون کو وریدوں میں لے جاتا ہے۔ تھوڑی مالش پٹھوں کو ڈھیلا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

الیف۔19رگڑ:۔

19-01۔رگڑ جلد کے نیچے والی چھوٹی خون کی بافتوں کو توڑ دیتی ہے۔ اگر برف یا بہت ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نچوڑا ہو کپڑا اوپر رکھا جائے تو سوجن۔ درد اور جلد کا رنگ تبدیل ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔

الیف۔20شدید سردی سے کسی عضو کا مارا جانا:۔

20-01۔شدید سرد ہوا جسم سے گرمی جلد جذب کر لیتی ہے۔ جس سے بعض اوقات کوئی عضو مارا جاتا ہے۔ ہاتھوں یا پاؤں میں اس سے خاص طور پر شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ لیکن ناک، کان یا گال میں ایسا درد نہیں ہوتا اور مریض کو اس کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ کوئی اسے نہ ہٹائے۔ ایسی جگہ کا بافتوں میں برف جمنے سے خاکستری کا سفید رنگ ہو جاتا ہے۔

20-2۔ ایسی جگہ کی مالش مناسب علاج نہیں ہے۔ برف جمنے کی صورت میں خاص طور پر مالش نقصان دہ ہے۔ اس سے بافتیں پھٹ جائیں گی اور وہاں سے جسم گل سکتا ہے جب تک مریض کو کمرہ میں نہ لایا جائے ایسے حصہ کو گرم کپڑے سے ڈھانپ کر اور مریض کو کمبل وغیرہ سے گرم رکھیں۔ جتنی جلد ممکن ہو مریض کو گرم کمرہ میں لایا جائے اور اسے پینے کو گرم مشروب دیئے جائیں۔ متاثرہ حصہ کر احتیاط سے اٹھائیں رکھیں عضو میں جمی ہوئی برف کو نیم گرم پانی میں رکھ کر پگھلایا جاسکتا ہے۔ گرم پانی کی بوتل یا گرم پیڈ استعمال نہ کیا جائے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی جمی ہوئی برف پگھلانے کے بعد ان کو ورزش کروائی جائے۔

الیف۔21 ہیملچ داؤ:۔

خوراک سے دم گھٹنے کی صورت میں اگر طبی امداد میسر نہ ہو سکے تو ایسے موقع کے لیے ڈاکٹر ہنری ہیملچ نے ایک داؤ معلوم کیا جس سے مریض کو آفاقہ ہو جاتا ہے۔ اسے ہیملچ داؤ کہتے ہیں۔

خوراک سے دم گھٹنے کی صورت میں نہ کرنے کی اہم باتیں:

الف۔ ایسے دم گھٹنے کو دل کا دورہ نہ تصور کریں۔

ب۔ جب تک نرخرا سے ہوا کا راستہ روکنے والی خوراک نہ نکال لی جائے۔ مریض کو مصنوعی طور پر سانس نہ دلوائیں۔

ج۔ ایمبولینس یا ڈاکٹر کا انتظار مت کریں۔

د۔ مریض کو پانی نہ دیں۔

ر۔ بڑوں کی پیٹھ پر تھپڑ مت ماریئے۔ تاہم چھوٹے بچہ کے پاؤں اوپر اور سر نیچے کر کے کندھوں کے درمیان تھپڑ مارنے سے پھنسی ہوئی خوراک کو نکالا جا سکتا ہے۔

دم گھٹنے کی علامات (بمعہ اشکال)

1۔ بول نہیں سکتا

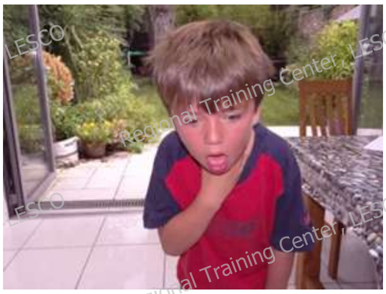

2۔ جسم کا نیلا ہونا۔

3 ۔ دفعتہ گر پڑنا

فوراً عمل کریں۔ دم گھٹنے والا مریض 4 منٹ کے اندر مر سکتا ہے۔

طریقہ:۔

الف۔ مریض کھڑا ہو یا بیٹھا۔

- مریض کے پیچھے کھڑے ہو جایئے اور اپنے ہاتھ مریض کی کمر کے گرد ڈال لیجے۔
- مریض کے سر بازو اور اوپر کے حصہ کو اگلی طرف لٹک جانے دیجیے۔
- ایک ہاتھ کی مٹھی کو دوسرے ہاتھ سے مضبوطی سے پکڑ لیں۔
- اپنی مٹھی کو پسلیوں سے نیچے اور ناف کے اوپر رکھیں۔
- اپنی مٹھی سے طاقت کے ساتھ مریض کے پیٹ میں اوپر کی طرف کو جھٹکے کے ساتھ دبائیں اگر ضرورت ہو تو کئی بار دہرائیں۔

ب۔ مریض اکیلا ہو۔

اگر خوراک سے آپ کا دم گھٹنے لگے اور آپ اکیلے ہوں تو آپ کو ہیملچ داؤ خود اپنے اوپر آزمانا ہو گا۔ یعنی اپنی مٹھی کو پیٹ میں اوپر کی طرف کو جھٹکے کے ساتھ دبانا ہو گا۔

Regional Training Center, LESCO

بروقت بچانا اور ہوش میں لانا

فہرست مضامین

آر۔01 عمومی

آر۔02 پول کے اوپر چڑھے ہوئے آدمی کو بچانا

آر۔03 چھاتی پر دباؤ اور بازو اٹھا کر سانس بحال کرنا

آر۔04 پیٹھ پر دباؤ اور بازو اٹھا کر سانس بحال کرنا

بروقت بچانا اور ہوش میں لانا

زندگی کو سہارا دینے والے اور دو ضروری عوامل یعنی عمل تنفس اور دوران خون میں سے کسی ایک یا دونوں کی ہنگامی طور پر بحالی ہی ہوش میں لانا ہے۔

اس حصہ میں دیا گیا طریقہ ہنگامی طور پر ہوش میں لانے کا معروف طریقہ ہے۔ پھر بھی مہارت کے لیے اس کا پڑھنا اور مشق کرنا ضروری ہے۔

آر۔1 عمومی

1-1۔ کوئی بھی مصنوعی طریقہ تنفس جو پھیپھڑوں کے لئے ہوا کا راستہ کھلا رکھے اور اندرونی یا بیرونی طور پر چھاتی کی جسامت کو یکے بعد دیگرے کم اور زیادہ کرتا رہے۔ ایسے آدمی میں جس کا سانس حادثاتی طور پر رک گیا ہو، ہوا کو اندر داخل کرے گا اور باہر نکالے گا۔

1-2۔ جب کوئی آدمی بے ہوش ہو اور سانس نہ لے رہا ہو تو اس کی زبان کا پچھلا حصہ ہوا کے راستے میں دباؤ ڈالتا ہے اور رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ مصنوعی تنفس کے ہر طریقہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ زندگی کو سہارا دینے والی ہوا کا راستہ صاف ہو۔ ایسا صاف راستہ مہیا کرنے کے لیے ٹھوڑی اونچی اور گردن لمبی رکھی جائے۔

1-3۔ جب مختلف حالات جیسے مریض کا ماحول۔ زخم کی نوعیت یا ذاتی احساس وغیرہ ہوش میں لانے کے کسی خاص طریقہ پر عمل کرنے کے لیے سازگار نہ ہوں بلکہ کسی دوسرے طریقہ کے لیے موزوں ہوں۔ اس لیے ملازموں کو چاہیے کہ وہ اس حصہ میں دیئے گئے کئی طریقوں میں مہارت حاصل کریں۔

4-1۔ چونکہ دماغ کو 3 تا 5 منٹ سے زیادہ وقت کے لیے اگر آکسیجن نہ مل سکے تو اسے بہت زیادہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے اس حساس حصہ کی حفاظت کے لیے مصنوعی تنفس کا عمل فوری طور پر شروع ہونا چاہیے۔

آر۔2 پول پر چڑھے ہوئے آدمی کو بچانے کا طریقہ:

ہر کام کرنے والی ٹیم یا عملہ ہر کام کرنے کے مقام پر کم از کم 2 میٹر لمبی ایک بانس کی چھڑی رکھے گا۔ چھڑی پر وزن ڈال کر یہ یقین کر لیا جائے کہ وہ ایک آدمی کا وزن سہار سکتی ہو۔ تمام حفاظتی سامان پہنے ہوئے ایک آدمی چھڑی کی مدد سے مجروح آدمی کو توانائی والی تنصیبات یا تاروں سے جُدا کرے گا۔ اگر توانائی کے کنٹرول کا علم ہو اور اسے چند منٹ میں بجلی سے لاتعلق کیا جاسکتا ہو تو یہ کام پہلے کیا جائے گا۔

2-1۔ پہلی اہم بات زخمی کو جلد از جلد نیچے اُتارنا ہے۔ تمام کوشش اسے بحفاظت نیچے اُتارنے پر مرکوز ہونی چاہیے۔ نہ اسے گرایا جائے اور نہ ہی بجلی سے چھوئیے۔

2-2 ہر کارکن کو پول سے اُتارنے کے تمام طریقے سیکھنے اور ان کی مشق کرنی چاہیئے تاکہ وہ مناسب طریقہ یا طریقوں کے ملاپ سے جو بھی حالات سے مطابقت رکھتا ہو، مدد لے کر زخمی کو پول سے اُتار سکے۔ مندرجہ ذیل طریقوں کی اگر مشق کی جائے اور صحیح طور پر کئے جائیں تو ان سے مریض کو بحفاظت اور کم وقت میں پول سے اُتارا جاسکتا ہے۔ کوئی دوسرا طریقہ یا تبدیلی اگر 1۔ 2 پر پورا اُترتا ہو تو اس پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے

2۔3 مریض کو پول سے اُتارنے کا ایک فوری اور موثر طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ا- رسی کو کراس آرم (نہ کے پلی) پر سے گزاریں۔

ب- میٹر یا زیادہ لمبائی والے سرا کو لے کر زخمی کے ایک بازو کے نیچے سے پچھلی طرف نکال کر پیٹھ سے نیچے کی طرف دوسری طرف لے جاتے ہوئے لائن مین کی پیٹی کے ڈی رنگ (D.Ring) سے گزاریئے۔

ج- رسی کو پیٹی کے ساتھ سامنے کی طرف سے دوسرے ڈی رنگ سے گزاریئے۔

د- رسی کو پیٹھ پر سے لیتے ہوئے دوسرے بازو کے نیچے سے گزار کر سامنے کی جانب لے آیئے اس طرح پیٹھ پر رسی سے X کی شکل بن جائے گی۔ (دیکھیے شکل نمبر 11،10) .

ر- اس سرے سے اُوپر سے آنے والی رسی کے ساتھ گانٹھ (Bowline Knot) لگایئے۔ اس سرے کا کم یا زیادہ ہونا غیر اہم ہے۔

ز- زخمی کی حفاظتی پیٹی کو کھولئے اور اُسے نیچے آنے دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

Regional Training Center, LESCO

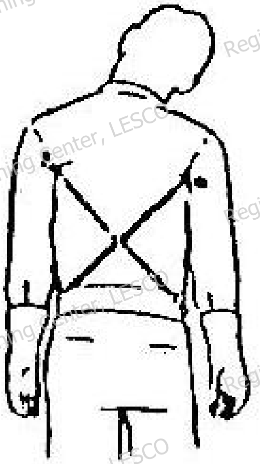

شکل نمبر 10

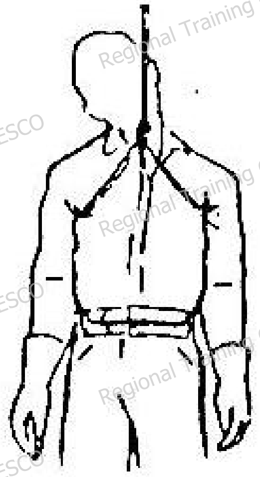

شکل نمبر 11

4-2 ایک دوسرا طریقہ جس میں زخمی کے پول پر چڑھنے میں مدد دینے والے سامان کو استعمال نہیں کیا جاتا۔ بعض حالات میں یہ موزوں ہے خاص طور پر جب بچانے والا صرف ایک آدمی ہو۔

ا- رسی کو کراس آرم پر سے گزاریں۔

ب- زخمی کے سامنے یا پیچھے سے رسی کا سرا اس کی چھاتی کے گرد بازوؤں کے نیچے سے لے جائیں۔ رسی کے ساتھ بل دیں اور 2.5 سے 3 میٹر تک رسی بچالیں۔

ج- رسی کو ٹانگوں کے درمیان سے گزارتے ہوئے دونوں ٹانگوں کے گرد ایک بل دیں اور دوبارہ ٹانگوں کے درمیان سے گزاریئے۔ (دیکھیئے شکل نمبر 12)۔

د- اب رسی کا سرا اُوپر سے آنے والی رسی کے حصّہ سے باندھ دیں۔ (Bowline Knot)

ر- زخمی کی حفاظتی پیٹی کھولئے اور اُسے نیچے اُتار لیں۔

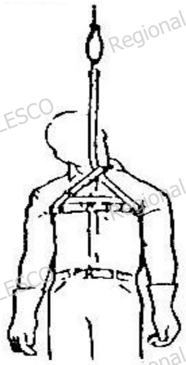

شکل نمبر 12

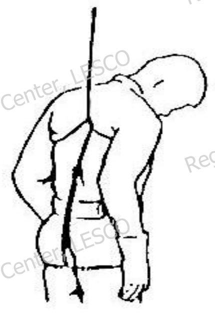

شکل نمبر 13

5-2 ایک اور طریقہ جو کہ موثر اور وقت بچا سکتا ہے۔

ا۔ رسی کو کراس آرم پر سے گزاریں۔

ب۔ ایک فالتو حفاظتی فیتے کا ایک سرا زخمی کی پیٹی کے دونوں ڈی رنگ سے گزاریئے۔

ج۔ اب یہ سرا حفاظتی فیتے کے حلقہ سے گزار کر باندھ دیں۔(دیکھئے شکل نمبر13)

د۔ پیٹی کو زخمی کی بغلوں کے نیچے لے آئیں۔

ر۔ حفاظتی فیتے کا سرا کراس آرم سے آنے والی رسی سے باندھ دیں۔

ڑ۔ زخمی کی حفاظتی پیٹی کھول دیں۔

س۔ اُسے پول سے نیچے آنے دیں۔

ش۔ جہاں فالتو فیتہ میسر نہ ہو۔اُوپر والی رسی کے ایک سرا کو دونوں ڈی رِنگ سے گزار کر واپس رسی سے گانٹھ(Bowline Knot)دے دیں اور پیٹی کو بغلوں کے نیچے کھسکا دیں۔

آر۔3 چھاتی پر دباؤ اور بازو اُوپر اُٹھا کر سانس بحال کرنا۔

3-1 چھاتی پر دباؤ ڈال کر اور بازو اُٹھا کر تنفس بحال کرنے کا پرانے طریقوں میں سے یہ آج کل ایک بہت تسلی بخش طریقہ ہے۔چونکہ مریض کو اُلٹے کی بجائے سیدھا لٹایا جاتا ہے۔اس لئے ہوا کا راستہ کھُلا رکھنا آسان ہے۔یہ سکیڑنے اور پھیلانے کا عمل ہے اسی لئے کافی ہوا تبدیل ہوتی رہتی ہے۔دبانے کا عمل دل پر بھی بہت مفید اثر ڈال سکتا ہے۔

3-2 طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ اگر منہ میں کوئی خارجی چیز نظر آئے تو اُنگلی پر کپڑا لپیٹ کر اُسے فوراً نکال دیں۔

ب۔ زخمی کو سیدھا لٹائیں اور اُس کے کندھوں کے نیچے کوئی چیز(کوٹ۔کمبل۔تکیہ وغیرہ) رکھ دیں۔تاکہ سر پچھلی طرف کو لٹک جائے(دیکھئے شکل نمبر14)

شکل نمبر14

ج۔ مریض کے سر کی طرف گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔ اُس کے بازوؤں کو کلائی سے پکڑیں اور انہیں چھاتی کے نچلے حصّہ پر رکھ کر دبائیں۔(دیکھئے شکل نمبر 15) اس سے ہوا پھیپھڑوں سے خارج ہو گی۔

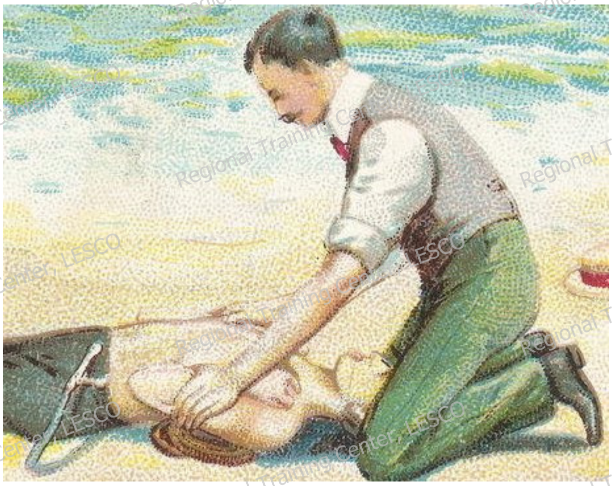

شکل نمبر 15

د۔ فوراًدباؤ ہٹالیں اور بازوؤں کو باہر کی جانب سر سے اُوپر پچھلی جانب جتنا ممکن ہو کھینچیں۔(دیکھئے شکل نمبر 16)اس سے ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہو گی۔

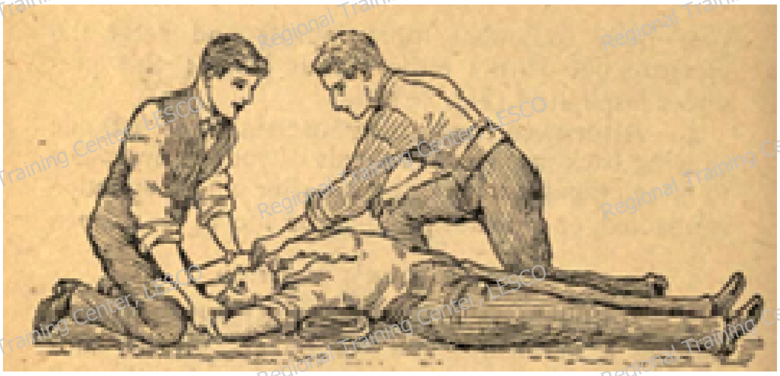

شکل نمبر 16

ر۔ مندرجہ بالا پورے چکر کو 12 مرتبہ فی منٹ کے حساب سے دُہراتے رہیئے۔

ڑ۔ منہ کا بار بار کسی متوقع رُکاوٹ کے لئے معائنہ کرتے رہیں۔ جب مریض سیدھا لیٹا ہو تو سانس میں خون قے یا خون کے لو تھڑے آنے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ خطرات سر کو بڑھا کر ایک طرف کو کرنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو سر کو دھڑ سے نیچا رکھیں۔

Regional Training Center, LESCO

س۔ اگر کوئی دوسرا امداد کرنے والا میّسر ہو تو اُسے مریض کا سر ایسے پکڑنا چاہیئے کہ اس کے جبڑے باہر اُبھرے ہوں (دیکھئے شکل نمبر 17) اس آدمی کے منہ میں کسی قسم کے مواد کے جمع ہونے کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر ایسا ہو تو فوراً منہ صاف کر دیں۔

شکل نمبر 17

آر۔4 پیٹھ پر دباؤ اور بازو اُٹھا کر سانس بحال کرنا۔

4-1 پیٹھ پر دباؤ اور بازو اُٹھا کر سانس بحال کرنے کا طریقہ کئی طرح سے چھاتی پر دباؤ اور بازو اُٹھا کر سانس بحال کرنے کے طریقہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ سوائے اس کے کہ چھاتی پر دباؤ اور بازو اُٹھانے والے طریقہ میں زخمی سیدھا لیٹا ہوتا ہے اور اس طریقہ میں اُلٹا لیٹا ہوتا ہے۔ یہ ہوا کی تبدیلی تسلی بخش طور پر کرتا ہے۔ مگر منہ سر اور ٹھوڑی کی حالت کے معائنہ کے لئے مشکل پیش آتی ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے۔

ا۔ اگر منہ میں کوئی خارجی چیز نظر آئے تو اُنگلی یا اُنگلی پر کپڑا لپیٹ کر اُسے فوراً نکال دیں۔

ب۔ مریض کو اُلٹا لٹائیں۔ کہنیاں موڑ کر اس کے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ سر کو ایک طرف کو موڑ دیں۔ جتنا ممکن ہو گردن کو لمبا رکھیں اور ٹھوڑی لازمی طور پر باہر اُبھری ہوئی ہو۔ (دیکھئے شکل نمبر 18)

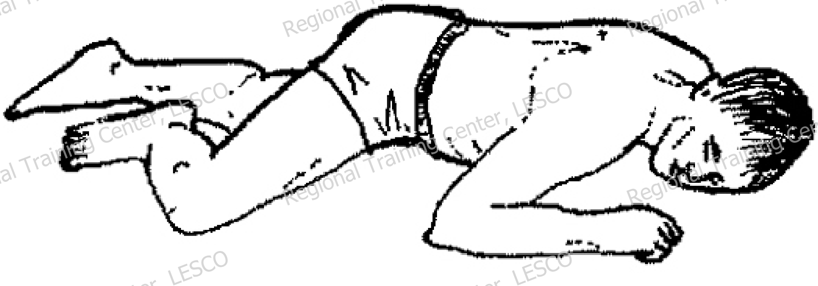

شکل نمبر 18

ج۔ مریض کے سر کی طرف گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔ اپنے دونوں ہاتھ مریض کی پیٹھ پر بغلوں کے برابر شکل نمبر19 میں دکھائی گئی جگہ پر رکھیں۔

شکل نمبر19

د۔ آگے کو جُھک کر اپنے بازو تقریباً عموداً کر لیں اور اپنے جسم کے وزن کو برابر اور متوازن طور پر ہاتھوں پر ڈالتے ہوئے دباؤ ڈالیں۔ (دیکھئے شکل نمبر20)

شکل نمبر20

س۔ پھر فوراً ہی اس کے بازو اپنی طرف اور اوپر کو کھینچے۔ اتنا اُٹھائیں کہ اُس کے کندھوں پر رکاوٹ اور کھچاؤ محسوس ہو۔(دیکھئے شکل نمبر21)

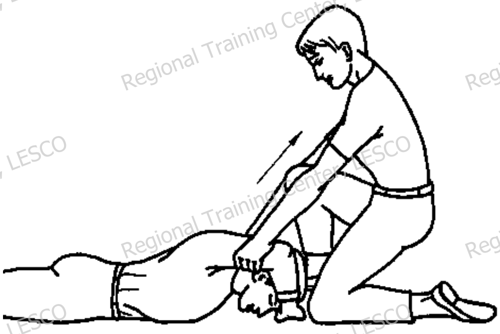

شکل نمبر21

Regional Training Center, LESCO

پھر اس کے بازوؤں کو زمین پر آنے دیں۔ ہوا کی تبدیلی کا معائنہ کرنے کے لئے اس چکر کو 12 مرتبہ فی منٹ کے حساب سے دوہراتے رہیئے منہ کا بار بار کسی متوقع رکاوٹ کے لئے معائنہ کرتے رہیں۔

ڑ۔ اگر کوئی دوسرا امداد کرنے والا میّسر ہو۔ اُس سے مویض کا سر اس طرح سے پکڑوائیں کہ جبڑے باہر کو ہوں۔

(دیکھئے شکل نمبر 22) دوسرے آدمی کو ہوشیار رہنا اور جونہی منہ میں کچھ نظر آئے اُسے نکال دینا چاہیے اور منہ کو جتنا ممکن ہو صاف رکھنا چاہیے۔ طبی امداد جتنی جلد ممکن ہو سکے حاصل کی جائے۔

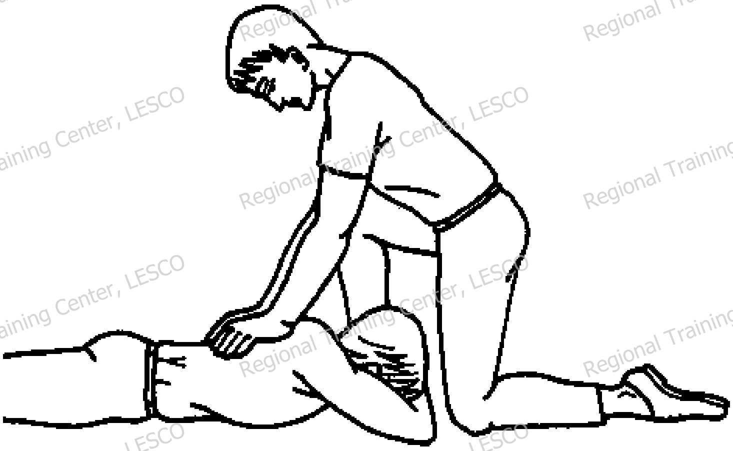

شکل نمبر 22

Regional Training Center, LESCO

مفروضات

فہرست مضامین

ڈی۔1 عمومی

ڈی۔2 علامات: گاڑیوں کی نقل و حرکت۔

ڈی۔3 علامات: برقی کرین، ٹرک، متحرک کرین اور انجن والی کرین

ڈی۔4 علامات: چرخی اور لٹکانے کے اشارے

ڈی۔5 علامات: تاروں کا لٹکانا اور کھینچنا

ڈی۔6 علامات: گاڑیوں کو کنٹرول کرنا

ڈی۔7 رسے کی چند قابلِ اعتماد گرہیں اور بندھن

ڈی۔8 زاویہ کی تبدیلی کے ساتھ وزن اُٹھانے والے رسوں پر وزن کی تبدیلی

ڈی۔9 محفوظ وزن: مصنوعی ریشے کے بندھن

ڈی۔10 مصنوعی اور قدرتی رسوں اور بندھن کے جوڑ

ڈی۔11 منیلا رسے پر وزن کی مقدار

ڈی۔12 نائلن رسے پر وزن کی مقدار

ڈی۔13 پولیسٹر رسے پر وزن کی مقدار

ڈی۔14 پولی پروپائیلن رسے پر محفوظ وزن کی مقدار

ڈی۔15 پلی بلاک پر وزن کی تقسیم

ڈی۔16 آگ بجھانے والے آلات کی پہچان

ڈی۔17 واپڈا کا وولٹیج نظام

ڈی۔18 جدول برائے کھدائی اور کھائیاں

ڈی۔19 کام کرنے کا اجازت نامہ (نمونہ)

ڈی۔20 بین الاقوامی اور پاکستانی ٹریفک کی علامات

Regional Training Center, LESCO

مفروضات

ڈی۔1 عمومی

ان معلومات کا مقصد آپ کو مختلف چارٹس، جدول، علامات، مفید گر ہیں۔ مستعمل اشیا کا وزن اور طاقت کے متعلق فوری ضروری حوالہ جات فراہم کرنا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو چند کورے کاغذات اپنی ضرورت کے مطابق مزید حوالہ جات کے لئے لگائے جاسکتے ہیں۔

ڈی۔2 گاڑیوں کی نقل و حرکت۔

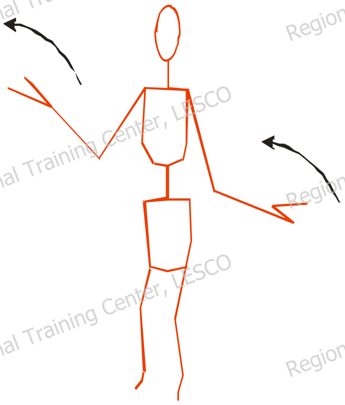	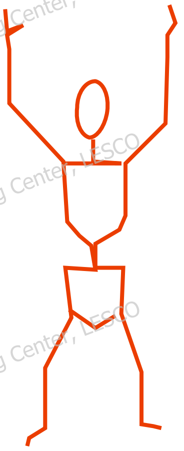	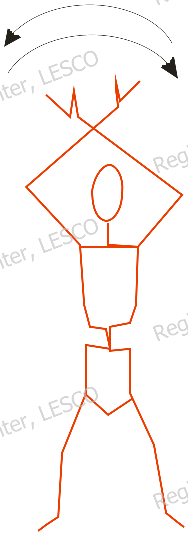	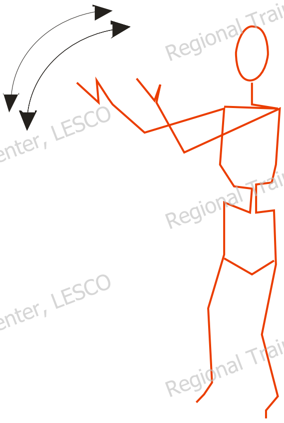
آہستہ چلنے وال گاڑیاں ہاتھ حرکت کی سمت گھمائیں	روکیئے	کام صحیح طور پر مکمل ہو گیا ہے	گاڑی کی سمت سیدھی کیجئے اور چلتے آیئے

نوٹ: ہمیشہ یاد رکھیں کہ نہ سمجھ آنے والے اشارہ کا مطلب ہے رُوکیئے۔

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔3 برقی کرین وٹرک، متحرک کرین اور انجن والی کرین

وزن نیچے کریں	وزن اُوپر اُٹھائیں	برقی کرین کو اس طرح گھمائیں	
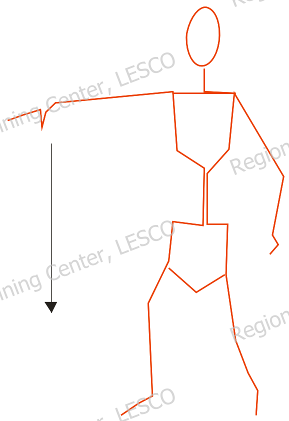	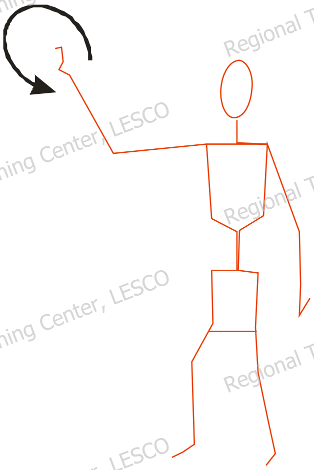	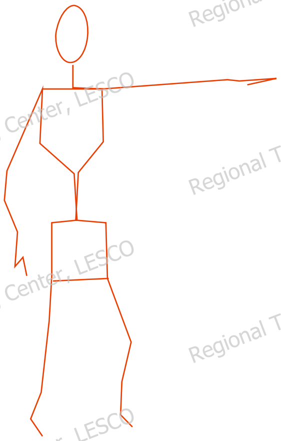	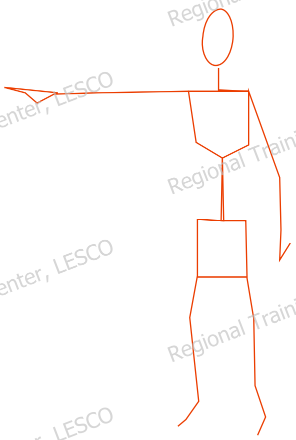
ہاتھ نیچے کو حرکت کرے اور انگلی نیچے کو اشارہ کرے۔	انگشتِ شہادت اُوپر کی جانب کر کے دائرہ میں گھمائیں۔	بازو باہر نکلا ہوا اور انگلی سے اشارہ	بازو باہر نکلا ہوا اور انگلی سے اشارہ

برقی کرین نیچے کریں وزن اُوپر اٹھائیں	برقی کرین اُوپر اٹھائیں وزن نیچے کریں۔	برقی کرین اُوپر اٹھائیں	برقی کرین نیچے کریں
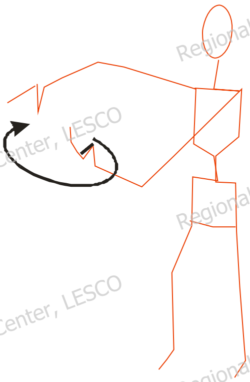	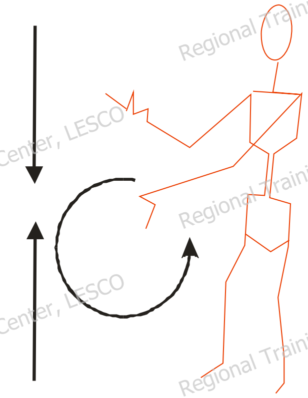	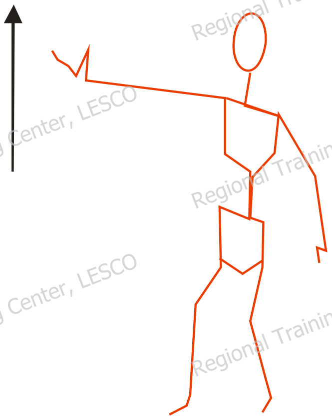	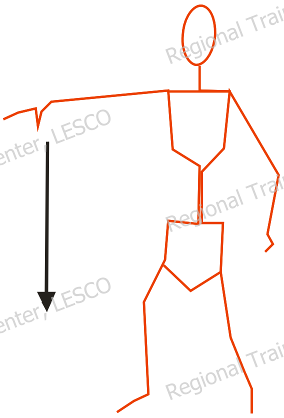
انگوٹھا اوپر اور انگلی نیچے کریں	انگوٹھا اوپر اور انگلی نیچے کریں	انگوٹھا اوپر کو اشارہ کرے	انگوٹھا نیچے کو اشارہ کرے

Regional Training Center, LESCO

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روکیئے	ہر چیز باندھیے	کرین کو چھوٹا کریں	کرین کو توسیع دیں
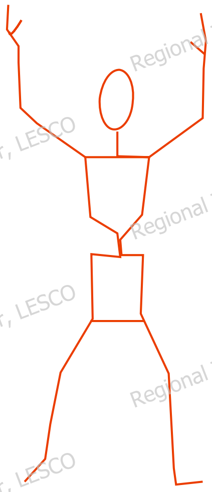		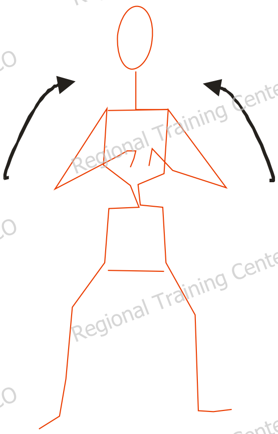	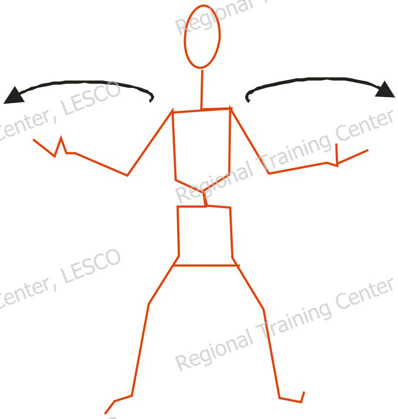
ہتھیلیاں کُھلی بازو سر سے اُوپر	ہتھیلیاں اکٹھی ہو جائیں	انگوٹھے اکٹھے اندر کو حرکت کر رہے ہیں	انگوٹھے اکٹھے باہر کو حرکت کر رہے ہیں

نوٹ: ہمیشہ یاد رکھیں کہ نہ سمجھ میں آنے والے اشارے کا مطلب ہے رُکیے۔ اگر کرین یا ٹرک سے حرکت کرنی ہو تو ڈی۔2 کے مطابق اشارہ دیں۔

Regional Training Center, LESCO

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔4 (پلی) چرخی اور لٹکانے کے اشارے

رسی کھینچیے	رسی چھوڑیے	لٹکایئے (جب اُٹھا رہے ہوں)
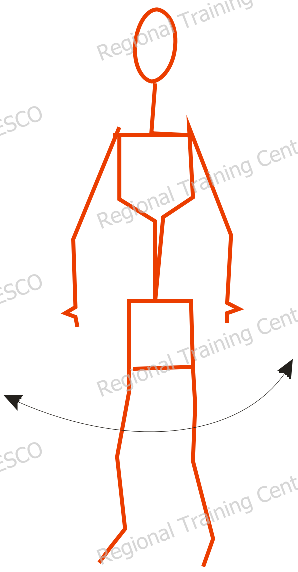	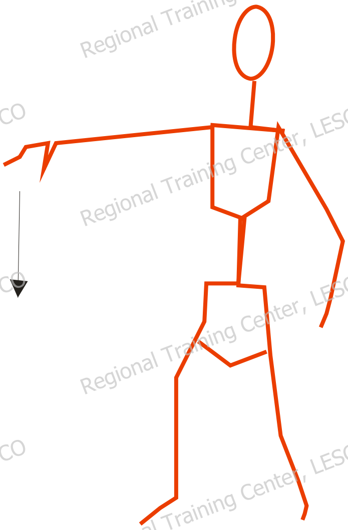	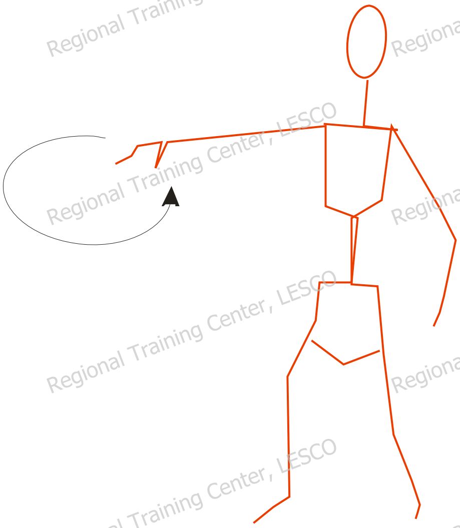
بازو جھلایئے	ہاتھ اور اُنگلیاں نیچے کو حرکت کر رہی ہوں	انگشتِ شہادت سیدھی اُوپر کو اور چکر لگاتی ہوئی

آہستہ آہستہ نیچے آنے دیں	آہستہ آہستہ اُوپر اُٹھایئے	روکیئے
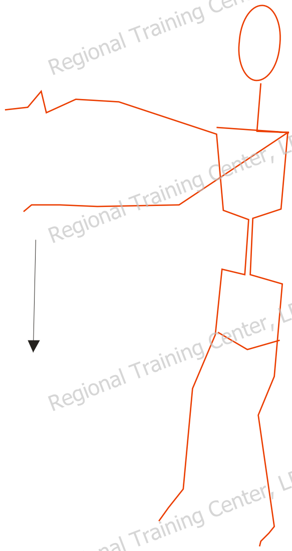	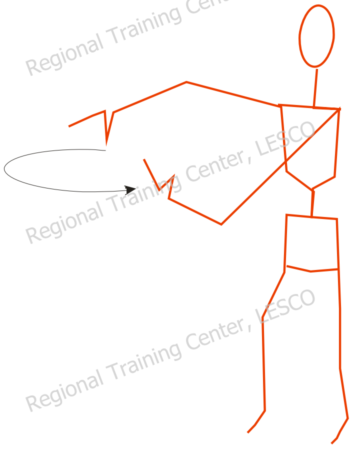	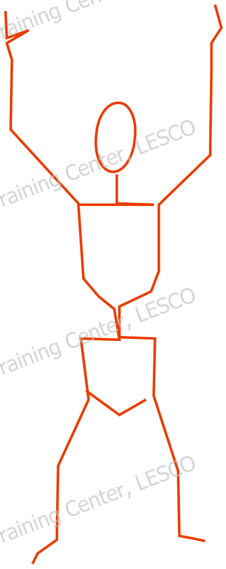
ہاتھوں کو علیحدہ علیحدہ آہستہ حرکت دے کر اشارہ دیں	اُنگلی کو آہستہ آہستہ چکر لگا کر اشارہ دیں	تھیلیاں کھلی اور بازو سر سے اُوپر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈی۔5 ہاتھ سے معیاری اشاروں کے ذریعہ تاروں کے جھکاؤ، کھینچاؤ اور برقی تاروں کو ظاہر کرنا۔

آہستہ آہستہ ڈھیل دیں

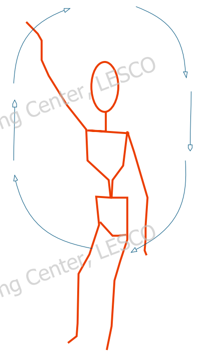

اُوپر سے جایئے

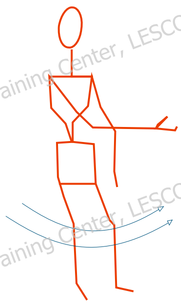

آہستہ

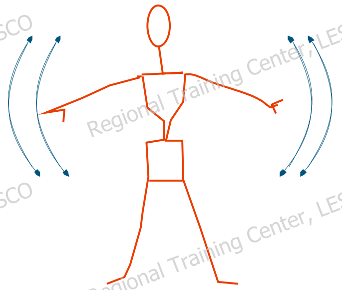

ڈھیلا کریں یا نکال دیں

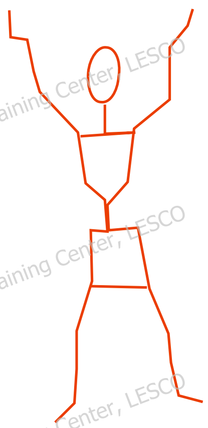

روکیئے

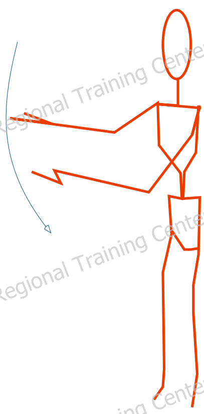

تمام ختم

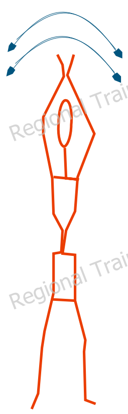

برقی تاروں کو ظاہر کرنا:

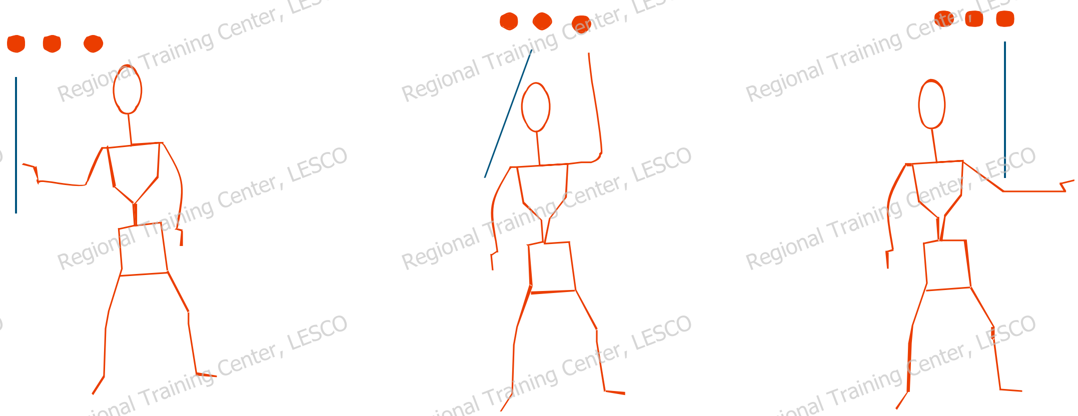

متوازی ساخت (ترتیب)

Regional Training Center, LESCO

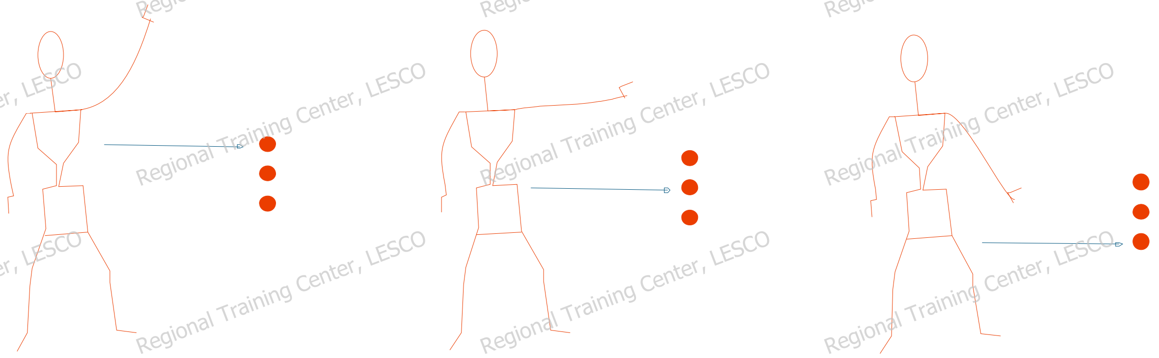

عمودی ساخت (ترتیب)

ڈی۔ 6 ٹریفک کنٹرول کرنے کے لئے ہاتھ کے اشارے:

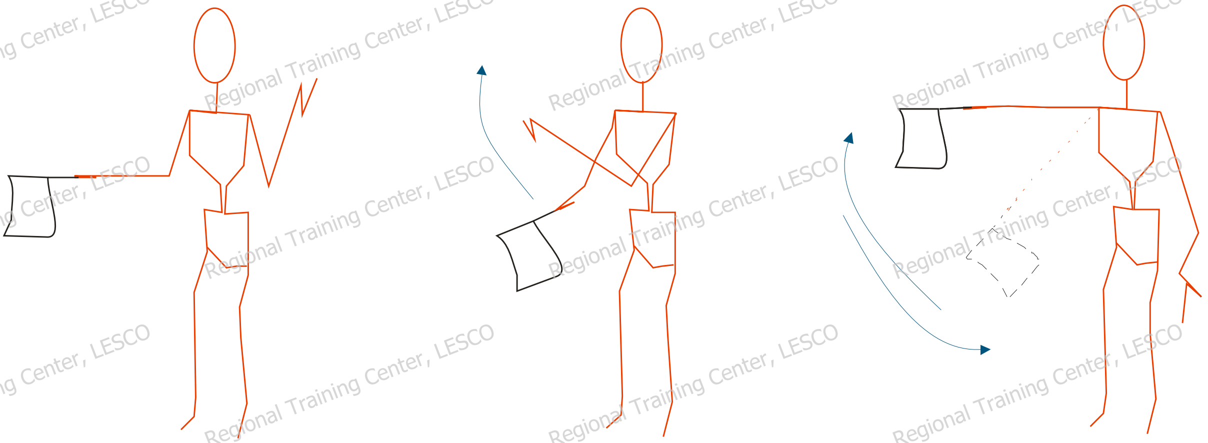

توجہ کریں — احتیاط سے چلیئے — روکیئے

نوٹ: ٹریفک کنٹرول تمام علامات صوبائی اور وفاقی قاعدے کے مطابق ہونی چاہیے۔ کسی کام ہونے والی جگہ کو ظاہر کرنے والا شخص اس جگہ سے اتنی دور ہو کہ آنے والی گاڑیاں اُسے دیکھنے کے بعد آہستہ ہو کر پراجیکٹ میں داخل ہو سکیں۔ لیکن اتنا دُور نہ ہو کہ وہ پراجیکٹ تک پہنچنے کے لئے دوبارہ اپنی رفتار تیز کر لیں۔

علامتی مقام کو رات کے وقت روشن کیا جائے گا۔ جھنڈیوں کو واضع طور پر نظر آنے کے لئے جاذب نظر کپڑا استعمال کیا جائے۔ رات کے وقت ٹریفک کو اشارہ کے لئے سرخ لالٹین یا روشنی استعمال کرنی چاہیے۔ ٹریفک کو روکنے کے لئے روشنی کو راستہ کے آگے پیچھے حرکت دیں۔ جانے کا اشارہ زبانی یا ہاتھ سے دیا جائے۔ ہر جھنڈی دینے والے شخص کو ایسے آلات مہیا کئے جائیں کہ وہ آواز کی مدد سے گاڑی چلانے والوں کو متوجہ کر سکے اور اگر وہ اس کے حکم پر عمل نہ کرے تو کارکنوں کو متنبہ کر سکے۔

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔7 رسے کی چند قابلِ اعتماد گرہیں اور بندھن

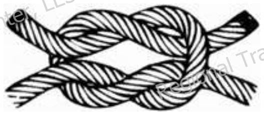

ایک ہی قسم اور موٹائی کے رسوں کو جوڑنے کے لئے برابر کی دوہری گرہ۔

(سرخ بھرائی) کمانی گرہ ایک ایسا پھندہ مہیا کرتی ہے جو کھینچاؤ کے زیر اثر پھیلتا نہیں اور کھینچاؤ دُور ہونے پر آسانی سے کھولی جاسکتی ہے۔

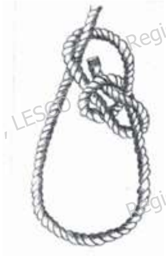

پھسلنے والی کمانی گرہ (پھسلنے والی سرخ بھرائی)

لمبے سرے کو سرخ بھرائی کے سرخ پھندے سے گزار کر ایک اچھی پھسلنے والی گرہ بن جاتی ہے۔

دوہری کمانی گرہ ہنگامی حالات میں بیٹھنے کے لئے ایک جھولتی ہوئی آرام دِہ عارضی سیٹ مہیا کرتی ہے۔

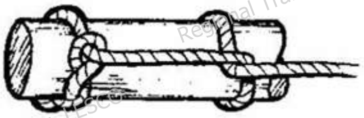

کڑی بندھن کھینچاؤ میں پھیلتا نہیں، کھینچاؤ دُور ہونے پر آسانی سے کھولا جاسکتا ہے۔

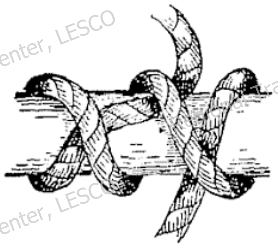

ناگ بل (بندھن) بڑی بلّی یا تاروں کو کھینچنے کے لئے۔

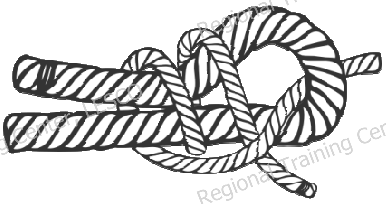

دوہرے بل کی گرہ۔ خاص طور پر موٹائی میں غیر برابر رسّوں کو جوڑنے کے لئے
مزید گیلے اور نئے رسّے بھی مظبوطی سے ایک دوسرے سے جوڑے جاسکتے ہیں۔

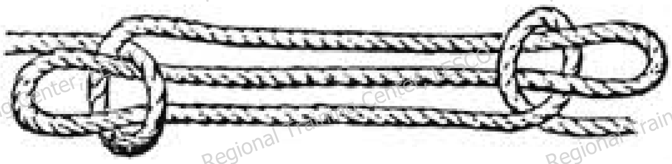

شیپ شینک گرہ

رسّا چھوٹا کرنے یا کمزور جگہ کو چھوڑنے کے لئے۔

کلوو گرہ

تاروں کو پھسلنے سے روکنے کے لئے

وال گرہ

رسّے کے سرے کو کُھلنے سے روکنے کے لئے یا اُس کا سرا موٹا کرنے کے لئے۔

نوٹ: نئے مصنوعی رسّے سخت اور ملائم ہوتے ہیں۔ استعمال کے بعد ان کی سطح کھُردری ہو جاتی ہے۔ اس لئے نئے رسّے ہاتھ سے پکڑتے وقت پھسل سکتے ہیں۔ اس پھسل کو روکنے کے لئے دوسرے رسّے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض گرہیں (وزن ڈالنے سے پہلے) اگر مناسب طور پر نہ لگائی جائیں یا کسی جائیں تو پھسل سکتی ہیں۔ اس پھسلن سے بچنے کے لئے گرہوں کے خالی سرے عام سروں کی نسبت دوگنے لمبے چھوڑیئے۔ مزید یہ کہ گرہ کا معائنہ کرلیں کہ مناسب طریقہ سے لگائی گئی ہے اور وزن ڈالنے سے پہلے اُسے اچھی طرح کھینچ لیں۔

Regional Training Center, LESCO

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔8 زاویہ کی تبدیلی کے ساتھ رسّوں پر لٹکائے جانے والے وزن کی مقدار میں تبدیلی۔

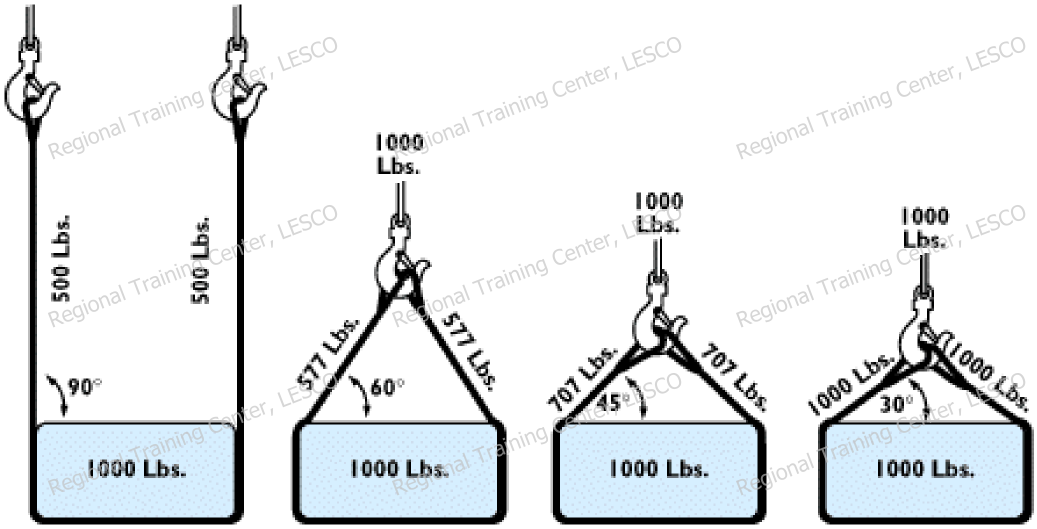

نوٹ: لٹکائے جانے والے رسّے جہاں وزن کے °90 درجہ سے کنارے سے جُدا ہو رہے ہوں، وہاں گدّیاں رکھی جائیں۔ اس سے رسّہ اور وزن دونوں محفوظ رہتے ہیں۔

ڈی۔9 مصنوعی ریشوں سے لٹکانے والے دستے یا رسّے:

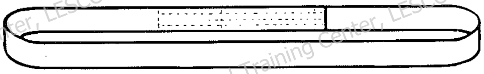
متواتر

بندھا ہوا

دوہری آنکھ

اُلٹی آنکھ

سیدھی آنکھ

نوٹ: ہر مصنوعی ریشے کے رسّے وغیرہ پر مندرجہ ذیل کوائف دیئے جائیں گے:

1۔ بنانے والے کا نشان یا نام۔

2۔ بندھن کی قسم اور اُس کے حساب سے گنجائش۔

3۔ ریشے کی قسم۔

ڈی۔10 قدرتی اور مصنوعی ریشوں کے رسّے اور گوپے:

گوپے کے رسّوں کو گوندھنے کے لئے بنانے والے کی ہدایت کے مطابق عمل کیا جائے۔

منیلا رسّا میں گوندھ کر سوراخ بنانے کے لئے کم از کم 3 باہم پیوست رسّیاں اور کم موٹائی کی 6 رسّیاں استعمال ہوں گی (جن میں درمیانی لائن کے دونوں طرف تین تین رسّیاں ہوں گی۔ مصنوعی ریشے والے رسّے میں چار رسّیاں اور کم موٹائی کی آٹھ رسّیاں استعمال ہوں گی۔

گوندھ کر بننے والے رسّے کے سرے کو گوندھے ہوئے حصّہ کے بالکل قریب سے سٹرینڈ نہیں کاٹے جائیں گے۔ یہ ہر قسم کی رسیوں اور ریشوں کے لئے ضروری ہے۔ 2.54 سم قطر کے مصنوعی ریشوں کے مابین سرا ملا کر گوندھے ہوئے حصّہ سے قطر کے 6 گنا کے برابر بڑھا ہوا ہو گا۔

قدرتی ریشوں کے رسّا میں 2.54 سم کے قطر کے رسّا میں گوندھے ہوئے حصّہ سے 15.54 سم باہر بڑھا ہوا ہو گا۔ جہاں سرے پر نکلی ہوئی ایسی رسّیاں قابلِ اعتراض ہوں وہاں اُنہیں ترچھی کاٹ کر واپس رسّے کے دو زائد بل استعمال کر کے اُن میں گوندھ دی جائیں گی۔

تمام سوراخ والے حصّوں میں سوراخ کا درمیانی زاویہ 60 درجہ سے زیادہ نہیں ہو گا۔ جبکہ اُس پر وزن ڈالا گیا ہو۔

گوندھنے کی بجائے گرہیں استعمال نہیں ہوں گی۔

ڈی۔11 تین سٹرینڈ والے منیلا رسّہ پر محفوظ وزن کی مقدار

D. 11 Safe loads on 3 strand Manila Rope

ROPE DIA METER Nominal in CM	Nominal weight per 30.5 Meters in Kilos	Safe working load (Kilos)
.95	1.9	111
1.11	2.4	143
1.27	3.4	217
1.43	4.8	281
1.59	6.0	358
1.90	7.6	439
2.06	8.8	530
2.22	10.2	630
2.54	12.2	734
2.70	14.2	856
2.86	16.3	978
3.17	18.9	1101
3.34	21.7	1223
3.81	27.1	1508
4.12	33.8	1835
4.44	41.5	2161
5.08	48.7	2528
5.71	66.1	3343

Regional Training Center, LESCO

ڈی-12 تین سٹرینڈ والے نائلن کے رسہ پر محفوظ وزن کی مقدار

D. 12 Safe loads 3 strand Nylon Rope

ROPE DIA METER Nominal in CM	Nominal weight per 30.5 Meters in Kilos	Safe working load (Kilos)
1.27	2.9	317
1.43	3.8	385
1.59	4.8	498
1.90	6.6	679
2.06	7.7	815
2.22	9.1	951
2.54	11.8	1178
2.70	13.1	1359
2.86	15.4	1585
3.17	18.1	1812
3.33	20.4	2038
3.81	24.9	3539
4.12	30.8	3125
4.13	37.6	3715
5.08	43.0	4394
5.40	49.4	4985

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔13   نئے پولیسٹر رسہ پر محفوظ وزن:

Safe loads on new polyester Rope   .13 D

ROPE DIA METER Nominal in CM	Nominal weight per 30.5 Meters in Kilos	Safe working load (Kilos)
1.27	3.6	317
1.43	4.6	385
1.59	5.9	498
1.90	7.9	585
2.06	9.5	720
2.22	11.3	855
2.54	13.8	1035
2.70	15.6	1215
2.86	18.1	1395
3.17	21.0	1585
3.34	24.0	1812
3.81	30.3	2205
4.12	37.2	2700
4.44	44.5	3240
5.08	51.2	3780
5.71	61.2	4394

Regional Training Center, LESCO

www.iqbalkalmati.blogspot.com

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔14 نئے پولی پروپائلین رسّہ پر محفوظ وزن کی مقدار

Safe loads on new polypropylene Rope **D 14.**

ROPE DIA METER Nominal in CM	Nominal weight per 30.5 Meters in Kilos	Safe working load (Kilos)
1.27	2.1	290
1.43	2.7	360
1.59	3.4	450
1.90	4.8	585
2.06	5.7	720
2.22	6.8	815
2.54	8.2	990
2.70	9.2	1125
2.86	10.7	1305
3.17	12.2	1485
3.34	13.8	1665
3.81	17.5	2115
4.12	21.5	2565
4.44	25.9	3060
5.08	31.3	3715
5.71	36.3	4394

ڈی۔15 پلی بلاک پر وزن کی تقسیم:۔

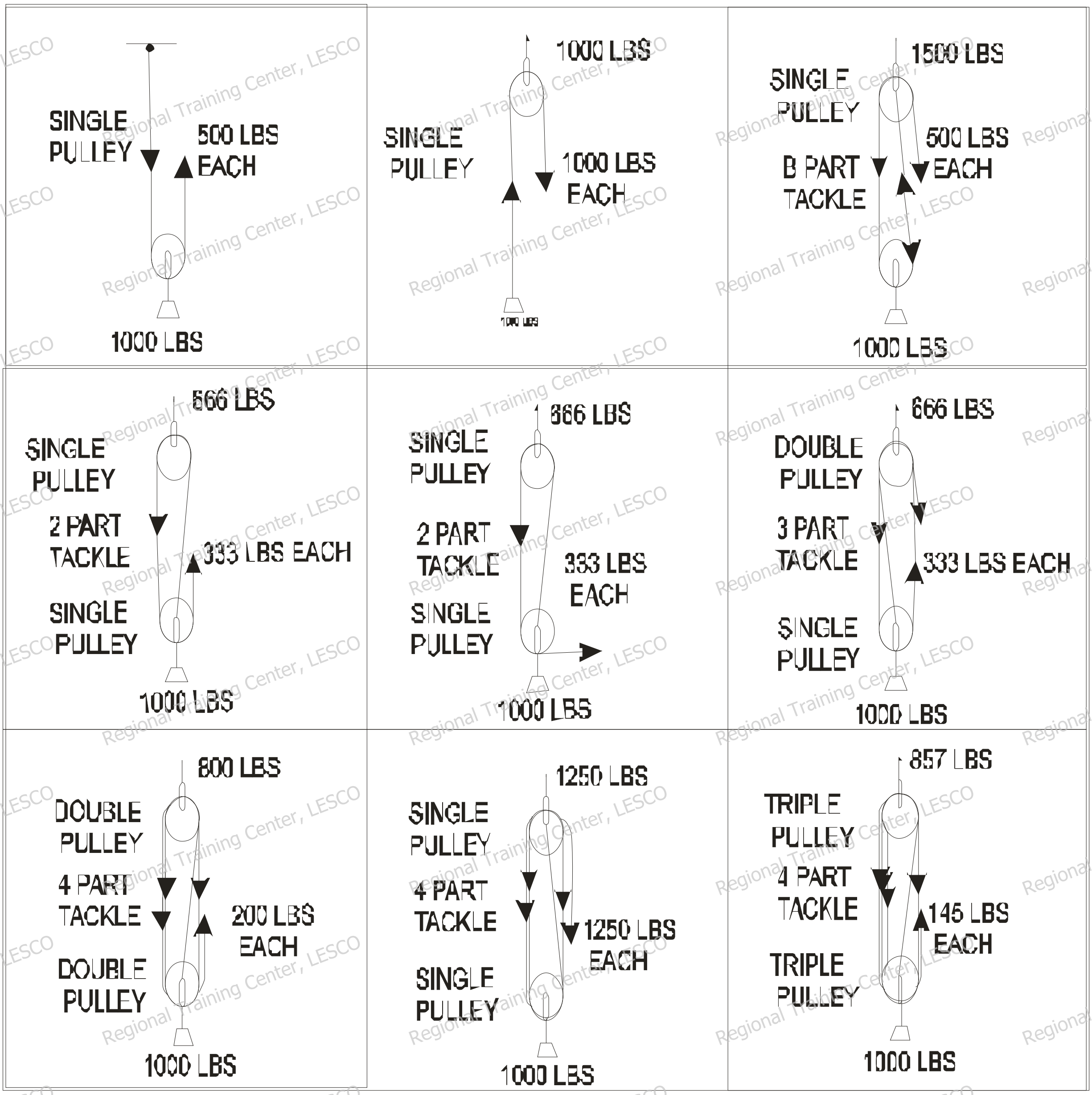

ڈی۔16 آگ بجھانے والے آلے کی پہچان:۔

لکڑی، ربڑ اور کاغذ کے لیے:	اے کلاس
پٹرول، تیل، سپرٹ کے لیے:	بی کلاس
جلنے والی گیسوں کے لیے:	سی کلاس
بجلی کے آلات کے لیے:	ای کلاس

نوٹ: ایک سے زائد قسم کے آگ بجھانے والے آلات مرکب علامات سے ظاہر ہوں گے۔

Regional Training Center, LESCO

ڈی۔17 لیسکو کا وولٹیج نظام:۔

لیسکو نے اے سی بجلی کا تین فیز 50 سائیکل فی سیکنڈ کا نظام مندرجہ وولٹ کے حساب سے اپنایا ہے:۔

لو ٹینشن	230-400وولٹ
ہائی ٹینشن	3300-11000وولٹ
سب ٹرانسمیشن	33000-66000وولٹ
ٹرانسمیشن	132000-500000وولٹ

اوپر دیئے گئے وولٹ ایک اندازہ ہیں جو حالات کے حساب سے کم یا زیادہ ہوسکتے ہیں۔

ڈی۔18 جدول برائے کھدائی اور کھائیاں:

کھدائی کی اطراف کی ڈھلوان:

نوٹ: مٹی، گارا اور نیم ہم جنس زرخیز مٹی کے لیے کنارہ بندی اور رکاوٹ کی ضرورت ہوگی۔ زمینی پانی کی موجودگی کے لیے خاص انتظام کرنا ہوگا۔

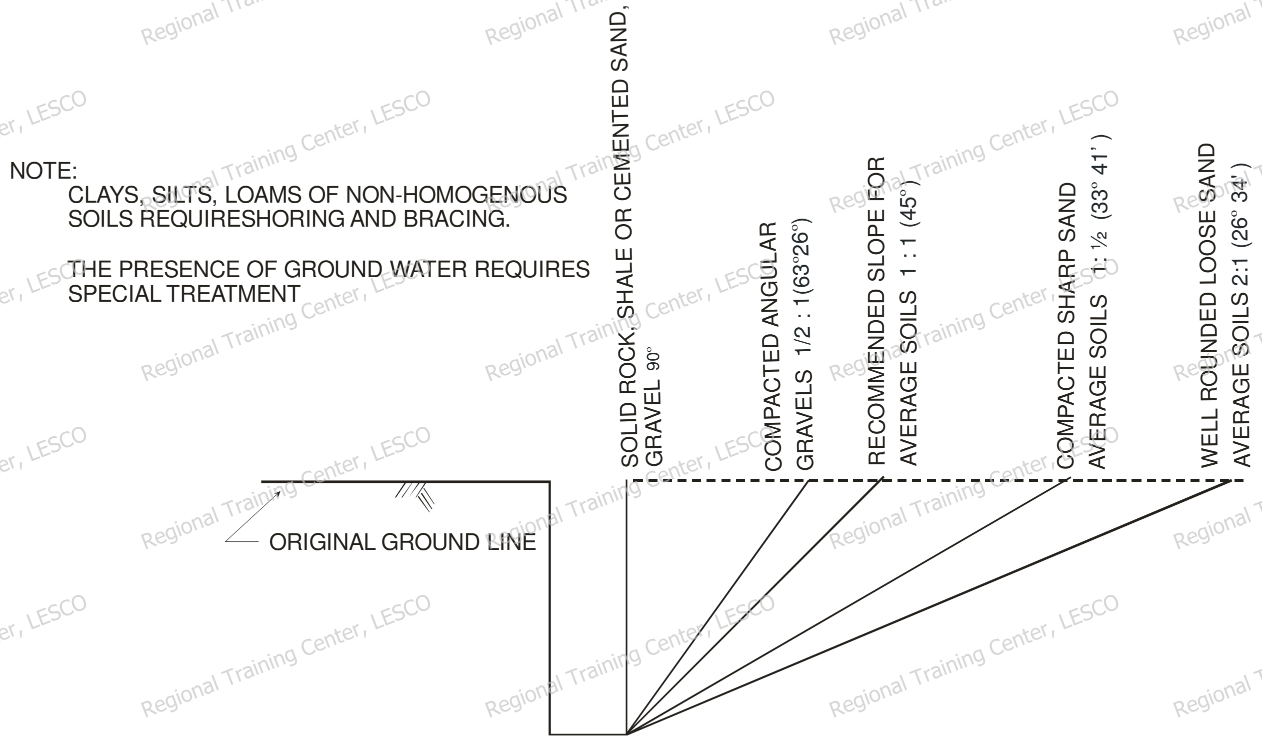

Regional Training Center, LESCO

کھائیوں اور کھدائیوں کے سلسلے میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی وضاحت:

الف۔ انجینئرنگ کی مسلمہ ضروریات و قاعدے۔ ضروریات یا قاعدے جو فنِ تعمیر یا انجینئرنگ میں ماہرین تسلیم کرتے ہوں۔

ب۔ محفوظ زاویہ (Angle of repose) افقی سطح پر سب سے بڑا زاویہ جس پر ریت، مٹی، کنکر وغیرہ بغیر پھسلنے کے پڑے رہیں گے۔

ج۔ بند یا پشتہ (Bank) کھدائی کی گئی سطح سے اوپر ابھری ہوئی مٹی کا تودہ۔

د۔ گھنٹی نما کھدائی ستون یا بنیاد کے حصہ کی کھدائی جو عام طور پر پیندہ کے نزدیک اور گھنٹی نما ہوتی ہے۔ جیسے اس کے بڑے حصہ کا افقی تراش۔

ر۔ بریسز (Braces) کنارہ بندی کے نظام کے افقی حصے جو سیدھی عمودی سطح کے ساتھ لگے ہوتے ہیں۔

ڑ۔ کھدائی انسان کی بنائی ہوئی زمین میں نیچی جگہ یا گڑھا بشمول اس کی دیواریں۔ سطحیں جو کہ مٹی نکالنے سے بن جاتی ہیں۔

اگر اس میں لگایا گیا کوئی ڈھانچا اس کی چوڑائی اور گہرائی کی نسبت کو کم کردے تو اسے کھائی کہتے ہیں۔

س۔ فیسز (Faces) اطراف، سطح، دیوار کھدائی سے جو عمودی یا ڈھلوان سطحیں بنتی ہیں۔

ش۔ سخت دبی ہوئی زمین: مٹی کے تمام میٹریل جو بہنے والے اور غیر محفوظ نہ ہوں۔

ص۔ کک آؤٹ (Kick outs) کنارے یا بند کا اتفاقی ٹوٹ جانا۔

ض۔ شیٹ پائل (Sheet Pile) ایک سیدھی متواتر لکڑی کی قطار، کنکریٹ یا دھاتی ستون جو بالکل ساتھ سے گزارا گیا ہو تاکہ پانی مٹی اور دوسرے سامان کا دباؤ برداشت کر سکے۔

ط۔ ڈھلوان (Slope) افق کے ساتھ ایسا زاویہ جس پر مٹی وغیرہ غیر معین عرصہ تک بغیر پھسلے کے جمی رہے۔

ظ۔ سٹرینگر (Stringer) کنارہ بندی کے نظام کا افقی حصہ جو مٹی یا ستون وغیرہ کو برداشت کرتا ہے۔

ع۔ کھائی (Trench) ایک تنگ کھدائی جو زمین میں گہری بنائی جاتی ہے۔ عام طور پر گہرائی چوڑائی سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن چوڑائی کبھی 15 فٹ سے زیادہ نہیں۔

غ۔ ٹرینچ جیک۔ ہائیڈرالک قسم کے جیک کا سکریو جو کہ کھائیوں کے کنارہ بندی کے نظام میں مخالف بریس کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ف۔ نامناسب زمین (Unsuitable Soil) مٹی کا ایسا مواد جو ارد گرد کے ماحول کی وجہ سے یا اپنی نوعیت کے حساب سے کنارہ بندی کا نظام اپنائے بغیر اصل حالت میں برقرار نہ رہ سکے۔

ک۔ (Upright) کنارہ بندی کے نظام کے عمودی حصّے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈی۔19 کام کرنے کا اجازت نامہ

واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

فارم: سی / ڈی ایس سی

نمبر__________

کام کرنے کا اجازت نامہ:

مندرجہ ذیل آلات جو ہر قسم کی برقی توانائی سے لاتعلق اور ارتھ کر دیئے گئے ہیں، پر کام کرنا محفوظ ہے۔ دوسرے تمام حصے خطرناک ہیں۔

نیچے ان تنصیبات کے صحیح نام لکھیے جن پر کام کرنا محفوظ ہے۔

ا۔ ______________________________

۲۔ ______________________________

۳۔ ______________________________

نیچے اس مقام کا صحیح نام لکھئے جہاں تنصیبات کو ارتھ کیا گیا ہے۔

ا۔ ______________________________

۲۔ ______________________________

۳۔ ______________________________

دستخط-----------------------------------

عہدہ-----------------------------------

وقت-----------------------------------(صبح / شام)

تاریخ-----------------------------------

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

Regional Training Center, LESCO

رسید وصولی

نوٹ: یہ فارم دستخط ہونے کے بعد کام کروانے والے شخص مجاز کے پاس رہے گا جب تک کہ کام مکمل نہ ہو جائے یا کام کرنا بند نہ کر دیا جائے۔

میں اعلان کرتا ہوں کہ میں ہی وہ کام کروانے والا شخص مجاز ہوں جس کے لیے متذکرہ تنصیبات لا تعلق کی گئی ہیں۔

دستخط________________ وقت________________ (صبح / شام)

عہدہ________________ تاریخ________________

سرٹیفکیٹ برائے واپسی

نوٹ: جب تک کام کروانے والے شخص مجاز کے دستخط ہونے کے بعد یہ فارم واپس نہ آجائے متذکرہ تنصیبات کو دوبارہ برقی سپلائی بحال نہیں کی جائے گی۔ جہاں ایک سے زائد اجازت نامے جاری کیے گئے ہوں۔ وہاں جب تک سب فارم دوبارہ مجاز اشخاص دستخط ہو کر واپس نہ آجائیں ان تنصیبات کو بجلی کی سپلائی بحال نہیں کی جائے گی۔

میں اب اعلان کرتا ہوں کہ میرے زیر نگرانی جو آدمی کام کر رہے تھے سب واپس آچکے ہیں اور انہیں بتا دیا گیا ہے کہ اب ان تنصیبات پر کام کرنا خطرناک ہے۔ تمام گیئر، آلات، عارضی ارتھ کنکشن ہٹا دیئے گئے ہیں اور جن تنصیبات پر میرے آدمی کام کر رہے تھے انہیں دوبارہ توانائی کی بحالی کے لیے تیار کر دیا گیا ہے۔

دستخط شخص مجاز   وقت   (صبح/شام)

عہدہ   تاریخ

________________   ________________   ________________

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Regional Training Center, LESCO

منسوخی

میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ فارم اب منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط____________________وقت____________________(صبح / شام)

عہدہ____________________تاریخ____________________

نوٹ: اس فارم کو مکمل ہونے کے بعد ہدایات کے مطابق اسسٹنٹ انجینئر / ریذیڈنٹ انجینئر اپنے ریکارڈ میں ضرور رکھیں۔

ڈی۔20 بین الاقوامی اور پاکستانی ٹریفک کی علامات اور اشارے۔

Road Close	Overtaking Prohibited	No Entry for Motor Vehicles	Roundabout	Y-junction
No parking	Police checkpoint	Auible Waring Device prohibited	Keep To the Right	Keep To the left
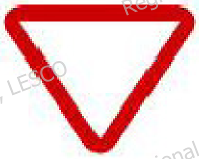 Give way Sign	Hump/Speed Breaker	Uneven Road	Road Dips	Pedestrian crossing
No Entry	Stop Sign	Steep Ascent	Carrtageway Narrows	Cattle Crossing
Slippery Road	One Way Road	Dangerous Descent	Road Works	